January 30, 2021

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-3

انٹگرل میڈیکل کالج واسپتال میں کووڈ ویکسین مہم کا آغاز

لکھنؤ۔(پریس ریلیز)۔ ۲۸ر جنوری کو انٹگرل یونیورسٹی لکھنؤ کے بانی وچانسلر سید وسیم اختر کے ذریعہ انٹگرل میڈیکل کالج اور اسپتال میں کووڈ ۱۹ ویکسی نیشن مہم کا آغاز کیا گیا اور تمام صحت کارکنوں کو کووڈ-۱۹ پروٹوکول رہدایات کے بعد ویکسین لگوانے کی ترغیب دی گئی اور افواہوں سے دور رہنے کا مشورہ دیا گیا اس کے بارے میں نوڈل آفیسر ڈاکٹر دیپک چوپڑا نے بتایا کہ ویکسی نیشن پروگرام ۲۸ و۲۹ جنوری کو منعقد ہوا جبکہ ۴ و۵ فروری کو آئندہ دور مکمل ہوگا ابتداء میں سب سے پہلے انٹگرل میڈیکل کالج کے ڈین اور اسپتال کے ڈائریکٹر ایم این صدیقی کو ویکسین لگائی گئی۔

March 6, 2021

the pioneer
LUCKNOW, SATURDAY
PAGE-4

Prof Javed Musarrat is new vice-chancellor of Integral University

PNS ■ LUCKNOW

Prof Javed Musarrat took charge as the new vice-chancellor of Integral University on Friday. He has earlier served as the vice-chancellor at Baba Ghulam Shah Badshah University in Rajouri (J&K) from 2015-2020.

"Having enormous international exposure, Prof Musarrat has worked at RIVM as a visiting scientist, at Michigan State University, E Lansing, USA, and visiting professor at the Ohio State University, USA. He is an outstanding researcher with more than 200 international publications, having more than 9,000 citations. He has delivered invited talks and scientific presentations at more than 100 national and international conferences," Integral University spokesperson said.

Prof Musarrat is also the former chair professor, DNA Research Chair, King Saud University, Riyadh. He served Aligarh Muslim University in different capacities — as dean of Faculty of Agricultural Sciences, registrar and officiating vice-chancellor. He has taken over from Prof Aqil Ahmad. Pro-Chancellor Syed Nadeem Akhtar welcomed Prof Musarrat with a bouquet.

Integral University was established under the Act Number 9 of 2004 by the state government. The university is approved by the University Grants Commission under sections 2(f) and 12B of the UGC Act, 1956 Medical Council of India, Pharmacy Council of India, Indian Nursing Council, Council of Architecture, Bar Council of India, Indian Association of Physiotherapist, and National Council for Teacher Education, UP State Medical Faculty and Distance Education Bureau.

March 6, 2021

روزنامہ راشٹریہ سہارا
RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW
PAGE-3

پروفیسر جاوید مسرت انٹیگرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر مقرر

لکھنؤ (ایس این بی) انٹیگرل یونیورسٹی نے پروفیسر جاوید مسرت علیگ کو اپنے نئے وائس چانسلر کی حیثیت سے خوش آمدید کہا۔ پروفیسر جاوید مسرت شعبۂ زرعی مائیکرو بایولوجی فیکلٹی آف ایگریکلچر سائنسز علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) نے کارگزار سابق وائس چانسلر پروفیسر عقیل احمد کے بعد نئے وائس چانسلر کی ذمہ داری سنبھالی ہے۔ ڈاکٹر سید ندیم اختر پرو چانسلر انٹیگرل یونیورسٹی نے پروفیسر جاوید مسرت کا نئے وائس چانسلر کے طور پر استقبال کیا ہے۔ پروفیسر جاوید مسرت اس سے قبل بحیثیت وائس چانسلر بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی راجوری جموں وکشمیر میں 2015 سے 2020 تک خدمات انجام دے چکے ہیں۔ انہیں عالمی تدریسی وتجرباتی تعلیم پر دسترس حاصل ہے۔ انہوں نے مشی گن اسٹیٹ یونیورسٹی، ای لیرسنگ، یوایس اے اور اوہایو اسٹیٹ یونیورسٹی، کولمبس، اوہایو، امریکہ میں پروفیسر کے طور پر آر آئی وی ایم میں مشی گن اسٹیٹ یونیورسٹی میں خدمات انجام دی ہیں۔

March 6, 2021

PAGE-3

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
DAILY AAG LUCKNOW

پروفیسر جاوید مسرت، انٹیگرل یونیورسٹی کے نئے وائس چانسلر

لکھنؤ۔(پریس ریلیز)۔انٹیگرل یونیورسٹی، لکھنؤ نے پروفیسر جاوید مسرت کو اپنے نئے وائس چانسلر کی حیثیت سے خوش آمدید کہا۔ انٹیگرل یونیورسٹی، تعلیمی میدان میں لکھنؤ کی ایک عمدہ اور اعلیٰ تعلیمی حیثیت کی حامل یونیورسٹی میں شمار ہوتی ہے۔ اس کا قیام ریاستی حکومت کی جانب سے 2004 کے ایکٹ نمبر 9 کے تحت عمل میں آیا تھا۔ یونیورسٹی کو گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے یو جی سی ایکٹ، 1956 کی میڈیکل کونسل آف انڈیا، فارمیسی کونسل آف انڈیا، انڈین نرسنگ کونسل، آرکیٹیکچر کونسل، بار کونسل آف انڈیا، کے سیکشن 2 (ایف) اور 12 بی کے تحت منظوری حاصل ہے۔علاوہ ازیں انڈین ایسوسی ایشن آف فزیوتھیراپسٹ، نیشنل کونسل برائے ٹیچر ایجوکیشن، یوپی اسٹیٹ میڈیکل فیکلٹی اور ڈسٹنس ایجوکیشن بیورو (فاصلاتی تعلیم) سے منظور شدہ ہے۔ پروفیسر جاوید مسرت، شعبہ زرعی مائکروبیالوجی، فیکلٹی آف ایگریکلچر سائنسز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے سابق وائس چانسلر پروفیسر عقیل احمد (کارگذار) کے بعد انٹیگرل یونیورسٹی کے نئے وائس چانسلر کی حیثیت سے ذمہ داری سنبھالی ہے۔ ڈاکٹر سید ندیم اختر، پرو چانسلر، انٹیگرل یونیورسٹی، نے پروفیسر جاوید مسرت کا نئے وائس چانسلر کے طور پر استقبال کیا ہے۔ پروفیسر جاوید مسرت اس سے قبل بحیثیت وائس چانسلر، بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی، راجوری، جموں و کشمیر 2015-2020 تک خدمات انجام دے چکے ہیں۔ انہیں عالمی تدریسی و تجرباتی تعلیم پر دسترس حاصل ہے۔انہوں نے مشی گن اسٹیٹ یونیورسٹی، ای لیرسنگ، یو ایس اے اور اوہائیو اسٹیٹ یونیورسٹی، کولمبس، اوہائیو، امریکہ میں پروفیسر کے طور پر آر آئی وی ایم میں مشی گن اسٹیٹ یونیورسٹی میں خدمات انجام دی ہیں ۔وہ 200 سے زیادہ بین الاقوامی اشاعتوں کے ساتھ ایک عالمی شہرت یافتہ محقق ہیں، جس میں 9000 سے زیادہ حوالہ جات جو ۵۲/ایچ فیکٹر، ۶ کتب اور 20 ابواب پر مشتمل ہے اور 100 سے زائد بین الاقوامی اور قومی سائنسی کانفرنسوں میں مقالے پیش کر چکے ہیں ۔ کنگ سعود یونیورسٹی، ریاض میں ڈی این اے ریسرچ چیئر کے چیئر پروفیسر بھی رہ چکے ہیں ۔

March 6, 2021

PAGE-2

پروفیسر جاوید مسرت بنے انٹیگرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر

لکھنؤ (پریس ریلیز): انٹیگرل یونیورسٹی، لکھنؤ نے پروفیسر جاوید مسرت کو اپنے نئے وائس چانسلر کی حیثیت سے خوش آمدید کہا۔ انٹیگرل یونیورسٹی، تعلیمی میدان میں لکھنؤ کی ایک عمدہ اور اعلیٰ تعلیمی حیثیت کی حامل یونیورسٹی میں شمار ہوتی ہے۔ اس کا قیام ریاستی حکومت کی جانب سے ۲۰۰۴ء کے ایکٹ نمبر ۹ء کے تحت عمل میں آیا تھا۔ یونیورسٹی کو گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے یو جی سی ایکٹ ۱۹۵۶ء کی میڈیکل کونسل آف انڈیا، فارمیسی کونسل آف انڈیا، انڈین نرسنگ کونسل، آرکیٹیکچر کونسل، بار کونسل آف انڈیا، کے سیکشن دو (ایف) اور ۱۲ر بی کے تحت منظوری حاصل ہے۔ علاوہ ازیں انڈین ایسوسی ایشن آف فزیوتھیراپسٹ، نیشنل کونسل برائے ٹیچر ایجوکیشن، یوپی اسٹیٹ میڈیکل فیکلٹی اور ڈسٹنس ایجوکیشن بیورو (فاصلاتی تعلیم) سے منظور شدہ ہے۔

پروفیسر جاوید مسرت

پروفیسر جاوید مسرت، شعبہ زرعی مائکروبیالوجی، فیکلٹی آف ایگریکلچر سائنسز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) نے سابق وائس چانسلر پروفیسر عقیل احمد (کارگزار) کے بعد انٹیگرل یونیورسٹی کے نئے وائس چانسلر کی حیثیت ذمہ داری سنبھالی ہے۔ ڈاکٹر سید ندیم اختر، پرو چانسلر، انٹیگرل یونیورسٹی نے پروفیسر جاوید مسرت کا نئے وائس چانسلر کے طور پر استقبال کیا ہے۔ پروفیسر جاوید مسرت اس سے قبل بحیثیت وائس چانسلر، بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی، راجوری، جموں و کشمیر ۲۰۱۵ء سے ۲۰۲۰ء تک خدمات انجام دے چکے ہیں۔ انہیں عالمی تدریسی و تجرباتی تعلیم پر دسترس حاصل ہے۔ انہوں نے مشی گن اسٹیٹ یونیورسٹی، ای لیرسنگ، یو ایس اے اور اوہائیو اسٹیٹ یونیورسٹی، کولمبس، اوہائیو، امریکہ میں پروفیسر کے طور پر آر آئی وی ایم میں مشی گن اسٹیٹ یونیورسٹی میں خدمات انجام دی ہیں۔ وہ ۲۰۰ر سے زیادہ بین الاقوامی اشاعتوں کے ساتھ ایک عالمی شہرت یافتہ محقق ہیں جس میں نو ہزار سے زیادہ حوالہ جات جو ۵۲ر ایچ فیکٹر، ۶ر کتب اور ۲۰ر ابواب پر مشتمل ہے اور ۱۰۰ر سے زائد بین الاقوامی اور قومی سائنسی کانفرنسوں میں میں مقالے پیش کر چکے ہیں۔ کنگ سعود یونیورسٹی، ریاض میں ڈی این اے ریسرچ چیئر کے چیئر پروفیسر بھی رہ چکے ہیں۔ انہوں نے اپنی قائدانہ صلاحیتوں سے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ڈین، فیکلٹی آف زرعی سائنسز، رجسٹرار اور آفیشیٹنگ وائس چانسلر، اے ایم یو، علی گڑھ کی حیثیت سے قابل قدرت خدمات انجام دیں ہیں۔

March 6, 2021

अमर उजाला

PAGE MyCity-5

प्रो. जावेद बने इंटीग्रल विवि के नए कुलपति

लखनऊ। अलीगढ़ मुस्लिम विश्वविद्यालय के कृषि विज्ञान संकाय के शिक्षक प्रो. जावेद मसर्रत इंटीग्रल विश्वविद्यालय के नए कुलपति बने हैं। शुक्रवार को कार्यभार संभालने के बाद उनका स्वागत किया गया। उन्होंने अकील अहमद के स्थान पर कुलपति का पदभार ग्रहण किया है।

नवभारत टाइम्स

PAGE-4

प्रो. जावेद मसर्रत बने इंटीग्रल विवि के नए कुलपति

■ एनबीटी, लखनऊः अलीगढ़ मुस्लिम यूनिवर्सिटी के सूक्ष्म जीवविज्ञान विभाग में प्रफेसर रहे जावेद मसर्रत को इंटीग्रल यूनिवर्सिटी का नया कुलपति बनाया गया है। उन्होंने प्रो. अकील अहमद की जगह पर शुक्रवार को पदभार संभाल लिया। प्रो. मसर्रत 2015 से 2020 तक बाबा गुलाम शाह बादशाह यूनिवर्सिटी (राजौरी) जम्मू एवं कश्मीर में कुलपति रहे हैं। इसके साथ नीदरलैंड की यूनिवर्सिटी में अतिथि वैज्ञानिक के रूप में और अमेरिका की मिशीगन राज्य यूनिवर्सिटी और ओहियो राज्य यूनिवर्सिटी में बतौर अतिथि प्रफेसर काम कर चुके हैं।

March 9, 2021

روزنامہ راشٹریہ سہارا
RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW
PAGE-3

انٹیگرل یونیورسٹی کے
خواتین شکایات سیل، ویمن اسٹڈی سینٹر اور آئی آئی ایم ایس آر نے آج پیر کو یوم خواتین کے موقع پر ''خواتین رہنماؤں کو درپیش جسمانی و ذہنی چیلنجز'' کے موضوع پر ایک ویبینار کا اہتمام کیا جس کی سرپرستی بانی و چانسلر سید وسیم احمد اور ڈائریکٹر عذرا وسیم نے کی۔ اس موقع پر پروفیسر صبیحہ حسن ڈائریکٹر سروجنی نائیڈو سینٹر فار ویمن اسٹڈیز جامعہ اسلامیہ نئی دہلی اور خواتین شکایات سیل کی رکن سکریٹری ڈاکٹر زیبا عقیل نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ یوم خواتین کی مناسبت سے فیکلٹی آف آرکیٹکچر اینڈ پلاننگ نے کیمپس میں طلباء کے ذریعہ ''مستقبل کے خیال'' موضوع پر ایک نمائش کا اہتمام کیا جس کی صدارت انٹیگرل یونیورسٹی کے پرو چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے کی۔ تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت اور پروفیسر عقیل احمد نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر تمام مہمانوں کو یادگار اور پلانٹر پیش کئے گئے۔ نمائش کا افتتاح یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر اور پروفیسر عذرا وسیم نے کیا۔

April 10, 2021

DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-4

انٹگرل یونیورسٹی ایکریڈیشن اجلاس کی میزبان ہوگی

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی آئندہ ۱۱ و ۱۲ر اپریل ۲۰۲۱ کو قومی معائنہ اور منظوری کونسل (نائک) کی ''کل ہند معائنہ ایکریڈیشن رپورٹ'' کی دوسرے منطقہ وار اجلاس کی میزبانی کرے گی۔ انٹگرل یونیورسٹی اپنی منفرد ثقافت اور دانشورانہ اقدار وسا لمیت پر مبنی تعلیم کی وجہ سے ملک کے تعلیمی میدان میں ایک اہم مقام حاصل کر چکی ہے۔ انٹگرل یونیورسٹی کو یو جی سی نے سیکشن ۲ (ایف) اور ۱۲ (ب) کے تحت منظور کیا ہے۔ یہ یونیورسٹی ۲۰۱۵ میں قومی تجزیہ اور ایکریڈیشن کونسل (این اے اے سی) اور صنعتی تحقیقاتی تنظیم (ایس آئی آر او) کے علاوہ وزارت سائنس وٹیکنالوجی، حکومت ہند سے بھی منظور شدہ ہے۔ اس تقریب کا افتتاح گورنر یوپی آنندی پٹیل کریں گی جس میں اترپردیش کے ڈپٹی وزیراعلیٰ ڈاکٹر دنیش شرما مہمان خصوصی ہوں گے۔ تقریب کا آغاز ۱۱ر اپریل کو صبح ۱۱ بجے ہوگا۔ قومی تشخیص اور ایکریڈیشن کونسل کا بنیادی ایجنڈہ ایسے تمام اعلیٰ تعلیمی اداروں کا جائزہ لینا اور اس کو منظوری دینا ہے جو این اے اے سی کے ذریعہ جائزہ اور ایکریڈیشن کی منظوری حاصل کرنے کے لئے رضاکارانہ خدمات حاصل کرتے ہیں بشرطیکہ وہ اے این اے سی کے قواعد وضوابط کے مطابق ہوں۔ کونسل کی جانب سے منظوری کا یہ عمل معاشرتی اقدار وحیثیت میں اضافہ کا باعث ہوتی ہے اور ادارہ کی مجموعی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جس سے ادارے کو اپنی صلاحیت، اپنے اندر نقص کو درست کرنے کا موقع ملتا ہے اور مواقع اور چیلنجوں کے ساتھ ساتھ ادارہ کی منصوبہ بندی اور داخلی وسائل کو مختص کرنے کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اس منظوری سے ادارہ کوئی جہت کا شعور، جوابدہی اور اپنی ساکھ و تشخص کو قائم رکھنے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

April 10, 2021

روزنامہ راشٹریہ سہارا
RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

انٹگرل یونیورسٹی میں 2 روزہ اجلاس 11 ر اپریل سے

لکھنؤ (پریس ریلیز)

انٹگرل یونیورسٹی آئندہ 11 و 12 ر اپریل کو قومی معائنہ اور منظوری کونسل (نائک) کی "کل ہند معائنہ ایکریڈیشن رپورٹ" کے دوسرے منطقہ وار اجلاس کی میزبانی کرے گی۔ تقریب کا افتتاح گورنر یوپی محترمہ آنندی پٹیل کریں گی جس میں اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دنیش شرما مہمان خصوصی ہوں گے۔ تقریب کا آغاز 11 ر اپریل کو صبح 11 بجے ہوگا۔

انقلاب
THE INQUILAB

PAGE-2

انٹیگرل یونیورسٹی کرے گی پروگرام کی میزبانی

لکھنؤ (انقلاب نیوز): انٹیگرل یونیورسٹی آئندہ ۱۱ ر اور ۱۲ ر اپریل کو قومی معائنہ اور منظوری کونسل (نائک) کی "کل ہند معائنہ ایکریڈیشن رپورٹ" کی دوسری منطقہ وار اجلاس کی میزبانی کرے گی۔ تقریب کا افتتاح گورنر یوپی آنندی بین پٹیل کریں گی، جس میں اتر پردیش کے ڈپٹی وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دنیش شرما مہمان خصوصی ہوں گے۔ تقریب کا آغاز ۱۱ ر اپریل کو صبح گیارہ بجے ہوگا۔ قومی تشخیص اور ایکریڈیشن کونسل کا بنیادی ایجنڈہ ایسے تمام اعلیٰ تعلیمی اداروں کا جائزہ لینا اور اس کو منظوری دینا ہے جو این اے اے سی کے ذریعہ جائزہ اور ایکریڈیشن کی منظوری حاصل کرنے کے لئے رضا کارانہ خدمات حاصل کرتے ہیں، بشرطیکہ وہ اے این اے سی کے قواعد وضوابط کے مطابق ہوں۔ کونسل کی جانب سے منظوری کا یہ عمل معاشرتی اقدار وحیثیت میں اضافہ کا باعث ہوتی ہے اور ادارہ کی مجموعی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہے، جس سے ادارے کو اپنی صلاحیت، اپنے اندر نقص کو درست کرنے کا موقع ملتا ہے اور مواقع اور چیلنجوں کے ساتھ ساتھ ادارہ کی منصوبہ بندی اور داخلی وسائل کو مختص کرنے کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اس منظوری سے ادارہ کو نئی جہت کا شعور، جوابدہی اور اپنی ساکھ وتشخص کو قائم رکھنے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

April 12, 2021

LUCKNOW, MONDAY APRIL 12, 2021; PAGES 12 ₹3

the pioneer

PAGE-2

PANDEMIC HAS GIVEN BOOST TO DIGITAL LEARNING: GUV

Governor Anandiben Patel said that the Covid pandemic has given a boost to digital learning and research needs to be carried out as studies should not be impacted in any way. She was speaking at the 'All India Analysis of Accreditation Report' organised by National Assessment Accreditation Council (NAAC) at Integral University on Sunday.

She said all the educational institutions should adopt at least one village to improve its educational, social and economic condition. She added that the pattern of 5+3+3+4 in NEP-2020 is important for students in place of the traditional pattern of 10+2. The governor also advised teachers to become multitaskers and efficient to handle other subjects along with specialised subjects so that their talents could be utilised in a better way. Founder and Chancellor of Integral University Prof Syed Waseem Akhtar thanked the governor Deputy CM Dinesh Sharma besides NAC officials present on the occasion.

April 12, 2021

लखनऊ, नई दिल्ली, रायपुर और फरीदाबाद से प्रकाशित

पायनियर

CENTRAL LIBRARY
INTEGRAL UNIVERSITY LKO.

PAGE-2

शिक्षा नीति के बदले कलेवर को समग्रता में देखा जाना चाहिए: आनंदीबेन पटेल

पायनियर समाचार सेवा। लखनऊ

राज्यपाल एवं कुलाधिपति आनंदीबेन पटेल ने कहा कि वैश्विक महामारी के कारण उत्पन्न संकट ने ई पाठ्यक्रम और डिजिटल शिक्षा के महत्व को बढ़ाया है। कोविड ने हमें डिजिटल इंफ्रास्ट्रक्चर को मजबूत करने की प्रेरणा दी है। पठन-पाठन के तरीकों पर लगातार शोध करते रहने की जरूरत है, जिससे विपरीत हालात में भी विद्यार्थियों की पढ़ाई किसी प्रकार से बाधित न होने पाये। अब फ्लिप क्लास रूम का समय है, वर्चुअल लैब भी जरूरी है। यह सब समय की मांग है। इससे विद्यार्थियों को बेहतर शिक्षा मिलेगी, शिक्षक खुद को अपग्रेड करते रहेंगे तो समाज में एक नया परिवर्तन देखने को मिलेगा। यह विचार राज्यपाल आनंदीबेन पटेल ने रविवार को राजभवन से ऑनलाइन राष्ट्रीय मूल्यांकन एवं प्रत्यायन परिषद एवं इंटीग्रल विश्वविद्यालय, लखनऊ के संयुक्त तत्वावधान में आयोजित नार्थ रीजन में प्रतिभाग कर रहे उत्तर भारत के आठ राज्यों के प्रतिनिधियों को सम्बोधित करते हुए व्यक्त किये।

राज्यपाल ने कहा कि एक अच्छी शिक्षा व्यवस्था नये भारत के सामाजिक और आर्थिक विकास के महत्वाकांक्षी लक्ष्य को साकार करने के लिए महत्वपूर्ण है। राज्यपाल आनंदीबेन पटेल ने कहा कि उत्तर प्रदेश में पचास हजार से अधिक महाविद्यालय हैं अगर एक-एक कॉलेज एक-एक गांव गोद लें और उसके विकास पर ध्यान दें तो गांव से कुपोषण, क्षयरोग, कुरीतियां, बाल विवाह आदि का शीघ्र समापन हो सकता है। इसके साथ ही वे शिक्षा प्रसार, स्वच्छता, जल संचयन, गर्भवती महिलाओं का प्रसव अस्पतालों में ही कराने आदि पर कार्य करें। इस अवसर पर उत्तर प्रदेश के उप मुख्यमंत्री एवं उच्च शिक्षा मंत्री डॉ. दिनेश शर्मा, राष्ट्रीय मूल्यांकन एवं प्रत्यायन परिषद के निदेशक डॉ. एससी शर्मा, प्रमुख सचिव उच्च शिक्षा मोनिका एस. गर्ग, इंटीग्रल विश्वविद्यालय लखनऊ के कुलाधिपति प्रोफेसर सैयद वसीम अख्तर, दूरस्थ शिक्षा के पूर्व निदेशक प्रोफेसर सुमित प्रसाद पानी, इंटीग्रल विश्वविद्यालय लखनऊ के कुलपति प्रोफेसर जावेद मुसर्रत तथा विभिन्न राज्यों के प्रतिनिधिगण ऑनलाइन जुड़े हुए थे।

April 12, 2021

दैनिक जागरण

inext

PAGE-4

सभी शैक्षिक संस्थान गोद लें एक-एक गांव: गवर्नर

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के प्रोग्राम में बोलीं गवर्नर

LUCKNOW (11 April): प्रदेश के सभी शिक्षण संस्थानों को एक-एक गांव गोद लेना चाहिए. इससे वहां की शैक्षिक सामाजिक और आर्थिक स्थिति में बदलाव लाया जा सकेगा. शिक्षकों को भी मल्टीटास्किंग बनने की जरूरत है. यह विचार राज्यपाल आनंदीबेन पटेल ने रखे. वह रविवार को इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में नेशनल असेसमेंट एंड एक्रीडेशन काउंसिल की ओर से आयोजित आनलाइन कार्यक्रम को सम्बोधित कर रहीं थीं. आल इंडिया एनालिसिस ऑफ एक्रेडिटेशन रिपोर्ट नार्थ रीजन का उद्घाटन करने के बाद राज्यपाल ने नई शिक्षा नीति-2020 को महत्वपूर्ण बताया. इस अवसर पर उप मुख्यमंत्री डा. दिनेश शर्मा ने भी वीडियो संदेश के जरिए लोगों से अपने विचार साझा किए. कार्यक्रम में यूनिवर्सिटी के फाउंडर और चांसलर सैयद वसीम अख्तर ने राज्यपाल और उप मुख्यमंत्री सहित नैक के सभी पदाधिकारियों का आभार जताया. प्रो चांसलर सैयद नदीम अख्तर ने भी अपने विचार रखे.

April 12, 2021

राष्ट्रीय सहारा

CENTRAL LIBRARY
INTEGRAL UNIVERSITY LKO.

PAGE-5

शिक्षकों को मल्टी टास्किंग बनने की ज़रूरत : राज्यपाल

लखनऊ (एसएनबी)। इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में नेशनल असेसमेंट एंड एक्रेडिटेशन कौंसिल द्वारा 'आल इंडिया एनालिसिस ऑफ एक्रेडिटेशन रिपोर्ट' नार्थ रीजन का उद्घाटन राज्य की राज्यपाल आनंदी बेन पटेल के द्वारा ऑनलाइन माध्यम से किया गया। इस मौके पर उन्होंने कहा कि प्रदेश के सभी शिक्षण संस्थानों को निजी प्रयासों के तौर पर एक एक गावँ गोद ले लेना चाहिए जिससे वहां की शैक्षिक सामाजिक और आर्थिक स्थिति में बदलाव लाया जा सके। उन्होंने नई शिक्षा नीति 2020 को महत्वपूर्ण बताते हुए कहा कि इससे छात्रों को काफ़ी फ़ायदा होगा।

राज्यपाल श्रीमती पटेल के अनुसार शिक्षकों को मल्टी टास्किंग बनने की ज़रूरत है जिससे वह अपने विषय के अलावा अन्य विषय का शिक्षण कार्य भी कर सकते है इस प्रकार उनकी उपयोगिता सराहनीय मानी जायेगी। उत्तर भारत के छः राज्यों की दो दिवसीय संयक्त ज़ोन वाइज़ मीटिंग के दौरान राज्य के उप मुख्यमंत्री डॉक्टर दिनेश शर्मा ने भी वीडियो संदेश के ज़रिए लोगों से अपने विचार साझा किए। इस मौके पर यूनिवर्सिटी के फाउंडर और चांसलर सैयद वसीम अख़्तर ने राज्य की राज्यपाल आनंदी बेन पटेल और उपमुख्यमंत्री डॉक्टर दिनेश शर्मा का शुक्रिया अदा किया।

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

April 12, 2021

हिन्दुस्तान
तरक्की को चाहिए नया नजरिया

PAGE-2

यूपी के शिक्षण संस्थान एक-एक गांव गोद लें

लखनऊ। इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में नेशनल असेसमेंट एंड एक्रेडिटेशन कौंसिल के द्वारा ऑल इंडिया एनालिसिस ऑफ एक्रेडिटेशन रिपोर्ट नार्थ रीजन का उद्घाटन राज्यपाल आनंदी बेन पटेल के द्वारा किया गया । इस मौके पर उन्होंने कहा कि प्रदेश के सभी शिक्षण संस्थानों को निजी प्रयासों के तौर पर एक-एक गांव गोद ले लेना चाहिए, जिससे वहां की शैक्षिक सामाजिक और आर्थिक स्थिति में बदलाव लाया जा सके । उन्होंने नई शिक्षा नीति 2020 को महत्वपूर्ण बताते हुए कहा कि इसमें 10 + 2 की जगह 5+3+3+4 के जुड़ जाने से छात्रों को काफ़ी फ़ायदा होगा। राज्यपाल के अनुसार शिक्षकों को मल्टी टास्किंग बनने की जरूरत है। जिससे वह अपने विषय के अलावा अन्य विषय का शिक्षण कार्य भी कर सकते है इस प्रकार उनकी उपयोगिता सराहनीय मानी जायेगी।

आज

PAGE-2

शिक्षा नीति के बदले कलेवर को समग्रता में देखा जाना चाहिए

लखनऊ,रविवार। वैश्विक महामारी के कारण उत्पन्न संकट ने आज ई-पाठ्यक्रम और डिजिटल शिक्षा के महत्व को बढ़ाया है। कोविड ने हमें डिजिटल इंफ्रास्ट्रक्चर को मजबूत करने की प्रेरणा दी है। पठन-पाठन के तरीकों पर लगातार शोध करते रहने की जरूरत है, जिससे विपरीत हालात में भी विद्यार्थियों की पढ़ाई किसी प्रकार से बाधित न होने पाये। अब फ्लिप क्लास रूम का समय है, वर्चुअल लैब भी जरूरी है। यह सब समय की मांग है। इससे विद्यार्थियों को बेहतर शिक्षा मिलेगी, शिक्षक खुद को अपग्रेड करते रहेंगे तो समाज में एक नया परिवर्तन देखने को मिलेगा। यह विचार उत्तर प्रदेश की राज्यपाल एवं कुलाधिपति

आनंदीबेन पटेल ने आज राजभवन लखनऊ से ऑनलाइन राष्ट्रीय मूल्यांकन एवं प्रत्यायन परिषद एवं इंटीग्रल विश्वविद्यालय, लखनऊ के संयुक्त तत्वावधान में आयोजित नार्थ रीजन में प्रतिभाग कर रहे उत्तर भारत के आठ राज्यों के प्रतिनिधियों को सम्बोधित करते हुए व्यक्त किये। राज्यपाल ने कहा कि एक अच्छी शिक्षा व्यवस्था नये भारत के सामाजिक और आर्थिक विकास के महत्वाकांक्षी लक्ष्य को साकार करने के लिए महत्वपूर्ण है। वैश्वीकरण के आज के युग में शिक्षण संस्थानों के समक्ष स्वयं को वैश्विक स्तर पर स्थापित एवं प्रस्तुत करने की बड़ी चुनौती है। उन्होंने कहा कि उच्चतर शिक्षा में गुणवत्ता, उत्कृष्टता के साथ-साथ प्रासंगिकता का भी मूल्य बढ़ा है। वैश्विक स्तर पर उच्च शिक्षण संस्थानों की मूल्यांकन हेतु क्यूएस रैंकिंग, टाइम्स रैंकिंग तथा इसी प्रकार की कई अन्य रैंकिंग इकाइयों द्वारा मूल्यांकन की व्यवस्थाएं दी गई हैं।

April 12, 2021

नवभारत टाइम्स
www.navbharatgold.com

PAGE-2

एक कॉलेज, एक गांव गोद ले तो बदलेगी तस्वीर

राज्यपाल ने नैक व इंटीग्रल विवि की ऑनलाइन वर्कशॉप को किया संबोधित

■ एनबीटी ब्यूरो, लखनऊ : राज्यपाल व प्रदेश के विश्वविद्यालयों की कुलाधिपति आनंदीबेन पटेल ने कहा है कि यूपी में 50 हजार से अधिक डिग्री कॉलेज हैं। अगर हर कॉलेज एक गांव गोद ले और उसके विकास पर ध्यान दे तो गांव से कुपोषण, टीबी, कुरीतियां, बाल विवाह आदि जल्द खत्म हो सकता है। कॉलेज शिक्षा प्रसार, स्वच्छता, जल संचयन, आदि पर कार्य करें। इसी तरह कृषि महाविद्यालय किसानों की समस्याओं का समाधान दे सकते हैं।

राज्यपाल रविवार को राष्ट्रीय मूल्यांकन एवं प्रत्यायन परिषद (नैक)एवं इंटीग्रल विश्वविद्यालय की ओर से आयोजित जोन मीटिंग को संबोधित कर रही थीं। इसमें आठ राज्यों के प्रतिनिधियों ने हिस्सा लिया। उन्होंने कहा कि कोविड ने हमें डिजिटल इंफ्रास्ट्रक्चर को मजबूत करने की प्रेरणा दी है। पठन-पाठन के तरीकों पर लगातार शोध करते रहने की जरूरत है, जिससे विपरीत हालात में भी विद्यार्थियों की पढ़ाई किसी प्रकार से बाधित न होने पाये। अब फ्लिप क्लास रूम का समय है, वर्चुअल लैब भी जरूरी है। शिक्षक खुद को अपग्रेड करते रहेंगे तो समाज में एक नया परिवर्तन देखने को मिलेगा।

शिक्षण संस्थाओं के सामने वैश्विक चुनौती

आनंदीबेन ने कहा कि वैश्वीकरण के आज के युग में शिक्षण संस्थानों के समक्ष स्वयं को वैश्विक स्तर पर स्थापित एवं प्रस्तुत करने की बड़ी चुनौती है। उच्चतर शिक्षा में गुणवत्ता, उत्कृष्टता के साथ-साथ प्रासंगिकता का भी मूल्य बढ़ा है। शिक्षा के लिए यह जरूरी नहीं है कि सब कुछ क्लास रूम में ही हो। लैब को क्लॉसरूम और क्लॉसरूम को लैब में बदलने का समय है। शिक्षकों की स्किल को बढ़ाने के लिए लगातार काम करने का समय है। हमें पढ़ाने के नए तरीके गढ़ने पर विचार करना होगा। शिक्षक-प्रशिक्षण और सभी शिक्षा कार्यक्रमों को सभी स्कूलों चाहे वह सरकारी हों या गैर सरकारी सभी को जोड़ने की कोशिश करनी होगी। शोध का समाज के व्यापक हित चिंतन में प्रयोग हो। संस्थाएं सिर्फ पब्लिकेशन मात्र के लिए शोध न करें, बल्कि समाज के मूल विषयों पर भी शोध करें, जिससे समाज को फायदा हो। इस अवसर पर उपमुख्यमंत्री दिनेश शर्मा, नैक के निदेशक एससी शर्मा सहित अन्य अधिकारी भी जुड़े थे।

April 12, 2021

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

اساتذہ کو ملٹی ٹاسکنگ بننے کی ضرورت: گورنر

انٹیگرل یونیورسٹی میں آل انڈیا انالسس آف ایکریڈیٹیشن رپورٹ نارتھ ریجن کا افتتاح

لکھنؤ: انٹیگرل یونیورسٹی کے پروچانسلر سید ندیم اختر این اے اے سی کے ممبر ڈاکٹر وحیدالحسن کو مومنٹو دیتے ہوئے۔

لکھنؤ(پریس ریلیز) انٹیگرل یونیورسٹی میں نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل (این اے اے سی) کے ذریعہ آل انڈیا انالسس آف ایکریڈیٹیشن رپورٹ نارتھ ریجن کا افتتاح ریاستی گورنر آنندی بین پٹیل کے ذریعہ آن لائن کیا گیا۔ اس موقع پر محترمہ پٹیل نے کہا کہ ریاست کے سبھی تعلیمی اداروں کو اپنی کوشش سے ایک ایک گاؤں کو گود لینا چاہیے تاکہ وہاں کے تعلیمی، سماجی اور معاشی حالت میں تبدیلی لائی جا سکے۔ انہوں نے نئی تعلیمی پالیسی 2020 کو اہم بتاتے ہوئے کہا کہ اس میں 10+2 کی جگہ 5+3+3+4 کے جڑ جانے سے طلباء کو کافی فائدہ ہوگا۔ گورنر کے مطابق اساتذہ کو ملٹی ٹاسکنگ بننے کی ضرورت ہے، جس سے کہ وہ اپنے مضمون کے علاوہ دوسرے مضمون کو بھی پڑھا سکتے ہیں، اس طرح ان کی افادیت تسلیم کی جائے گی۔ شمالی ہند کے نصف درجن ریاستوں کی دوروزہ سنیکت زون وائز میٹنگ کے دوران ریاستی نائب وزیراعلیٰ ڈاکٹر دنیش شرما نے بھی ویڈیو پیغام کے ذریعہ لوگوں سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے فاؤنڈر اور چانسلر سید وسیم اختر نے ریاستی گورنر آنندی بین پٹیل اور نائب وزیراعلیٰ ڈاکٹر دنیش شرما سمیت تمام عہدیداروں اور میٹنگ میں موجود حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ پروچانسلر سید ندیم اختر اور وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر این اے اے سی کے ممبر ڈاکٹر وحیدالحسن نے حاضرین کے سوالات کا تشفی بخش جواب دیا۔

विश्ववार्ता

PAGE-2

सर्वांगीण विकास के लिए हर कॉलेज एक गांव को गोद ले

राज्यपाल आनंदीबेन पटेल ने कहा- कोविड ने डिजिटल इंफ्रास्ट्रक्चर को मजबूत करने की प्रेरणा दी

» शिक्षा के लिए जरूरी नहीं कि सब क्लास रूम में हो

» फ्लिप क्लास रूम व वर्चुअल लैब की मांग

विश्ववार्ता ब्यूरो

लखनऊ। उत्तर प्रदेश की राज्यपाल आनंदीबेन पटेल ने रविवार को एक कार्यक्रम को सम्बोधित करते हुए कहा कि अगर प्रत्येक कॉलेज एक-एक गांव को गोद ले और उसके विकास पर ध्यान दें तो हरेक गांव से कुपोषण, क्षणरोग, कुरीतियां, बाल विवाह आदि का शीघ्र समापन हो सकता है। उन्होंने यह भी कहा कि वैश्विक महामारी के कारण उत्पन्न संकट ने आज ई-पाठ्यक्रम और डिजिटल शिक्षा के महत्व को बढ़ाया है। कोविड ने हमें डिजिटल इंफ्रास्ट्रक्चर को मजबूत करने की प्रेरणा दी है। पठन-पाठन के तरीकों पर लगातार शोध करते रहने की जरूरत है, जिससे विपरीत हालात में भी विद्यार्थियों की पढ़ाई किसी प्रकार से बाधित न होने पाये।

यह विचार उत्तर प्रदेश की राज्यपाल आनंदीबेन पटेल ने रविवार को राजभवन से ऑनलाइन राष्ट्रीय मूल्यांकन एवं प्रत्यायन परिषद एवं इंटीग्रल विश्वविद्यालय की ओर से आयोजित एक कार्यक्रम को सम्बोधित करते हुए कहीं जिसमें उत्तर भारत के आठ राज्यों के प्रतिनिधियों ने हिस्सा लिया। उन्होंने कहाकि अब फ्लिप क्लास रूम का समय है, वर्चुअल लैब भी जरूरी है। यह सब समय की मांग है। इससे विद्यार्थियों को बेहतर शिक्षा मिलेगी, शिक्षक खुद को अपग्रेड करते रहेंगे तो समाज में एक नया परिवर्तन देखने को मिलेगा। कहा कि, उत्तर प्रदेश में पचास हजार से अधिक महाविद्यालय हैं अगर एक-एक कॉलेज एक-एक गांव को गोद लें और उसके विकास पर ध्यान दें तो हरेक गांव से कुपोषण, क्षणरोग, कुरीतियां, बाल विवाह आदि का शीघ्र समापन हो सकता है। साथ ही वे शिक्षा प्रसार, स्वच्छता, जल संचयन, गर्भवती महिलाओं का प्रसव अस्पतालों में ही कराने पर कार्य करें। उन्होंने कहा कि इसी प्रकार कृषि से जुड़े महाविद्यालय कृषकों की समस्याओं का समाधान करने और किसान उत्पादक संगठन को मजबूत करने आदि पर भी कार्य कर सकते हैं।

राज्यपाल ने कहा कि उच्चतर शिक्षा में गुणवत्ता, उत्कृष्टता के साथ-साथ प्रासंगिकता का भी मूल्य बढ़ा है। वैश्विक स्तर पर उच्च शिक्षण संस्थानों की मूल्यांकन के लिए क्यूएस रैंकिंग, टाइम्स रैंकिंग तथा इसी प्रकार की कई अन्य रैंकिंग इकाइयों द्वारा मूल्यांकन की व्यवस्थाएं दी गई हैं। कहा कि युवाओं को गुणवत्तापूर्ण शिक्षा देकर देश की मुख्यधारा से जोड़ना हम सभी का कर्तव्य है। कहा कि शिक्षा नीति के बदले कलेवर को समग्रता में देखा जाना चाहिए। जब उच्च शिक्षण संस्थान अपना मूल्यांकन करता है तो वह राष्ट्रीय विकास में योगदान देता है। राज्यपाल ने कहा कि शिक्षा के लिए यह जरूरी नहीं है कि सब कुछ क्लास रूम में ही हो। प्रयोगशाला को कक्षा और कक्षा को प्रयोगशाला में परिवर्तित करने का समय है। शिक्षकों की स्किल को बढ़ाने के लिए लगातार काम करने का समय है। उन्होंने कहा कि अध्यापक और अध्यापिकाओं को और संवेदनशील, उत्साही एवं विद्यानुरागी बनाने के लिये उनके प्रशिक्षण की सतत आवश्यकता है। कहा कि हमें पढ़ाने और शिक्षा शास्त्र के नये तरीके गढ़ने पर विचार करना होगा। साथ ही शिक्षकों के प्रशिक्षण में व्यापक सुधार के लिए शिक्षक-प्रशिक्षण और सभी शिक्षा कार्यक्रमों को सभी स्कूलों चाहे वह सरकारी हों या गैर सरकारी सभी को जोड़ने की कोशिश करनी होगी।

राज्यपाल ने कहा कि परम्पराओं, संस्कृतियों और भाषाओं की विविधता को ध्यान में रखते हुए तेजी से बदलते समाज की जरूरतों के आधार पर पाठ्यक्रम तैयार किया जाना चाहिए। उन्होंने कहा कि शोध एवं अनुसंधान भी अधिक महत्वपूर्ण है। उन्होंने कहा कि शोध का समाज के व्यापक हित चिंतन में प्रयोग हो, इसके लिए संस्थाएं सिर्फ पब्लिकेशन मात्र के लिए शोध न करें बल्कि समाज के मूल विषयों पर भी शोध करें जिसका फायदा समाज को मिले। इस अवसर पर उत्तर प्रदेश के उप मुख्यमंत्री डॉ. दिनेश शर्मा, इंटीग्रल विश्वविद्यालय, लखनऊ के कुलाधिपति प्रोफेसर सैयद वसीम अख्तर, इंटीग्रल विश्वविद्यालय, लखनऊ के कुलपति प्रोफेसर जावेद मुसर्रत तथा विभिन्न राज्यों के प्रतिनिधिगण ऑनलाइन जुड़े हुए थे।

April 12, 2021

अमर उजाला

PAGE MyCity-5

वर्चुअल लैब समय की मांग : राज्यपाल

माई सिटी रिपोर्टर

इंटीग्रल की नैक से जुड़ी बैठक को राज्यपाल ने किया संबोधित, कहा, अपने डिजिटल इंफ्रास्ट्रक्चर को मजबूत करें शिक्षण संस्थान

सामाजिक समस्याओं के समाधान के लिए आगे आएं

लखनऊ। राज्यपाल ने कहा कि प्रदेश में पचास हजार से अधिक कॉलेज हैं। अगर एक-एक कॉलेज एक-एक गांव को गोद लें तो गांवों से कुपोषण, क्षयरोग, कुरीतियां, बाल विवाह आदि का शीघ्र समापन हो सकता है। साथ ही वे शिक्षा का प्रसार, स्वच्छता, जल संचयन, गर्भवती महिलाओं का प्रसव अस्पतालों में ही कराने आदि पर कार्य करें। इसी प्रकार कृषि से जुड़े महाविद्यालय कृषकों की समस्याओं का समाधान करने और किसान उत्पादक संगठन को मजबूत करने आदि पर भी कार्य कर सकते हैं।

लखनऊ। कोरोना वैश्विक महामारी ने आज ई-कंटेंट और डिजिटल शिक्षा के महत्व को बढ़ाया है। हमें डिजिटल इंफ्रास्ट्रक्चर को मजबूत करने की प्रेरणा दी है। अब समय फ्लिप क्लास रूम व वर्चुअल लैब का है। यह सब समय की मांग है। इससे विद्यार्थियों को बेहतर शिक्षा मिलेगी। शिक्षक भी खुद को अपग्रेड करते रहेंगे तो समाज में एक नया परिवर्तन देखने को मिलेगा। यह बातें राज्यपाल आनंदी बेन पटेल ने रविवार को राष्ट्रीय मूल्यांकन एवं प्रत्यायन परिषद (नैक) व इंटीग्रल विश्वविद्यालय के संयुक्त तत्वावधान में आयोजित ऑल इंडिया एनालिसिस ऑफ एक्रिडिटेशन रिपोर्ट से जुड़ी दूसरी जोनल मीटिंग को ऑनलाइन संबोधित करते हुए कहीं। कार्यक्रम में उत्तर भारत के आठ राज्यों के प्रतिनिधि शामिल हुए। उन्होंने कहा कि पठन-पाठन के तरीकों पर लगातार शोध करते रहने की जरूरत है, जिससे विपरीत हालात में भी विद्यार्थियों की पढ़ाई किसी प्रकार से बाधित न होने पाए।

राज्यपाल ने कहा कि वैश्वीकरण के युग में शिक्षण संस्थानों के समक्ष स्वयं को वैश्विक स्तर पर स्थापित एवं प्रस्तुत करने की बड़ी चुनौती है। उच्च शिक्षा में गुणवत्ता, उत्कृष्टता के साथ-साथ प्रासंगिकता का भी मूल्य बढ़ा है। वैश्विक स्तर पर उच्च शिक्षण संस्थानों की मूल्यांकन के लिए क्यूएस रैंकिंग, टाइम्स रैंकिंग तथा इसी प्रकार की कई अन्य रैंकिंग इकाइयों द्वारा मूल्यांकन की व्यवस्थाएं दी गई हैं। उन्होंने कहा कि जब उच्च शिक्षण संस्थान अपना मूल्यांकन करता है तो वह राष्ट्रीय विकास में योगदान देता है। कार्यक्रम में प्रदेश के उपमुख्यमंत्री एवं उच्च शिक्षा मंत्री डॉ. दिनेश शर्मा, राष्ट्रीय मूल्यांकन एवं प्रत्यायन परिषद के निदेशक डॉ. एससी शर्मा, प्रमुख सचिव उच्च शिक्षा मोनिका एस गर्ग, इंटीग्रल विश्वविद्यालय के कुलाधिपति प्रो. सैयद वसीम अख्तर, कुलपति प्रो. जावेद मुसर्रत, दूरस्थ शिक्षा के पूर्व निदेशक प्रो. सुमित प्रसाद पानी तथा विभिन्न राज्यों के प्रतिनिधि ऑनलाइन जुड़े।

April 14, 2021

PAGE-3

DAILY AAG LUCKNOW

ٹی ایس مشرا اور انٹیگرل کا وزیر طبی تعلیم نے کیا معائنہ

سریش کھنہ نے آر ٹی پی سی آر ٹیسٹنگ بڑھائے جانے کی دی ہدایت

لکھنؤ۔(بیورو)۔وزیر طبی تعلیم سریش کھنہ نے منگل کو ٹی ایس مشرا میڈیکل کالج اور انٹیگرل یونیورسٹی کا معائنہ کیا۔ وزیر نے بتایا کہ ایرا میں 700 بیڈ، انٹیگرل انسٹی ٹیوٹ میں 400 بیڈ اور ٹی ایس مشرا میڈیکل کالج میں 500 بیڈ جلد ہی دستیاب ہوں گے۔ ایرا میڈیکل کالج مکمل طور پر کووڈ اسپتال قرار دیا گیا ہے۔ وزیر سریش کھنہ نے آر ٹی پی سی آر جانچ بڑھانے کی ہدایت دی۔ وزیر طبی تعلیم نے بتایا کہ ریاست میں کووڈ 19 وبا کے بڑھتے انفیکشن کے مدنظر ریاست کے میڈیکل کالجوں میں بستروں کی تعداد کو بڑھانے کیلئے ریاستی حکومت ضروری قدم اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کانپور، پریاگ راج اور آگرہ کے میڈیکل کالجوں میں ضروری وسائل کی فراہمی کی ہدایت محکمہ کے افسران کو دی گئی ہے۔

مسٹر کھنہ نے بتایا کہ راجدھانی میں ایس جی پی جی آئی، ڈاکٹر رام منوہر لوہیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس اور کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی میں تقریباً ایک ہزار بیڈ دستیاب ہیں۔ ریاستی حکومت بستروں کی تعداد بڑھانے پر مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ نے کووڈ 19 سے متاثر مریضوں کیلئے راجدھانی میں دو ہزار بیڈ محفوظ کرنے کی ہدایت کے سلسلہ میں انٹیگرل انسٹی ٹیوٹ میں 400 بیڈ، ایرا میڈیکل کالج میں 700 بیڈ اور ٹی ایس مشرا میڈیکل کالج میں 500 بیڈ کا ہدف مقرر کرتے ہوئے کارروائی کی جا رہی ہے جلد ہی یہ بستر فراہم ہو جائیں گے۔

وزیر طبی تعلیم نے بتایا کہ ایرا میڈیکل کالج کو مکمل طور پر کووڈ اسپتال قرار دیا گیا ہے۔ انٹیگرل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں 120 آئی سی یو کے بیڈ دستیاب ہیں اور 200 بیڈ مزید تیار کئے جا رہے ہیں، اس طرح یہاں پر آئیسولیشن سمیت کل 400 بیڈ بڑھائے جائیں گے۔ ٹی ایس مشرا میڈیکل کالج میں 15 تاریخ تک 150 آئی سی یو اور ایچ ڈی یو بیڈ سمیت کل 500 بیڈ کئے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کینسر انسٹی ٹیوٹ میں بھی 100 بستروں کا بندوبست کیا جا رہا ہے۔

May 19, 2021

Hindustan Times

PAGE-4

LUCKNOW'S INTEGRAL HOSPITAL SETS UP 20KL LIQUID OXYGEN TANK

LUCKNOW: The Integral Hospital, under the Integral Institute of Medical Sciences and Research, Lucknow has installed a liquid oxygen tank on its campus to cater to the oxygen need of patients admitted to the hospital.

The tank was commissioned and inaugurated on Monday by the chancellor of Integral University Prof SW Akhtar. With its capacity of 20 kilo-litres, the tank will prove useful in maintaining the continuous supply of medical-grade oxygen to the hundreds of beds in the hospital for a few days at a stretch, an official said. Sufian Abbasi, director of procurement at Integral University said, "His team ensured the setup was installed and commissioned in a few weeks. The Integral Hospital is committed to taking all initiatives towards the provision of high-quality healthcare to all citizens of the country." HTC

May 19, 2021

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-4

انٹیگرل یونیورسٹی میں 20 ہزار لیٹر کا آکسیجن ٹینک قائم

لکھنؤ (پریس ریلیز) کورونا وبا کے دوران مسلسل مریضوں کو بہتر علاج اور معیاری طبی خدمات کا فائدہ پہنچانے کیلئے انٹیگرل یونیورسٹی میں واقع انٹیگرل ہاسپٹل کی کوشش مسلسل جاری ہے۔ اسی کڑی میں انٹیگرل یونیورسٹی نے 20 ہزار لیٹر صلاحیت والا ایک آکسیجن ٹینک اسپتال کیمپس میں قائم کیا ہے، جس کا افتتاح یونیورسٹی کے بانی اور چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اسپتال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اس آکسیجن ٹینک کے توسط سے تقریباً 100 بیڈ کو 24 گھنٹے آکسیجن کچھ دنوں تک بغیر رخنہ کے مل سکتی ہے، جو اس وبا کے دور میں سنگین مریضوں کیلئے فائدہ مند ہوگا۔ اس کا سہرا یونیورسٹی نے سفیان عباسی کو دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یونیورسٹی کا انٹیگرل ہاسپٹل مارچ 2020 سے مسلسل کووڈ-19 مریضوں کیلئے کوشاں ہے۔ کووڈ مریضوں کے بہتر علاج اور ان کے بہتر ریکوری ریٹ کیلئے ریاستی حکومت اور ریاستی گورنر کے ذریعہ انٹیگرل ہاسپٹل کو اعزاز سے بھی نوازا جا چکا ہے۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

May 19, 2021

नवभारत टाइम्स

PAGE-3

इंटीग्रल इंस्टिट्यूट में लगा ऑक्सिजन टैंक

एनबीटी, लखनऊः इंटीग्रल इंस्टिट्यूट ऑफ मेडिकल साइंसेज एंड रिसर्च यूनिवर्सिटी में 20 किलोलीटर का ऑक्सिजन टैंक लगवाया गया। विवि चांसलर प्रो. एस डब्ल्यू अख्तर ने मंगलवार को इसका उद्घाटन किया।

राष्ट्रीय सहारा

PAGE-3

कई कोविड अस्पतालों में बड़ी संख्या में बेड खाली

लखनऊ (एसएनबी)। कोविड मरीजों की कम हो रही संख्या के चलते कोविड अस्पतालों की चिकित्सा व्यवस्था में सुधार हो रहा है। अब कई ऐसे अस्पताल है, जहां एक भी मरीज भर्ती नहीं है, इनमें निजी अस्पताल कामाख्या में 35 के 35, लखनऊ हास्पिटल में 8 के 8, वात्सल्स मेडिकल सेन्टर में 8 के 8, सिप्स में 37 के 37, चरक हास्पिटल में 34 के 34 बेड खाली हैं। रॉकलैंड हास्पिटल में 35 में 27 खाली, विवेकानंद अस्पताल में 93 में 69 खाली और एचएएल यूपी कोविड अस्पताल में 160 में 150 बेड खाली हैं। इसके अलावा फातिमा हास्पिटल में 12 में 11 खाली, टीएस मिश्रा हास्पिटल में 229 खाली, अटल बिहारी वाजपेयी कोविड अस्पताल में 92, बलरामपुर अस्पताल में 203, मेदांता में 17, एरा मेडिकल कालेज में 287, लोकबंधु अस्पताल में 153, आरएसएम में 61, केजीएमयू में 285, पीजीआई में 103, इंटीग्रल में 290, करियर मेडिकल कालेज में 126 लोहिया संस्थान में 128 बेड खाली हैं।

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

May 21, 2021

the pioneer
LUCKNOW, FRIDAY MAY 21, 2021

PAGE-3

Integral Hospital installs liquid oxygen tank

PNS ■ LUCKNOW

The Integral Hospital has installed a liquid oxygen tank on its campus. The tank was commissioned and inaugurated by Prof SW Akhtar, Chancellor of Integral University. With its capacity of 20 kilolitres, the tank will prove useful in maintaining the continuous supply of medical grade oxygen to the hundreds of beds in the hospital for a few days at a stretch.

The spokesperson of the hospital said that the liquid oxygen could be stored in a small space and at a much lower pressure compared to gas storage. "The university highly appreciates the untiring efforts of Sufian Abbasi who ensured that the set-up was installed and commissioned in a few weeks. Integral Hospital is committed to taking all initiatives towards the provision of high quality healthcare to all citizens of the country," he said. "Liquid oxygen tanks are safer than concentrated oxygen cylinders which are under high pressure," he said.

He said the Integral Hospital, under the Integral Institute of Medical Sciences and Research, Integral University, had continued to take extraordinary steps to serve society in the time of the COVID-19 pandemic.

"The hospital has been efficiently rendering its healthcare services to thousands of patients since March 2020. The role of the hospital in the treatment and management of the disease, with its care to the patients and the high recovery rate, led to the prestigious recognition at the hands of the Governor of Uttar Pradesh last year.

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

May 21, 2021

PAGE-9

انٹیگرل یونیورسٹی کے اسپتال میں ۲۰ ہزار لیٹر لکوڈ آکسیجن اسٹوریج ٹینک کا افتتاح

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹیگرل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنز اینڈ ریسرچ انٹیگرل یونیورسٹی لکھنؤ انٹیگرل اسپتال کووڈ ۱۹ وبائی بیماری کے اس مشکل وقت میں انسانی خدمت کے لئے غیر معمولی اقدامات میں مصروف ہے۔ گزشتہ سال مارچ ۲۰۲۰ سے اسپتال کووڈ ۱۹ مرض میں مبتلا ہزاروں مریضوں کے لئے صحت نگہداشت کی اپنی اعلیٰ خدمات کو موثر طریقے انجام دے رہا ہے۔ اس وبائی بیماری کے علاج اور انتظام میں انٹیگرل اسپتال کو بہترین کردار، مریضوں کے ساتھ حسن سلوک اور مثالی نگہداشت اور ان کی مکمل صحت یابی کی اضافی شرح کے باعث گزشتہ سال گورنر اتر پردیش کے ہاتھوں قابل وقار اعزاز سے نوازا گیا تھا۔ اپنی قابل قدر خدمات کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے اور وقت کی ایک اشد ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے انٹیگرل اسپتال نے اپنے کیمپس میں مائع آکسیجن ٹینک نصب کیا ہے۔ پیر کے روز ۱۷ مئی ۲۰۲۱ کو انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر وسیم اختر نے اس پلانٹ افتتاح کیا۔ اس ٹینک کی گنجائش ۲۰ کلولیٹر ہے (۲۰ ہزار لیٹر) ہے۔ یہ ٹینک کچھ ہی دنوں میں اسپتال میں سیکڑوں بستروں کو میڈیکل گریڈ آکسیجن کی مسلسل فراہمی کو برقرار رکھنے میں نہایت کارآمد ثابت ہوگا۔ اس سلسلے

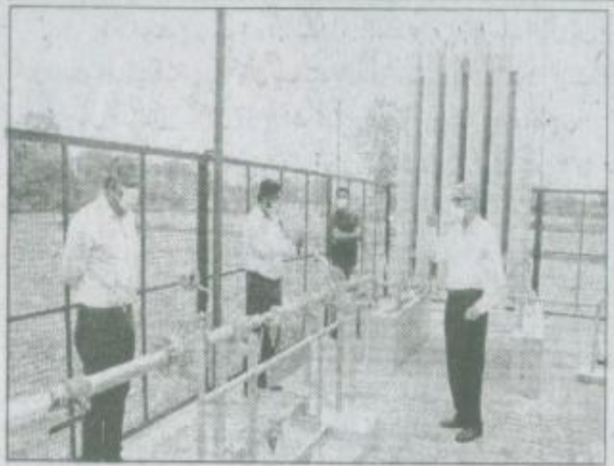

میں یونیورسٹی سفیان عباسی کی کوششوں کی بے حد مشکور ہے جنہوں نے چند دنوں میں اس سیٹ اپ کو لگانے اور اس کو شروع کرنے میں گراں قدر خدمت انجام دی ہے۔

Frequency: Daily

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

June 16, 2021

PAGE-5

روزنامہ راشٹریہ سہارا
RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

انٹیگرل یونیورسٹی میں عالمی آن لائن فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام

لکھنؤ (پریس ریلیز)
انٹیگرل یونیورسٹی کے شعبہ لسانیات کی جانب سے اساتذہ کی تدریسی تربیت کیلئے ایک آن لائن عالمی فیکلٹی ڈیولپمنٹ (ایف ڈی پی) کا انعقاد کیا گیا جس کا موضوع تھا ”کمیونی کیشن اسکلس: تھیوری اینڈ پریکٹس“ جس میں تقریباً 25 ممالک اور ہندوستان کی تمام ریاستوں سے اساتذہ نے رجسٹریشن کرایا اور افتتاحی سیشن میں تقریباً 1500 سے زیادہ متعلقہ افراد نے شرکت کرکے فیض حاصل کیا۔

پروگرام کے اہم مقررین میں پروفیسر ڈیوڈ شیہان پرفیسر اینڈ ڈین کالج آف آرٹس اینڈ سائنسز خلیفہ یونیورسٹی ابوظہبی، پروفیسر ڈاکٹر جے ایس یادو سابق ڈائریکٹر آئی آئی ایم سی نئی دہلی، جناب بھائی شبلی کمیونی کیشن اسپیشلسٹ یونیسیف اترپردیش، ڈاکٹر شگفتہ شاہین صدر شعبہ انگریزی مولانا آزاد یونیورسٹی حیدرآباد، ڈاکٹر مستبشرہ صدیقی طیبہ یونیورسٹی سعودی عربیہ، پرفیسر نشاط زیدی شعبہ انگریزی جامعہ ملیہ دہلی، سابق پروفیسر لکشمی راج شرما ڈپارٹمنٹ آف انگلش اینڈ ماڈرن یوروپین لینگویجز الہ آباد یونیورسٹی، پروفیسر دیپتی گپتا ڈپارٹمنٹ آف انگلش اینڈ کلچرل اسٹڈیز پنجاب یونیورسٹی چنڈی گڑھ شامل ہیں جو تقریباً 2 ہفتے تک اپنے تجربات سے اساتذہ کو فیضیاب کرتے رہیں گے۔

افتتاحی سیشن کا آغاز انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پرفیسر سید وسیم اختر کی صدارت میں ہوا جس میں انھوں نے کمیونی کیشن کی اہمت و افادیت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے اساتذہ کو اس اہم فن کو حاصل کرنے کی کوشش پر زور دیا اور کہا کہ کمیونی کیشن پر عبور حاصل کئے بغیر اس ترقی یافتہ دور میں کامیابی حاصل کرنا ناممکن ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ یہ ایک بہت نازک فن ہے اور کسی ایک زبان کے ساتھ خاص نہیں ہے۔ دوران خطاب انھوں نے اپنی بات کو اشعار کے ذریعہ ثبوت کے طور پر پیش کیا جس کو سامعین نے بہت سراہا۔ پروفیسر سید وسیم اختر نے تمام مہمان مقررین و شرکاء کا استقبال کرتے ہوئے اس قسم کے پروگرام کے انعقاد کو جاری رکھنے پر زور دیا۔ وائس چانسلر انٹیگرل یونیورسٹی پروفیسر جاوید مسرت نے تمام مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کمیونی کیشن کی اہمیت اور نکات پر جامع خطاب کیا اور تمام اساتذہ کو اس اہم فن پر عبور حاصل کرنے کی تلقین کی تاکہ اس جدید اور ترقی یافتہ دور میں ان کو کسی بھی مزاحمت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ پروفیسر ڈیوڈ شیہان ابوظہبی نے انٹیگرل یونیورسٹی کی طرف سے مدعو کئے جانے پر خوشی کا اظہار کیا اور مختلف مشوروں سے نوازا اور مستقبل میں ہر طرح سے علمی تعاون پیش کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ پرو چانسلر انٹیگرل یونیورسٹی ڈاکٹر سید ندیم اختر نے اپنے پیغام کے ذریعہ اس انعقاد پر تمام شرکاء کو مبارکباد پیش کی۔ آخر میں ڈاکٹر حافظ محمد عارف صدر شعبہ لسانیات انٹیگرل یونیورسٹی نے کلمات تشکر پیش کئے اور پروگرام کے کامیاب انعقاد پر تمام فیکلٹی ممبران اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر ارینہ نازنین فیکلٹی شعبہ لسانیات انٹیگرل یونیورسٹی نے کی اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اگلے سیشن کے لئے مدعو کیا۔

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

June 16, 2021

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی میں پندرہ روزہ عالمی آن لائن فیکلٹی ڈویلپمنٹ پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز)۔ انٹگرل یونیورسٹی کے شعبہ لسانیات کی جانب سے اساتذہ کی تدریسی تربیت کے لئے ایک آن لائن عالمی فیکلٹی ڈویلپمنٹ (ایف ڈی پی) کا انعقاد کیا گیا جس کا موضوع تھا "کمیونیکیشن اسکلس: تھیوری اینڈ پریکٹس" جس میں تقریباً ۲۵ ممالک اور ہندوستان کی تمام ریاستوں سے اساتذہ نے رجسٹریشن کرایا اور پہلے افتتاحی سیشن میں تقریباً ۱۵سو سے زیادہ متعلقہ افراد نے شرکت کر کے فیض حاصل کیا۔ اس پروگرام کے اہم مقررین میں پروفیسر ڈیوڈ شیہان - پروفیسر اینڈ ڈین کالج آف آرٹس اینڈ سائنسز، خلیفہ یونیورسٹی ابوظہبی، پروفیسر ڈاکٹر جے ایس یادو- سابق ڈائریکٹر آئی آئی ایم سی نئی دہلی، بھائی شیلی- کمیونیکیشن اسپیشلسٹ - یونیسیف اتر پردیش ڈاکٹر شگفتہ شاہین- صدر شعبہ انگریزی، مولانا آزاد یونیورسٹی، حیدرآباد، ڈاکٹر مستبشرہ صدیقی -طیبہ یونیورسٹی، سعودی عرب، پروفیسر نشاط لئیدی- شعبہ انگریزی جامعہ ملیہ دہلی، سابق پروفیسر مجھی راج شرما- ڈپارٹمنٹ آف انگلش اینڈ ماڈرن یوروپین لینگویجز، الہ آباد یونیورسٹی، پروفیسر دیپتی گپتا- ڈپارٹمنٹ آف انگلش اینڈ کلچرل اسٹڈیز، پنجاب یونیورسٹی، چندی گڑھ، شامل ہیں جو تقریباً دو ہفتے تک اپنے تجربات سے اساتذہ کو فیض یاب کرتے رہیں گے۔ افتتاحی سیشن کا آغاز انٹگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کی صدارت میں شروع ہوا۔ جس میں انھوں نے کمیونیکیشن کی اہمت وافادیت پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالتے ہوئے اساتذہ کو اس اہم فن کو حاصل کرنے کی کوشش پر زور دیا اور کہا کہ بغیر کمیونیکیشن پر عبور حاصل کیئے اس ترقی یافتہ دور میں کامیابی حاصل کرنا ناممکن ہے، انھوں نے مزید کہا کہ یہ ایک بہت نازک فن ہے اور کسی ایک زبان کے ساتھ خاص نہیں ہے دوران خطاب انھوں نے اپنی بات کو اشعار کے ذریعے ثبوت کے طور پر پیش کیا جس کو سامعین نے بہت سراہا۔ پروفیسر سید وسیم اختر صاحب نے تمام مہمان مقررین و شرکاء کا استقبال کرتے ہوئے اس اہم پروگرام کے انعقاد پر مسرت کا اظہار کیا اور کامیاب انعقاد پر منتظمین پروگرام کو مبارکباد پیش کی اور آئندہ بھی اس قسم کے پروگرام کے انعقاد کو جاری رکھنے پر زور دیا۔ وائس چانسلر انٹگرل یونیورسٹی پروفیسر جاوید مسرت نے تمام مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کمیونیکیشن کی اہمیت اور نکات پر ایک جامع خطاب کیا اور تمام اساتذہ کو اس اہم فن پر عبور حاصل کرنے کی تلقین کی تا کہ اس جدید اور ترقی یافتہ دور میں ان کو کسی بھی مزاحمت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

پروفیسر ڈیوڈ شیہان ابوظہبی نے انٹگرل یونیورسٹی کی طرف سے مدعو کیئے جانے پر خوشی کا اظہار کیا اور مختلف مشوروں سے نوازا اور مستقبل میں ہر طرح سے علمی تعاون پیش کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ پرو چانسلر، انٹگرل یونیورسٹی ڈاکٹر سید ندیم اختر جو اپنی مصروفیت کی بناء پر شرکت نہ کر سکے لیکن انھوں نے اپنے پیغام کے ذریعے اس انعقاد پر تمام شرکاء کو مبارکباد پیش کی۔ آخیر میں ڈاکٹر حافظ محمد عارف ۔صدر شعبہ لسانیات انٹگرل یونیورسٹی نے کلمات شکریہ پیش کیے اور اس پروگرام کے کامیاب انعقاد پر اپنے تمام فیکلٹی ممبران اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر اریبہ نازنین- فیکلٹی شعبہ لسانیات انٹگرل یونیورسٹی نے بحسن وخوبی ادا کیے اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اگلے سیشن کے لئے مدعو کیا۔

Frequency: Daily

روزنامہ آگ — اخبار آپ کا
DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی میں آن لائن امتحانات کا آغاز

لکھنؤ(پریس ریلیز) کووڈ-۱۹ کے مد نظر انٹگرل یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلباء (گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ) کے ہر سمسٹر کی تمام تعلیمی سرگرمیاں اور امتحانات انٹگرل یونیورسٹی کے ذریعے متعارف کرائے گئے لرننگ مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے منعقد کیے جا رہے ہیں۔ کنٹرولر برائے امتحانات انٹگرل یونیورسٹی پروفیسر عبدالرحمن خان نے بتایا کہ سال دوم سے آخری سال کے تمام شعبوں کے امتحانات ۳۰؍ جنوری ۲۰۲۱ تک نیز سال اول کے امتحانات ۱۹؍مارچ سے ۳۰؍مارچ ۲۰۲۱ تک کامیابی کے ساتھ منعقد کرائے جا چکے ہیں۔ امتحانات کے نتائج کا اعلان کے بعد تمام طلباء وطالبات کو سمسٹر میں پروموٹ بھی کیا جا چکا ہے۔ چونکہ یونیورسٹی کے ایل ایم ایس کے ذریعہ سمسٹر کے سیشن اور انٹرنل اسسمنٹ (یونٹ ٹسٹ) بذریعہ ایل ایم ایس کامیابی کے ساتھ مکمل ہو چکے ہیں لہٰذا دوسرے سال سے آخری سال کے ایون سمسٹر کے امتحانات بھی آن لائن ۱۹ جون ۲۰۲۱ سے ۹؍ جولائی ۲۰۲۱ تک ختم کرانے کو یقینی بنایا گیا ہے جو کہ ابھی ابتدائی مراحل میں ہیں بقول کنٹرولر آف اگزامنیشن سال اول کے اینڈ سمسٹر کے امتحانات ۱۰ سے ۳۱ سے جولائی تک منعقد ہونے کی امید ہے۔ آن لائن امتحانات کثیر متبادل سوالات کے طرز پر ہو رہے ہیں اور امتحانات کے لئے ڈیڑھ گھنٹے کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ امتحانات کے نتائج کا اعلان اتر پردیش ریاستی اعلی تعلیمی بورڈ کے ذریعہ متعینہ وقت میں کیا جائے گا۔ بورڈ کے ذریعے امتحانات سے متعلق دی گئی تمام ہدایات پر مکمل عمل کو یقینی بنایا جائے گا۔ ان امتحانات کے انعقاد میں حکومت کی تمام ہدایات پر مکمل عمل اور طلبہ کی سہولیات کو ترجیحات دی جا رہی ہیں۔ یونیورسٹی بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر، پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت و دیگر اراکین یونیورسٹی نے طلباء کے روشن مستقبل کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

June 27, 2021

PAGE-5

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

انٹیگرل یونیورسٹی میں کیو آئی پی ورکشاپ کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹیگرل یونیورسٹی کے انٹرنل کوالٹی اسسمنٹ سیل (آئی کیو اے سی) اور ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ سیل (ایچ آر ڈی سی) نے انٹیگرل یونیورسٹی کے اساتذہ اور عملہ کے ممبروں کے لئے ''اکیڈمکس اینڈ ایڈمنسٹریشن میں اسپریڈشیٹ ایپلی کیشنز: انٹرمیڈیٹ لیول'' کے عنوان سے دو ہفتوں پر مشتمل کیو آئی پی ورکشاپ کا انعقاد کیا جو 15 جولائی تک جاری رہے گا۔ یہ تربیتی پروگرام نیشنل ایجوکیشن پالیسی-2020 کے مطابق ہے کیونکہ موثر تدریسی و تعلیمی انتظامیہ کے لئے جدید تکنیکی آلات سے تدریسی عملہ کو قریب تر بنایا جائے جو نیشنل ایجوکیشنل پالیسی-2020 کا لازمی جز ہے۔ مجموعی طور پر 200 فیکلٹی ممبران اور انٹیگرل یونیورسٹی کے 122 اسٹاف ممبران اس ورکشاپ میں حصہ لے رہے ہیں۔ یہ ورکشاپ ان ہاؤس ڈیولپڈ انٹیگرل لرننگ انیشیٹو (آئی ایل آئی) لرننگ مینجمنٹ سافٹ ویئر کے توسط سے کی جارہی ہے۔ اساتذہ اور عملہ کے ممبران کو تربیت دینے کے لئے 12 ٹرینرس کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ اس ورکشاپ میں 5 ماڈیول کے بارے میں تبادلہ خیال کیا جائے گا جس میں آن لائن سیشن، اسائنمنٹ اور کوئز ہوں گے۔ اس ورکشاپ کی تکمیل کے بعد کامیاب شرکاء کو اسناد سے نوازا جائے گا۔

PAGE-9

DAILY AAG LUCKNOW

تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی لکھنؤ کے انٹرنل کوالٹی اسسمنٹ سیل اور ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ سیل نے انٹگرل یونیورسٹی کے اساتذہ اور عملے کے ممبروں کے لئے ''اکیڈمکس اینڈ ایڈمنسٹریشن میں اسپریڈشیٹ ایپلی کیشنز: انٹرمیڈیٹ لیول'' کے عنوان سے دو ہفتوں کے پر مشتمل کیو آئی پی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ جو 25.06.2021 سے 15.07.2021 تک جاری رہے گا۔ یہ تربیتی پروگرام نیشنل ایجوکیشن پالیسی۔2020 کے مطابق ہے، کیونکہ موثر تدریسی اور تعلیمی انتظامیہ کے لئے جدید تکنیکی آلات سے تدریسی عملہ کو قریب تر بنایا جائے، جو نیشنل ایجوکیشنل پالیسی۔2020 کا لازمی جز ہے۔ مجموعی طور پر 200 فیکلٹی ممبران اور انٹگرل یونیورسٹی کے 122 اسٹاف ممبران اس ورکشاپ میں حصہ لے رہے ہیں۔ یہ پوری ورکشاپ ان ہاؤس ڈویلپڈ انٹیگرل لرننگ انیشیٹو (ILI) لرننگ مینجمنٹ سوفٹ ویئر کے توسط سے کی جاری ہے۔ اساتذہ اور عملے کے ممبروں کو تربیت دینے کے لئے 12 ٹرینرز کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ اس ورکشاپ میں پانچ ماڈیول کے بارے میں تبادلہ خیال کیا جائے گا جس میں آن لائن سیشن، اسائنمنٹ اور کوئز ہوں گے۔ اس ورکشاپ کی تکمیل کے بعد کامیاب شرکاء کو اسناد سے نوازا جائے گا۔

June 27, 2021

PAGE-3

July 9, 2021

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

PAGE-2

انٹیگرل یونیورسٹی میں ماحولیات کے تحفظ کیلئے شجرکاری مہم جاری

لکھنؤ(انقلاب نیوز):انٹیگرل یونیورسٹی میں شجرکاری مہم جاری ہے۔یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر اور وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت ودیگر اراکین نے شجرکاری مہم شرکت کی۔اس موقع پر چانسلر نے شجرکاری اور ماحولیات کی افادیت واہمیت پر مختصر گفتگو کی۔انہوں نے کہا کہ فطرت سے محبت ایمان کا جز ہے اور ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنا انسانی فطرت کا خاصہ ہے۔محسن انسانیت نے ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے کی ترغیب دیتے ہوئے انسانوں کو ایک ایسی حکیمانہ نصیحت فرمائی تھی جو ماہرین ماحولیات کے نزدیک سنہری الفاظ میں لکھنے کے لائق ہے۔حدیث کا مفہوم ہے کہ اگر تم دیکھو کہ قیامت قائم ہوگئی ہے اور تم کو پیڑ لگانے جارہے ہو تو تم اس کو لگا دو۔شجرکاری کی اہمیت وافادیت کو اس مختصر سے جملے میں اس قدر حکیمانہ انداز کے ذریعہ کسی دوسرے الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا ہے۔چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے کی مہم کو تیز کرتے ہوئے یونیورسٹی کیمپس میں شجرکاری کی تقریب میں ماحولیات کے تئیں اپنے جذبے کا اظہار کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے پودے لگائے۔

انٹیگرل یونیورسٹی میں شجرکاری کا منظر۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

July 9, 2021

روزنامہ
اخبار آپ کا
U DAILY AAG LUCKNOW
PAGE-9

CENTRAL LIBRARY
INTEGRAL UNIVERSITY LKO.

انٹگرل یونیورسٹی میں شجر کاری مہم جاری

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگر ل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے اس مقدس مہم کو آگے بڑھاتے ہوئے شجر کاری کے لئے اپنا وقت نکالا اور درختوں پودوں کی خاموش فیملی میں آج کئی ننھے پودوں کے ذریعہ سبزہ زار کی زینت کو مزید خوبصورتی عطا کی۔ ایچ ڈی ایف سی کے تعاون وشراکت سے اس مہم کو آگے بڑھایا گیا۔

اپنی مختصری گفتگو میں چانسلر انٹگر ل یونیورسٹی نے کہا کہ ان پودوں کی برکت سے یقیناً ہمیں ماحولیاتی تحفظ ملے گا۔ جس طرح ہم اپنی نشونما میں کافی سنجیدہ رہتے ہیں ان پودوں کے لئے بھی ہمیں وقت نکالنا چاہئے۔ اس موقع پر رجسٹرار انٹگر ل اور دوسرے اراکین ایچ ڈی ایف سی موجود تھے۔

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

July 9, 2021

July 10, 2021

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
PAGE-2

ایچ ڈی ایف سی کے تعاون سے انٹیگرل یونیورسٹی کیمپس میں شجرکاری

لکھنؤ (پریس ریلیز): انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کی شجرکاری کی مہم جاری ہے۔ ایچ ڈی ایف سی کے تعاون وشراکت سے مہم کو آگے بڑھایا گیا۔ اس موقع پر چانسلر یونیورسٹی نے کہا کہ ان پودوں کی برکت سے یقیناً ہمیں ماحولیاتی تحفظ ملے گا، جس طرح ہم اپنی نشوونما میں کافی سنجیدہ رہتے ہیں، ان پودوں کیلئے بھی ہمیں وقت نکالنا چاہئے۔ اس موقع پر رجسٹرار انٹیگرل اور دوسرے اراکین ایچ ڈی ایف سی موجود تھے۔

شجرکاری کا منظر۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

July 10, 2021

PAGE-3

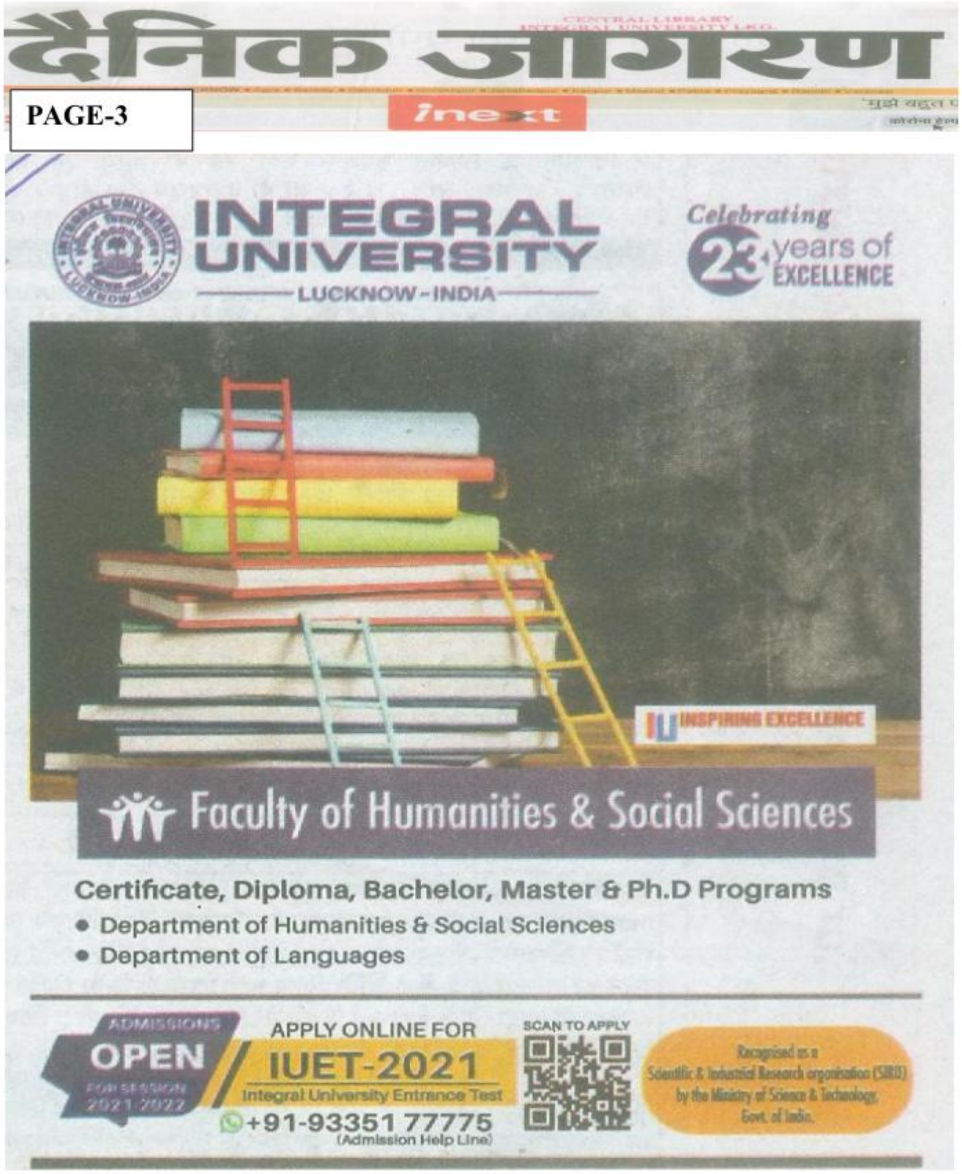

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

August 10, 2021

PAGE-9

منظر بھوپالی نے انٹیگرل یونیورسٹی کے بانیان سے ملاقات کی

لکھنؤ (پریس ریلیز) بین الاقوامی شہرت یافتہ شاعر منظر بھوپالی نے انٹیگرل یونیورسٹی کے چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر اور پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر سمیت دیگر عہدے داران اور اراکین انتظامیہ سے ملاقات کی۔ اپنی اس تفصیلی ملاقات میں انہوں نے یونیورسٹی کے اعلیٰ عہدیداران کے ساتھ ملک میں اقلیتی خصوصاً مسلم اداروں میں موجودہ تعلیمی نظام اور اس کے حال اور مستقبل پر گفتگو کی۔ اس طویل گفتگو میں اس بات پر بھی غور و فکر کیا گیا کہ قوم وملت میں تعلیمی طور پر پسماندہ طبقے کو آگے لانے میں انٹیگرل یونیورسٹی جیسے اہم ادارے کس طرح کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس درمیان شعر وشاعری اور ادب کے حوالے سے بھی گفتگو کی گئی۔ منظر بھوپالی نے اپنے مقبول عام اشعار کے مجموعے زمانے

کے لیے بھی پیش کی۔ یہ کتاب ہندی، اردو اور رومن میں ایک ساتھ شائع ہوئی ہے اور اپنے آپ میں مختلف نوعیت کی کتاب ہے۔ اس سے قبل انٹیگرل یونیورسٹی کے چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے شاعر منظر بھوپالی کا گرم جوشی استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ منظر بھوپالی آج کے دور کے ایسے شاعر ہیں جن کی موجودگی مشاعروں کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ ان کی شاعری میں باہمی اتحاد اور وطن پرستی جذبہ بھر سو دیکھنے کو ملتا ہے۔ شعر وشاعری کے ساتھ ساتھ منظر بھوپالی حالات حاضرہ پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ یہ ہمارے ادارے کی خوش بختی ہے کہ منظر بھوپالی جیسا مقبول شاعر ہمارے درمیان موجود ہے۔ آل انڈیا مسلم انٹیلیکچول سوسائٹی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عمار انیس نگرامی کے ساتھ اپنے اس دورے میں معروف شاعر منظر بھوپالی نے عالمی سطح کی مہلک وبا کووڈ ۱۹ کے دوران انٹیگرل یونیورسٹی کے میڈیکل انتظامیہ کی شاندار کارکردگی کی ستائش کی اور مبارکباد بھی پیش کیا۔ انہوں نے انٹیگرل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسیز اینڈ ریسرچ کی جانب سے انٹیگرل ہاسپٹل کیمپس میں ۲۰ کلو لیٹر کی گنجائش کے آکسیجن پلانٹ کی تنصیب پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انٹیگرل یونیورسٹی کا یہ ایک بڑا اور اہم کارنامہ ہے جس کے لیے اس ادارے کا انتظامیہ مبارکباد کا مستحق ہے۔ اس دوران پراکٹر پروفیسر تحسین عثانی اور احمد اویس نگرامی سمیت دیگر اساتذہ بھی موجود رہے۔

Frequency: Daily

روزنامہ راشٹریہ سہارا

RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-4

منظر بھوپالی کی انٹیگرل یونیورسٹی کے بانیان سے ملاقات

لکھنؤ(پریس ریلیز) معروف شاعر منظر بھوپالی نے انٹیگرل یونیورسٹی کے چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر اور پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر سمیت دیگر عہدیداران و اراکین انتظامیہ سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں انہوں نے یونیورسٹی کے اعلیٰ عہدیداران کے ساتھ ملک میں اقلیتی خصوصاً مسلم اداروں میں موجودہ تعلیمی نظام اور اس کے حال اور مستقبل پر گفتگو کی۔ گفتگو میں اس بات پر بھی غور و فکر کیا گیا کہ قوم وملت میں تعلیمی طور پر پسماندہ طبقے کو آگے لانے میں انٹیگرل یونیورسٹی جیسے اہم ادارے کس طرح کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس درمیان شعر و شاعری اور ادب کے حوالے سے بھی گفتگو کی گئی۔ منظر بھوپالی نے اپنے مقبول عام اشعار کے مجموعے 'زمانے کے لیے' بھی پیش کی۔ اس سے قبل انٹیگرل یونیورسٹی کے چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے منظر بھوپالی کا استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ منظر بھوپالی آج کے دور کے ایسے شاعر ہیں جن کی موجودگی مشاعروں کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ ان کی شاعری میں باہمی اتحاد اور وطن پرستی جذبہ ہر سو دیکھنے کو ملتا ہے۔ شعر و شاعری کے ساتھ ساتھ منظر بھوپالی حالات حاضرہ پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ آل انڈیا مسلم انٹلیکچول سوسائٹی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عمار انیس نگرامی نے انٹیگرل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسیز اینڈ ریسرچ کی جانب سے انٹیگرل ہاسپٹل کیمپس میں 20 کلو لیٹر کی گنجائش کے آکسیجن پلانٹ کی تنصیب پر مسرت کا اظہار کیا۔ اس دوران ڈاکٹر پروفیسر تحسین عثمانی اور احمد اویس نگرامی سمیت دیگر اساتذہ بھی موجود رہے۔

انڈین مائنارٹیز فیڈریشن کے تحت ہوٹل میزبان انٹرنیشنل لاٹوش روڈ میں ایک شعری نشست منظر بھوپالی کی لکھنؤ آمد پر ہوئی۔ فیڈریشن کے صدر ڈاکٹر رئیس احمد خان کی قیادت میں ہوئی نشست میں منظر بھوپالی کے علاوہ حسن کاظمی، رضوان فاروقی، عرفان لکھنوی، حیدر علوی، رفعت شیدا صدیقی، رحمت لکھنوی وغیرہ نے کلام پیش کیا۔ نشست کی نظامت رحمت لکھنوی نے کی۔ اس موقع پر مراد آباد سے سابق ممبر اسمبلی صولت علی، محمد خالد، حاجی محمد کبیر، ڈاکٹر عمار نگرامی، احمد نگرامی، مشیر احمد، عبدالوحید قدوائی، ریاض احمد وغیرہ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ ڈاکٹر رئیس احمد خاں نے مہمانوں کا استقبال و شکریہ ادا کیا۔

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

August 13, 2021

PAGE MyCity-5

यूजी-पीजी व शोध पाठ्यक्रमों में प्रवेश के लिए हुई यूपीसीएटीईटी

कृषि विश्वविद्यालयों में दाखिले के लिए हुई प्रवेश परीक्षा, इंटीग्रल विवि में बने केंद्र

माई सिटी रिपोर्टर

लखनऊ। प्रदेश के कृषि विश्वविद्यालयों व कॉलेजों में यूजी, पीजी व शोध पाठ्यक्रमों में लिए उत्तर प्रदेश कंबाइंड एग्रीकल्चर एंड टेक्नोलॉजी एंट्रेंस टेस्ट (यूपीसीएटीईटी) का आयोजन किया गया।

दो दिवसीय प्रवेश परीक्षा का आयोजन सरदार बल्लभ भाई पटेल कृषि एवं प्रौद्योगिक विश्वविद्यालय मेरठ द्वारा किया गया है, जिसके लिए राजधानी में इंटीग्रल विश्वविद्यालय के विभिन्न परिसरों को केंद्र बनाया गया था। यूपीसीएटीइटी में विभिन्न विशेषज्ञता प्राप्त करने वाले पाठ्यक्रमों जैसे माइक्रोबायोलॉजी, प्लान प्रोटेशन, हार्टिकल्चर, फ्लोरीकल्चर, एग्रोफारेस्टी, फारेस्टी आदि पाठ्यक्रम शामिल हैं। प्रवेश परीक्षा को लेकर परिसर में कोविड प्रोटोकॉल की बेहतर व्यवस्था की गई थी। विद्यार्थियों को निर्धारित दूरी के साथ प्रवेश दिया गया। परिसर व परीक्षा केंद्र को सैनिटाइज किया गया है। विद्यार्थियों को मास्क भी दिया जा रहा है।

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में बृहस्पतिवार को यूपीसीएटीईटी की परीक्षा देते हुए छात्र।

एमकॉम में एक सीट पर 9 दावेदार

कॉमर्स विभाग द्वारा संचालित एमकॉम कोर्स में प्रवेश के लिए भी विद्यार्थियों ने काफी रुचि दिखाई है। विभाग की 180 सीटों के सापेक्ष पिछले साल जहां 1,110 आवेदन आए थे, वहीं इस साल 1,453 आवेदन हुए हैं। यानी एक सीट पर 9 विद्यार्थियों के बीच मुकाबला होगा।

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

August 13, 2021

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی میں شعبہ زراعت سے متعلق اہلیتی ٹیسٹ کا انعقاد

ڈھائی ہزار امیدواروں نے کی شرکت، ضروری سہولیات کا بندوبست

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی میں شعبہ زراعت سے متعلق دو روز ۱۲ و ۱۳ اگست کو اہلیتی ٹسٹ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ کنٹرولر آف ایگزامینیشنس، انٹگرل یونیورسٹی، پروفیسر عبدالرحمان خان نے بتایا کہ حکومت اترپردیش کی جانب سے منعقدہ اس اہلیتی ٹسٹ میں تقریباً ڈھائی ہزار طلباء و طالبات شرکت کررہے ہیں۔ پہلے روز سترہ سو پچاس جبکہ دوسرے دن دو شفٹوں میں سات سو پچاس طلباء کی شرکت متوقع ہے۔ یہ ٹسٹ آف لائن کرایا جارہا ہے۔ انٹگرل یونیورسٹی نے ان طلباء کی سہولیات کے مدنظر ان کی آمد و رفت کے لئے ٹیڑھی پلیا سے اپنی بسوں کا خصوصی انتظام کیا تھا جس کی وجہ سے طلباء کو کافی راحت محسوس ہورہی ہے۔ انٹگرل یونیورسٹی کی جانب سے اعلی سطحی نظم ونسق اور ڈسپلن کا اہتمام کیا جارہا ہے اور ذمہ داران یونیورسٹی تمام احتیاطی تدابیر اپناتے ہوئے اس کے انعقاد کو انجام تک پہنچانے میں کامیاب کوشش میں مصروف ہیں۔ کورونا وائرس کے خطرہ کا احساس کرتے ہوئے حکومت کی طرف سے جاری کردہ تمام قوانین صحت کو بروے کار لایا جارہا ہے تاکہ طلباء بغیر کسی مشقت و ذہنی الجھن کے امتحانات میں شرکت کرسکیں۔ یہ اہلیتی ٹسٹ سردار بلبھ بھائی پٹیل یونیورسٹی برائے زراعتی تعلیم وٹکنالوجی۔ میرٹھ نے گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور ریسرچ اسکالرس کے طلباء کیلئے منعقد کرارہی ہے اور انٹگرل یونیورسٹی کو جہاں پہلے ہی سے فیکلٹی آف زراعت موجود ہے حکومت نے اس کو سنٹر بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یونیورسٹی کے اہم ذمہ داروں میں خاص طور سے پروفیسر سید وسیم اختر بانی و چانسلر انٹگرل یونیورسٹی، پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت۔ پرو چانسلر پروفیسر عقیل احمد اور کنٹرولر آف ایگزامینیشنس نے تمام طلباء کے لئے اچھے مستقبل کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

August 13, 2021

PAGE-2

انقلاب
CENTRAL LIBRARY INTEGRAL UNIVERSITY LKO.
THE INQUILAB

انٹیگرل یونیورسٹی میں منعقد ٹیسٹ میں ڈھائی ہزار امیدواروں کی شرکت

لکھنؤ (پریس ریلیز): انٹیگرل یونیورسٹی میں شعبہ زراعت سے متعلق دو روزہ ۱۲ر اگستکو اہلیتی ٹسٹ کا انعقاد کیا گیا۔ پروفیسر عبدالرحمان خان نے بتایا کہ حکومت کی جانب سے منعقدہ اس اہلیتی ٹیسٹ میں تقریباً ڈھائی ہزار طلباء و طالبات کیشرکت متوقع ہے۔ پہلے روز سترہ سو پچاس نے شرکت کی، جبکہ دوسرے دن ۱۳ راگست کو دو شفٹوں میں سات سو پچاس طلباء کی شرکت متوقع ہے۔ یہ ٹسٹ آف لائن کرایا جارہا ہے۔ انٹیگرل یونیورسٹی نے ان طلباء کی سہولیات کے مدنظر تیرحی پلیا سے بسوں کا خصوصی انتظام کیا تھا، جس کی وجہ سے طلباء کو کافی راحت ملی ہے۔

یونیورسٹی کی جانب سے کورونا وائرس کے مدنظر حکومت کی جاری کردہ تمام گائیڈ لائن کو بروئے کار لایا جارہا ہے تاکہ طلباء بغیر کسی مشقت و ذہنی الجھن کے امتحانات میں شرکت کرسکیں۔ یہ اہلیتی ٹیسٹ سردار ولبھ بھائی پٹیل یونیورسٹی برائے زراعتی تعلیم ٹکنالوجی میرٹھ نے گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور ریسرچ اسکالرس کے طلباء کیلئے منعقد کرارہی ہے اور انٹیگرل یونیورسٹی کو جہاں پہلے ہی سے فیکلٹی آف زراعت موجود ہے حکومت نے اس کو سینٹر بنایا ہے۔ یونیورسٹی کے اہم ذمہ داروں میں خاص طور سے پروفیسر سید ندیم اختر بانی و چانسلر انٹیگرل یونیورسٹی، پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت اور پرو چانسلر پروفیسر عقیل احمد نے طلباء کے لئے اچھے مستقبل کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

امتحان ہال میں جانے سے قبل ایڈمٹ کارڈ چیک کرتا ہوا اسٹاف۔

Frequency: Daily

the pioneer

PAGE-3

2,600 candidates appear for UPCATET-2021

Lucknow (PNS): Nearly 2,600 candidates appeared for UPCATET-2021 and expressed interest in the study of agriculture and technology. Integral University was the exam centre. UPCATET was conducted this year by Sardar Vallabhbhai Patel University of Agriculture and Technology, Meerut. UPCATET-2021 has been scheduled for two consecutive days — August 12 and 13. Around 750 candidates will be appearing for the exam on the second days. UPCATET is a state-level entrance exam that is conducted once a year. It is of three hours duration and the test mode is offline.

UPCATET is an entrance exam for undergraduates, postgraduates and PhD programmes. In the field of agriculture, students can pursue UG, PG and doctoral programmes. There are various specialisations famous among the students such as Microbiology, Plant Protection, Horticulture, Floriculture, Agro-Forestry, Forestry, etc.

राष्ट्रीय सहारा

PAGE-11

मेडिकल कॉलेजों के निर्माण कार्यों में तेजी लाएं

लखनऊ (एसएनबी)। प्रदेश के चिकित्सा शिक्षा मंत्री सुरेश कुमार खन्ना ने बृहस्पतिवार को यहां राम मनोहर लोहिया संस्थान के एकेडमिक ब्लाक में प्रदेश के मेडिकल कॉलेजों एवं संस्थानों के निर्माण कार्यो की समीक्षा की।

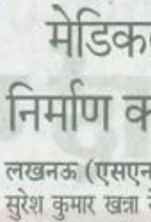

उन्होंने कार्यदायी संस्थाओं को मेडिकल कॉलेजों के निर्माण कार्यो को गुणवत्तापूर्ण ढंग से शीघ्रता के साथ पूर्ण करने के निर्देश दिये।

चिकित्सा शिक्षा मंत्री ने कहा कि अयोध्या, बहराइच, बस्ती, फिरोजाबाद, शाहजहांपुर मेडिकल कॉलेजों में बुनियादी सुविधाओं के साथ ऑक्सीजन प्लांट, गैस पाइपलाइनप, एसटीपी आदि के अवशेष कार्यों को तय समय में पूरा किया जाय। उन्होंने कार्यदायी संस्थाओं को निर्देश दिया कि फेज-3 के 14 मेडिकल कॉलेजों के कार्य में तेजी लाते हुए शीघ्रता से पूर्ण कराया जाय। श्री खन्ना ने चिकित्सा संस्थानों में किये जा रहे कार्यों की भी समीक्षा की। उन्होंने कहा कि एसजीपीजीआई, केजीएमयू, आरएमएम, कैंसर इंस्टीट्यूट में बन रहे गर्ल्स एवं नर्सेज हास्टल एवं इनका बाउण्ड्रीवॉल, फायर फाइटिंग के उच्चीकरण का कार्य एवं विभिन्न ब्लाकों का निर्माण आदि का कार्य तेजी से करते हुए निर्धारित समयावधि में पूरा कराऐ। बैठक में प्रमुख सचिव चिकित्सा शिक्षा आलोक कुमार एवं कार्यदायी संस्थाओं के प्रतिनिधि सहित अन्य अधिकारी एवं कर्मचारी उपस्थित रहे।

August 14, 2021

روزنامہ آگ — اخبار آپ کا
DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی نے جشن آزادی پر رن فار انڈیا پروگرام کا انعقاد کیا

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی نے مادر وطن کی ۷۵ ویں جشن آزادی کو قومی جشن ''آزادی کا امرت مہوتسو'' کے ضمن میں پروگرام ''رن فار انڈیا: فٹ انڈیا فریڈم رن 2.0'' بڑے فخر و جوش کے ساتھ منایا۔ آج ۱۳ ر اگست کی شام سوا چار بجے یونیورسٹی نے اپنے وسیع و عریض میدان میں ''رن فار انڈیا: فٹ انڈیا فریڈم رن 2.0'' کی تقریب کا اہتمام کیا، اس دوڑ کا آغاز انٹگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے جھنڈا لہرا کر کیا جس میں پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر جاوید مسرت، نیز جملہ ڈینز، ڈائریکٹرز، اور اساتذہ و طلبہ کے ساتھ اراکین و عملہ نے پورے جوش و خروش کے ساتھ اس دوڑ میں شرکت کی اور مادر وطن سے محبت و یکجہتی کا اظہار کیا۔ اس پرمسرت موقع پر طلبا مختلف قسم کے پروگرام کا انعقاد کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۴ ر اگست ۲۰۲۱ کو قومی سطح کے کوئز وزارت برائے سیاحت اور ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز مشترکہ طور پر منعقد کر رہے ہیں نیز مختلف قسم کے پروگرام کا انعقاد اس جشن آزادی کے موقع پر کیے جانے کا منصوبہ ہے۔

August 14, 2021

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ سہارا

RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

انٹیگرل یونیورسٹی میں 'رن فار انڈیا' پروگرام

لکھنؤ (پریس ریلیز)

انٹیگرل یونیورسٹی نے مادر وطن کی 75ویں جشن آزادی کے قومی جشن" آزادی کا امرت مہوتسو" کے ضمن میں پروگرام" رن فار انڈیا: فٹ انڈیا فریڈم رن 2.0" بڑے فخر و جوش کے ساتھ منایا۔ آج جمعہ کی شام 4:15 بجے یونیورسٹی کے میدان میں" رن فار انڈیا: فٹ انڈیا فریڈم رن 2.0" کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس دوڑ کا آغاز انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے جھنڈا لہرا کر کیا جس میں پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر جاوید مسرت نیز جملہ ڈینز، ڈائریکٹرس اور اساتذہ وطلبہ کے ساتھ اراکین وعملہ نے پورے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی اور مادر وطن سے محبت و یکجہتی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر طلبہ مختلف قسم کے پروگرام کا انعقاد کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ 14 راگست کو قومی سطح کے کوئز وزارت برائے سیاحت اور ایسوی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز مشترکہ طور پر منعقد کررہے ہیں۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

August 17, 2021

انقلاب

INQUILAB

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

CENTRAL LIBRARY
INTEGRAL UNIVERSITY

PAGE-2

انٹیگرل یونیورسٹی کیمپس میں یوم آزادی پر یونیورسٹی
کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے پرچم کشائی کی۔اس موقع پر
سید وسیم اختر نے حاضرین سے خطاب میں ہندوستان کے عظیم مجاہدین
آزادی کا تذکرہ کیا۔انہوں نے کووڈ-۱۹ عالمی وبا کے دوران انٹیگرل
اسپتال کے ڈاکٹروں اور عملہ کی جانفشانی اور انسانی جذبہ اور متاثرین کے تئیں
ان کی حسن کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے ان کی خدمات کو سراہا۔خاص

طور سے سید سفیان عباسی کا ذکر کیا جنہوں نے اس پرآشوب دور میں اپنی
جدو جہد اور کاوشوں سے اسپتال میں آکسیجن ودیگر خدمات میں کسی قسم کی
کمی واقع نہیں ہونے دی۔اس موقع پر یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید
ندیم اختر نے تمام اہل وطن کو آزادی کی نیک خواہشات پیش کیں۔وائس
چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے آزادی کی جدو جہد میں لکھنؤ کے اہم کردار
اور کاکوری واقعہ پر روشنی ڈالی۔رجسٹرار ڈاکٹر شاہد علی کے علاوہ ڈین ریسرچ
اینڈ ڈیولپمنٹ، پروفیسر وہاج الحق نے بھی اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

August 17, 2021

Hindustan Times

PAGE-2

August 18, 2021

LUCKNOW, WEDNESDAY AUGUST 18 2021; PAGES 12

the pioneer

PAGE-4

'India, Malawi need to enhance ties'

Lucknow (PNS): A talk on Africa-India Relations by George Mkondiwa, the High Commissioner of Malawi to India, was organised by Integral University on Tuesday. The event was attended by Pro-Chancellor Dr Syed Nadeem Akhtar, Vice-Chancellor Prof Javed Musarrat, George Mkondiwa, and Alfred Vilili, Counsellor Trade, and others.

High Commissioner of Malawi to India George Mkondiwa at Integral University

Africa-India relations are deeply rooted, which always served and will serve as a solid foundation for the development and strengthening of bilateral cooperation in the political, economic, cultural, and humanitarian spheres between both the countries, Akhtar said.

Mkondiwa said more than 10,000 students from Malawi are currently studying in India and the two countries need to enhance their relationship. He also appreciated India for helping Africa during Covid times by providing almost 50,000 vaccines.

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

August 18, 2021

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

CENTRAL LIBRARY
INTEGRAL UNIVERSITY LKO

PAGE-2

انٹگرل یونیورسٹی میں ملاوی ہائی کمشنر کے ساتھ اعلیٰ سطحی میٹنگ

لکھنؤ (آئی این این): انٹگرل یونیورسٹی نے ہندوستان میں ملاوی ہائی کمشنر جارج ایم کونڈیوا کے ساتھ بھارت افریقہ تعلقات کے سلسلے میں ایک اعلیٰ میٹنگ کا اہتمام کیا۔

اس موقع پر یونیورسٹی کے پروچانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے کہا کہ افریقہ اور ہندوستان کے تعلقات ہمیشہ سے بہت گہرے رہے ہیں۔ جو دونوں ملکوں کے درمیان سیاسی، اقتصادی وثقافتی شعبوں میں دوطرفہ ترقی کیلئے کام کرتے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی اسی طرح قائم رہیں گے۔ ملاوی ہائی کمشنر مسٹر جارج میکوندیوا نے کہا کہ ملاوی کے دس ہزار سے زائد طلباء اس وقت ہندوستان میں زیر تعلیم ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کی جانب سے افریقہ کو کووڈ-۱۹ کی تقریباً پچاس ہزار ویکسین فراہم کرنے کے اقدام کی ستائش کی۔ اس موقع پر انٹگرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت، پرووائس چانسلر پروفیسر عقیل احمد، رجسٹرار ڈاکٹر شاہد علی خان، الفریڈ ولیلی سمیت دیگر اراکین و یونیورسٹی کے اعلیٰ حکام موجود رہے۔

انٹگرل یونیورسٹی میں ملاوی ہائی کمشنر کے ساتھ دیگر حکام

August 18, 2021

روزنامہ
آگ
اخبار آپ کا
DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی میں ملاوی ہائی کمشنر کی آمد

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی نے ہندوستان میں ملاوی ہائی کمشنر جارج ایم کو نڈیوا کے ساتھ ہند افریقہ تعلقات کے سلسلے میں ایک اعلیٰ نشست کا اہتمام کیا۔ تقریب میں انٹگرل یونیورسٹی کے پروچانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت، محترم جارج میکونڈیوا، اور الفریڈ ویلیلی، کونسلر ٹریڈ، پرووائس چانسلر پروفیسر عقیل احمد، رجسٹرار ڈاکٹر شاہد علی خان، کے علاوہ دیگر اراکین و یونیورسٹی کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر انٹگرل یونیورسٹی کے پروچانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے کہا کہ افریقہ اور ہندوستان کے تعلقات ہمیشہ سے بہت گہرے رہے ہیں جو دونوں ملکوں کے درمیان سیاسی، اقتصادی، انسانی و ثقافتی شعبوں میں دوطرفہ ترقی کیلئے کام کرتے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی اسی طرح قائم رہیں گے۔ ملاوی ہائی کمشنر مسٹر جارج میکونڈیوا نے کہا کہ ملاوی کے دس ہزار سے زائد طلباء اس وقت ہندوستان میں زیر تعلیم ہیں اور ہمیں ہندوستان اور ملاوی کے درمیان تعلقات کو مزید بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ہندوستان کی جانب سے افریقہ کو کوویڈ-۱۹ کی تقریباً پچاس ہزار ویکسین فراہم کرنے کے اقدام کی ستائش کی۔

Frequency: Daily

August 18, 2021

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ سہارا

RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

ہند-افریقہ تعلقات کے سلسلے میں تقریب

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹیگرل یونیورسٹی نے ہندوستان میں ملاوی ہائی کمشنر جارج میکوندیوا کے ساتھ ہند-افریقہ تعلقات کے سلسلے میں ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ اس تقریب میں انٹیگرل یونیورسٹی کے پروچانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت، جارج میکوندیوا، الفریڈ ولیلی، کونسلر ٹریڈ، پرو وائس چانسلر پروفیسر عقیل احمد، رجسٹرار ڈاکٹر شاہد علی خان کے علاوہ دیگر اراکین و یونیورسٹی کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر انٹیگرل یونیورسٹی کے پروچانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے کہا کہ افریقہ اور ہندوستان کے تعلقات ہمیشہ سے بہت گہرے رہے ہیں جو دونوں ملکوں کے درمیان سیاسی، اقتصادی، انسانی و ثقافتی شعبوں میں دوطرفہ ترقی کے لئے کام کرتے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی اسی طرح قائم رہیں گے۔ ملاوی ہائی کمشنر جارج میکوندیوا نے کہا کہ ملاوی کے 10 ہزار سے زائد طلباء اس وقت ہندوستان میں زیر تعلیم ہیں اور ہمیں ہندوستان اور ملاوی کے درمیان تعلقات کو مزید بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے ہندوستان کی جانب سے افریقہ کو کووڈ-19 کی تقریباً 50 ہزار ویکسین فراہم کرنے کے اقدام کی ستائش کی۔ اس تقریب کا آغاز صبح 11 بجے سے شروع ہو کر 12:30 بجے اختتام پذیر ہوا۔

August 20, 2021

LUCKNOW, FRIDAY AUGUST 20 2021
the pioneer
PAGE-3

ENVOY BUDIRIGANYA AT INTEGRAL UNIV

Integral University welcomed Stella Budiriganya, Ambassador of the Republic of Burundi, at its campus. There were a series of events for two days to felicitate her.

The event was attended by Pro-Chancellor Dr Syed Nadeem Akhtar, Vice Chancellor Prof. Javed Musarrat, Dr Nilanjan Mukherji, Gazali Sami, Pro-Vice Chancellor Prof Aquil Ahmad, Registrar, Dr. Shahid Ali Khan, and other higher officials of Integral University. Speaking on the occasion, Stella Budiriganya said, "Integral University owns an incredible intellectual resource and it is reassuring to witness that the Indian students are taking a profound interest in learning and innovation."

She invited the Indians to give Burundi a visit.

Pro-Chancellor Dr Nadeem Akhtar advised the Integral University officials to identify more areas in the field of science, technology, and arts where Burundi and Integral University could work hand in hand to make influential contributions to the entire globe. The event mainly focused on cultural, economic, and social similarities between the two countries.

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

August 20, 2021

روزنامہ راشٹریہ سہارا
RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

انٹیگرل یونیورسٹی میں جمہوریہ برنڈی کی ہائی کمشنر برائے ہند کے اعزاز میں نشست

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹیگرل یونیورسٹی کے مرکزی آڈیٹوریم میں جمہوریہ برنڈی کی سفیر برائے ہندوستان کی آمد پر ایک اعلیٰ سطحی نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں انٹیگرل یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت جملہ فیکلٹی کے ڈین اور ہیڈ کے علاوہ اساتذہ و برنڈی کے طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے اپنے استقبالیہ کلمات میں لکھنؤ کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس شہر کو اپنی مخصوص تہذیب وثقافت اور علوم وفنون کی وجہ سے دنیا میں ایک خاص مقام حاصل ہے اور اپنی تہذیبی روایات اور شیریں زبان کی وجہ سے پوری دنیا میں مشہور ہے۔ آزادیٔ ہند میں لکھنؤ کے کردار کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ آزادی کی جنگ میں اس شہر کی ناقابل فراموش خدمات رہی ہیں۔ ڈاکٹر ندیم نے یونورسٹی کی اہم سرگرمیوں کا اجمالی خاکہ پیش کیا۔ وائس چانسلر جاوید مسرت نے انٹیگرل یونیورسٹی کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ غزالی سمیع نے مہمان خصوصی کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ اسٹیلا بودریگانیا نے حاضرین کو جمہوریہ برنڈی اور ہندوستان کے تعلقات کے بارے میں بتایا کہ دونوں ممالک کے درمیان سیکڑوں سال سے تجارتی تعلقات قائم ہیں۔ انھوں نے کہا کہ شہد اور دودھ یہاں کی خاص پیداوار ہیں۔ اس کے علاوہ ہیرے، یورینیم اور پٹرول بھی وافر مقدار میں موجود ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہندوستان کے سرمایہ داروں کے لئے ہمارے ملک کے دروازے ہمیشہ کھلے ہوئے ہیں۔ اس موقع پر پرو چانسلر سید ندیم اختر نے اسٹیلا بودریگانیا کو ایک مومنٹو بھی پیش کیا۔ تقریب کا اختتام دونوں ملکوں کے قومی ترانے پر ہوا۔

PAGE-10

इंटीग्रल विवि अविश्वसनीय बौद्धिक संसाधन का मालिक : स्टेला

लखनऊ। पूर्वी अफ्रीकी देश बुरूंडी की राजदूत स्टेला बुदिरिगन्या ने बुधवार को इंटीग्रल विश्वविद्यालय का दौरा किया। विवि पहुंचने पर प्रो चांसलर सैयद नदीम अख्तर, कुलपति, प्रो. जावेद मसर्रत, डॉ. नीलांजन मुखर्जी, गजाली शमी, प्रो-वाइस चांसलर, प्रो. अकील अहमद, रजिस्ट्रार प्रो. शाहिद अली खान आदि ने राजदूत का स्वागत किया। स्टेला ने कहा कि इंटीग्रल विवि अविश्वसनीय बौद्धिक संसाधन का मालिक है और यह देखकर संतोष होता है कि भारतीय छात्र सीखने और नवाचार में गहरी रुचि ले रहे हैं। उन्होंने भारतीयों को बुरूंडी की यात्रा के लिए आमंत्रित किया। इस दौरान दोनों देशों के बीच सांस्कृतिक, आर्थिक और सामाजिक समानताओं पर भी ध्यान केंद्रित किया गया।

August 20, 2021

DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹیگرل میں برنڈی کی ہائی کمشنر کے اعزاز میں تقریب

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی کے مرکزی آڈیٹوریم میں جمہوریہ برنڈی کی سفیر برائے ہندوستان کی آمد پر ایک اعلیٰ سطحی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں انٹگرل یورسٹی کے پروچانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت جملہ فیکلٹی کے سربراہوں کے علاوہ اساتذہ اور برنڈی کے طلباء وطالبات نے شرکت کی۔ ڈاکٹر سید ندیم اختر نے اپنے استقبالیہ کلمات میں لکھنؤ کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس شہر کو اپنی مخصوص تہذیب وثقافت اور علوم وفنون کی وجہ سے دنیا میں ایک خاص مقام حاصل ہے اور اپنی تہذیبی روایات اور شریں زبان کی وجہ سے پوری دنیا میں مشہور ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے حاضرین کو جمہوریہ برندی کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ یہ ایک خوبصورت افریقی ملک ہے جہاں نوجوانوں

کی شرح پچاس فیصد سے زیادہ ہے نیز ڈاکٹر ندیم نے یونورسٹی کی اہم سرگرمیوں کا اجمالی خاکہ پیش کیا۔ وائس چانسلر جاوید مسرت نے انٹگرل یونیورسٹی کا تفصیلی تعارف پیش کیا انہوں نے بتایا کہ انٹگرل یونیورٹی میں دوسو سے زیادہ کورسیز ہیں اس کے مختلف شعبوں میں ۲۳ ممالک کے تقریبا دوسو سے زیادہ طلباء زیر تعلیم ہیں۔ غزالی سمیع نے مہمان خصوصی کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ محترمہ اسٹیلا بودیر نگانیا نے حاضرین کو جمہوریہ برنڈی اور ہندوستان کے تعلقات کے بارے میں بتایا کہ دونوں ممالک کے درمیان سیکڑوں سال سے تجارتی تعلقات قائم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہد اور دودھ یہاں کی خاص پیداوار، ہیں اس کے علاوہ ہیرے، یورنیم اور پٹرول بھی وافر مقدار میں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے سرمایہ داروں کے لئے ہمارے ملک کے دروازے ہمیشہ کھلے ہوئے ہیں۔ اس موقع پر پروچانسلر سید ندیم اختر نے محترمہ اسٹیلا بودیر نگانیا کو ایک مومنٹو بھی پیش کیا۔ تقریب کا اختتام دونوں ملکوں کے قومی ترانے پر ہوا۔

August 24, 2021

روزنامہ راشٹریہ سہارا
PAGE-5

قرآن کریم میں 'سیروفی الارض' کہہ کر سفر کی ترغیب دی گئی ہے

اسلامک سنٹر آف انڈیا میں ہوا 'میرے سفر بھی کیا سفر' کا اجرا

لکھنؤ (ایس این بی)

حیات انسانی میں سفر کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اس کے ذریعہ انسان اپنی زندگی سنوارنے اور مرتب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مشہور مقولہ ہے "سفر وسیلہ ظفر" یعنی: سفر کامیابی کا ذریعہ ہے۔ قرآن کریم میں "سیروفی الارض" کہہ کر سفر کی ترغیب دی گئی ہے۔ انبیائے کرام حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ کے اسفار، خاتم الانبیاء رحمۃ للعالمین کے آسمانی سفر واقعہ 'معراج' کا نہایت حسین انداز میں بیان ہے۔ ان خیالات کا اظہار امام عیدگاہ مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے دارالعلوم فاروقیہ کے ناظم اعلیٰ مولانا عبدالعلی فاروقی کی نئی کتاب 'میرے سفر بھی کیا سفر' کی تقریب رسم اجراء میں کیا۔ اسلامک سینٹر آف انڈیا اور مولانا آزاد میموریل اکیڈمی کے اشتراک سے منعقد تقریب کی صدارت کررہے مولانا فرنگی محلی نے کہا کہ مسلمانوں میں سفرنامہ نگاری کی روایت بہت قدیم ہے۔ انہوں نے کتاب کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اردو سفرناموں کی فہرست میں یہ حسین اضافہ ہے۔ مولانا موصوف نے وطن اور بیرون ملک کے اپنے دعوتی، علمی، ادبی، تاریخی، اصلاحی اور تبلیغی اسفار خاص طور پر "سفر حج" کا اچھے اسلوب میں تذکرہ کیا ہے۔

اس سے قبل تقریب کا آغاز ولید عبدالحلیم فاروقی نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ قمر سیتاپوری اور رفعت شیدا نے منظوم کلام پیش کیا۔ اس موقع پر بزم اردو سیتاپور کی جانب سے مولانا عبدالعلی فاروقی کو "افتخار ادب" کا ایوارڈ دیا گیا۔ مولانا معاویہ فاروقی نے مولانا رفیق قاسمی کا تجزیہ نامہ پڑھا اور مہمانوں کا استقبال کیا۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے چانسلر ڈاکٹر سید وسیم اختر نے مولانا کی کتابوں کے مطالعے میں اپنے اسفار ہم آہنگ کرتے ہوئے حرم شریف اور مدینہ منورہ کے کئی واقعات بیان کئے۔ جمعیۃ علمائے ہند کے ریاستی جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی نے اصلاح معاشرہ پر کہا کہ میں اپنے بیٹے کے نکاح سے ابھی لوٹا ہوں اور دلچسپ بات یہ ہے کہ بارات میں صرف میرا بیٹا اور میں شریک تھا اس کے علاوہ اور کوئی تیسرا نہیں تھا۔ مولانا عبدالعلی فاروقی نے مولانا خالد رشید فرنگی محلی اور ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس دور میں اس قسم کی علمی و ادبی محفلیں عنقا ہوگئی ہیں۔ خانقاہ کاظمیہ قلندریہ کاکوری کے سجادہ نشین ضیاء میاں نے کہا کہ صاحب کتاب سے ان کے بہت دیرینہ تعلقات ہیں اور دونوں خانوادے ایک دوسرے سے علمی استفادہ کرتے رہے ہیں۔ تقریب میں احمد ابراہیم علوی، مست حفیظ رحمانی نے اظہار خیال کیا۔ نظامت مولانا آزاد اکیڈمی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی نے کی۔ تقریب میں بڑی تعداد میں متعلقین نے شرکت کی۔

سپا سینک سیل کی ریاستی مجلس عاملہ تشکیل

لکھنؤ (ایس این بی)

سماج وادی پارٹی (سپا) کی سماج وادی سینک سیل کی 31 رکنی ریاستی مجلس عاملہ کو سپا کے ریاستی صدر نریش اتم پٹیل نے منظور کیا ہے۔ سینک سیل کے ریاستی صدر کرنل شرد سرن (فرخ آباد) بنے ہیں۔ ان کے ساتھ ہی گروپ کیپٹن راجندر کمار (کانپور) نائب صدر اور امریش سنگھ (لکھنؤ) خازن کے علاوہ 8 ریاستی سکریٹری بنائے گئے ہیں۔ سماج وادی سینک سیل کی ریاستی مجلس عاملہ میں 19 ممبران اور رام بہادر سنگھ (فتح پور) خصوصی مدعو ممبر بنائے گئے ہیں۔

August 24, 2021

PAGE-9

اسلامک سینٹر میں مولانا عبدالعلی فاروقی کی تازہ تصنیف "میرے سفر بھی کیا سفر؟" کی رسم رونمائی

لکھنؤ (پریس ریلیز) اسلامک سنٹر آف انڈیا اور مولانا آزاد میموریل اکیڈمی کی جانب سے اسلامک سنٹر آف انڈیا میں مولانا عبدالعلی فاروقی ناظم اعلی دارالعلوم فاروقیہ کاکوری کی تصنیف "میرے سفر بھی کیا سفر؟" کی تقریب رسم اجرا زیر صدارت امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں انٹگرل یونی ورسٹی کے چانسلر ڈاکٹر سید وسیم اختر، جمعیۃ علماء کے ریاستی جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی، خانقاہ کاظمیہ قلندریہ تکیہ شریف کاکوری کے سجادہ نشین عین الحید رضیا میاں، سینئر صحافی احمد ابراہیم علوی، مشہور شاعر اور بزم اردو کے صدر مست حفیظ رحمانی نے اظہار خیال کیا۔ تقریب کی نظامت مولانا آزاد میموریل اکیڈمی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی نے کی۔ تقریب کا آغاز ولید عبدالحلیم فاروقی اور عبدالحلیم فاروقی کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا اور قمر سیتاپوری اور رفعت شیدا نے کلام کیا۔ اس موقع پر بزم اردو سیتاپور کی جانب سے مصنف کتاب مولانا عبدالعلی فاروقی کو "افتخار ادب" کا ایوارڈ دیا گیا۔ مولانا معاویہ فاروقی نے مولانا رفیق قاسمی کا تجربہ نامہ پڑھا اور مہمانوں کا استقبال کیا۔ تقریب کی صدارت کرتے ہوئے امام عیدگاہ و قاضی شہر لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا نے کہا کہ حیات انسانی میں سفر کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اس کے ذریعے انسان اپنی زندگی سنوارنے اور مرتب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مشہور مقولہ ہے "سفر وسیلہ ظفر" یعنی: سفر کامیابی کا ذریعہ ہے۔

مولانا فرنگی محلی نے کہا کہ مسلمانوں میں سفر نامہ نگاری کی روایت بہت قدیم ہے۔ مولانا خالد رشید نے مولانا عبدالعلی کی کتاب کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب اردو سفر ناموں کی فہرست میں حسین اضافہ ہے۔ اس میں مولانا موصوف نے وطن عزیز اور بیرون ملک کے اپنے دعوتی، علمی، ادبی، تاریخی، اصلاحی اور تبلیغی اسفار اور دوروں کا اچھے اسلوب میں تذکرہ کیا ہے۔ خاص طور پر "سفر حج" کا جس طرح بیان کیا ہے اس سے قارئین کی معلومات میں نہ صرف اضافہ ہوگا بلکہ ہم کو پوری امید ہے کہ ان کے اندر مقدس اسلامی مقامات کی زیارت خصوصاً حج کرنے کا شوق بڑھے گا۔ انٹگرل یونی ورسٹی کے چانسلر ڈاکٹر سید وسیم اختر نے مولانا کی کتابوں کے مطالعے میں اپنے اسفار کو ان کی تحریروں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے حرم شریف اور مدینہ منورہ کے کئی واقعات بیان کیے۔ انھوں نے کہا کہ مولانا عبدالعلی کی اس کتاب کو نئی نسل خصوصاً علماء حضرات کو مطالعہ کرنا چاہیے۔ جمعیۃ علمائے ہند کے ریاستی جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی نے کہ ہمارے علماء نے جتنے اسفار اور رسول اکرمؐ کی اطاعت میں جتنے سفر کیے اور دینِ اسلام کی دعوت کو گاؤں گاؤں تک پہنچایا۔ سینئر صحافی احمد ابراہیم علوی نے کہا کہ سفر ناموں کی اہمیت جتنی یوروپی ممالک میں ہے اس طرح کا ذوق ہمارے ملک میں نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ مولانا عبدالعلی کی کتاب نے ہماری آنکھیں کھول دیں۔ صاحب کتاب مولانا عبدالعلی فاروقی نے اس ادبی وعلمی شاندار انعقاد کے لیے مولانا خالد رشید فرنگی محلی اور ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ آج کے اس دور میں اس قسم کی اعلیٰ پیمانے کی علمی و ادبی محفلیں عنقا ہو گئی ہیں لیکن آج کی اس محفل سے اس بات کا اندازہ ہوا کہ آج بھی باذوق حضرات لکھنؤ میں موجود ہیں۔ انھوں نے اپنی کتاب کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہر شر میں خیر کا پہلو بھی پوشیدہ ہوتا ہے۔ کورونا کی وجہ سے طویل عرصے تک گھر میں محدود رہنے کی وجہ سے اللہ نے یہ توفیق دی کہ اس کتاب کو تحریری شکل دوں۔ خانقاہ کاظمیہ قلندریہ کاکوری کے سجادہ نشین ضیاء میاں نے کہا کہ صاحب کتاب سے ان کے بہت دیرینہ تعلقات ہیں اور دونوں خانوادے ایک دوسرے سے علمی استفادہ کرتے رہے ہیں۔ الحمدللہ یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ اس کتاب سے اہل علم حضرات کی معلومات میں اضافہ ہوگا۔ ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی جنرل سکریٹری مولانا آزاد میموریل اکیڈمی نے اس کتاب پر اپنا تجزیاتی مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب اس موضوع پر موجودہ دور کی ایک گراں قدر علمی، تجزیاتی اور تحقیقی تصنیف ہے، جس کا مطالعہ کرکے ہم لوگ مولانا کے تجربات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

August 24, 2021

PAGE-2

انسانی زندگی میں سفر کو خاص اہمیت حاصل ہے: مولانا خالد رشید

اسلامک سینٹر میں 'میرے سفر بھی کیا سفر؟' کا اجرا، متعدد شعبہ حیات سے جڑیں اہم شخصیات کا خطاب

لکھنؤ (نامہ نگار): حیات انسانی میں سفر کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اس کے ذریعے انسان اپنی زندگی سنوارنے اور مرتب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مشہور مقولہ ہے 'سفر وسیلہ ظفر' یعنی سفر کامیابی کا ذریعہ ہے۔ قرآن کریم، احادیث شریف اور فقہی کتابوں میں سفر کے احکام وہدایات کا مفصل تذکرہ ہے۔ قرآن کریم کی کئی آیتوں میں 'سیروا فی الارض' کہہ کر سفر کی ترغیب دی گئی ہے۔ انبیائے کرام مثلاً حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰؑ کے اسفار کا دلچسپ بیان آیا ہے۔ احادیث نبویؐ میں حصول علم اور دیگر ضرورتوں کی تکمیل کے لیے سفر کا تذکرہ ہے۔ مسلمانوں میں سفرنامہ نگاری کی روایت بہت قدیم ہے۔ یہ باتیں مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کہیں۔ وہ مولانا آزاد میموریل اکیڈمی کی جانب سے اسلامک سینٹر آف انڈیا میں مولانا عبد العلی فاروقی ناظم اعلیٰ دار العلوم فاروقیہ کاکوری کی 'میرے سفر بھی کیا سفر؟' کی رسم اجرا تقریب سے بحیثیت صدر خطاب کر رہے تھے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انٹیگرل یونیورسٹی کے چانسلر ڈاکٹر سید وسیم اختر نے مولانا کی کتابوں کے مطالعے میں اپنے اسفار کو ان کی تحریروں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے حرم شریف اور مدینہ منورہ کے کئی واقعات بیان کئے۔ جمعیۃ علمائے ہند کے ریاستی جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی نے کہا کہ ہمارے علماء نے جتنے اسفار اور رسول اکرمؐ کی اطاعت میں جتنے سفر کئے اور دینی اسلام کی دعوت کو گاؤں گاؤں تک پہنچایا۔ سینئر صحافی احمد ابراہیم علوی نے کہا کہ سفر ناموں کی اہمیت جتنی یورپ ممالک میں ہے اس طرح کا ذوق ہمارے ملک میں نہیں ہے۔ اس کے علاوہ خانقاہ کاظمیہ قلندریہ کاکوری کے سجادہ نشین ضیاء میاں، شاعر اور بزم اردو کے صدر مست حفیظ رحمانی اور ڈاکٹر عبد القدوس ہاشمی نے بھی خطاب کیا۔

تقریب کی نظامت مولانا آزاد میموریل اکیڈمی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عبد القدوس ہاشمی نے کی۔ تقریب کا آغاز ولید عبد الحلیم فاروقی اور عبد الحلیم فاروقی کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ قمر سیتاپوری اور رفعت شیدا نے کلام پیش کیا۔ اس موقع پر بزم اردو سیتاپور کی جانب سے مصنف کتاب مولانا عبد العلی فاروقی کو "افتخار ادب" کا ایوارڈ دیا گیا۔ مولانا معاویہ فاروقی نے مولانا رفیق قاسمی کا تجزیہ نامہ پڑھا اور مہمانوں کا استقبال کیا۔

sunday pioneer

PAGE-4

High Commissioner of Nigeria welcomed at IU

Lucknow (PNS): Integral University welcomed the High Commissioner of Nigeria, Ahmed Sule on Saturday. There were several events, including a welcome ceremony, cultural progamme, a tour of Integral University, Integral Institute of Medical Sciences and Research, and interactive session with Nigerian students. The High Commissioner delivered a talk on Nigeria-India relations.

Sule said India initiated cordial relations with Nigeria in 1958. He pointed out that more than 135 Indian companies are functioning in Nigeria.

"People back home thoroughly enjoy Indian cuisine, movies, culture and traditions, which proves the popularity of India in the hearts of Nigeria," said Sule, who requested the Nigerian students at Integral University to abide by Indian laws, rules & regulations, and value its traditions.

Pro-Chancellor, Integral University, Dr Syed Nadeem Akhtar stressed on the importance of diversity everywhere, particularly at educational institutions because that is the grassroots level of building good human beings.

Vice-Chancellor Prof Javed Musarrat gave the concluding remarks. He said Integral University is committed to providing quality education, skill development facilities and a quality environment so that when foreign students go back to their respective nations, they carry the flag of the university.

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

August 29, 2021

SUNDAY | 29.08.2021

अमर उजाला

PAGE-5

भारतीय व्यंजनों के मुरीद हैं नाइजीरिया के लोग

राजदूत के साथ दल ने इंटीग्रल विवि का किया भ्रमण

लखनऊ। नाइजीरिया के भारत स्थित राजदूत अहमद सुले शनिवार को दो दिवसीय भ्रमण के सिलसिले में इंटीग्रल विश्वविद्यालय पहुंचे। इस दौरान उन्होंने अपने दल के साथ इंटीग्रल इंस्टीट्यूट ऑफ मेडिकल साइंसेज एंड रिसर्च का निरीक्षण किया और छात्रो के साथ विज्ञान, अनुसंधान एवं इन्टरैक्टिव सत्र भी आयोजित किया गया। सुले ने बताया कि भारत ने 1958 में नाइजीरिया के साथ सौहार्दपूर्ण संबंध स्थापित किए। नाइजीरिया में 135 से अधिक भारतीय कंपनियां काम कर रही हैं। वहां की जनता भारतीय व्यंजनों, फिल्मों, संस्कृतियों और परंपराओं का पूरा आनंद लेती है। नाइजीरिया के लोगों के दिलों में भारतीयता का एक प्रमुख स्थान है। सुले ने इंटीग्रल यूनीवर्सिटी में पढ़ रहे नाइजीरियाई छात्र-छात्राओं से पूरे मनोयोग से भारतीय कानूनों व नियम परिनियमों का पालन व सम्मान करने का अनुरोध किया। कार्यक्रम में प्रति-कुलाधिपति डॉ. एसएन अख्तर, कुलपति प्रो. जावेद मसर्रत, प्रति-कुलपति प्रो. अकील अहमद, कुलसचिव प्रो. शाहिद अली खान आदि उपस्थित थे। (माई सिटी रिपोर्टर)

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

August 29, 2021

PAGE-9

نائیجیریا کے سفیر برائے ہند احمد سولے کی انٹگرل یونیورسٹی میں آمد

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی میں نائیجیریا کے سفیر برائے ہند احمد سولے کی آمد پر ایک استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ احمد سولے اپنے دوروز کے دورے پر کل انٹگرل یونیورسٹی آئے انہوں یہاں پر مختلف تہذیبی و ثقافتی تقریبات میں شرکت کی۔ خاص طور سے انٹگرل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل کے طلباء کے ساتھ سائنس، تحقیق اور باہمی معلومات پر مشتمل ایک نشست میں طلباء تفصیلی گفت وشنید کا انعقاد کیا گیا۔ احمد سولے نے نائیجیریا اور ہندوستان کے تعلقات اور دونوں ملکوں کے درمیان روابط کے سلسلے میں استقبالیہ تقریب میں تقریر کی جس میں انہوں نے بتایا کہ ۱۹۵۸ میں ہندوستان نائیجیریا کے مابین خوشگوار تعلقات کا آغاز ہوا تھا۔ نائیجیریائی عوام ہندوستانی کھانوں۔ فلموں، ثقافت اور روایات سے پوری طرح لطف اندوز ہوتے ہیں اس طرح نائیجیریا کے عوام کے دلوں میں ہندوستان کی مقبولیت میں اضافہ ہوتا جارہے۔ جناب سولے نے انٹگرل یونیورسٹی میں زیر تعلیم نائیجیریائی طلباء سے درخواست کی کہ وہ اپنے قیام کے دوران یونیورسٹی کے قانون اور نظم وضبط کی مکمل پابندی کریں اور ہندوستان کے قواعد وضوابط کا احترام کرتے ہوئے یہاں کی روایات کا لحاظ رکھتے ہوئے مثالی طالب علم کی طرح اپنی تعلیمی سرگرمیوں میں منہمک ہوکر اپنی تعلیم پر توجہ دیں۔ یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے اپنے استقبالیہ کلمات میں کہا کہ انٹگرل یونیورسٹی نے ہر جگہ اور خاص طور پر تعلیمی اداروں میں تنوع کی اہمیت پر زور دیا کیونکہ یہ اچھے انسانوں کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے افتتاحی کلمات پیش کیے جس میں انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی معیاری تعلیم، ہنرمندی کی سہولیات اور معیاری ماحول فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے تاکہ جب غیر ملکی طلباء اپنے ملک واپس جائیں تو وہاں پر یونیورسٹی کا نام روشن ہو سکے۔ تقریب میں انٹگرل یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت، پرو وائس چانسلر پروفیسر عقیل احمد، رجسٹرار، ڈاکٹر شاہد علی خان ڈاکٹر نیلانجن مکھرجی، غزالی سمیع اور یونیورسٹی کے تمام فیکلٹی اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

September 7, 2021

PAGE-4

'کورونا کے ساتھ ٹائیفائیڈ اور ڈینگو بخار سے تحفظ کی تدابیر بھی اختیار کی جائیں'

اسلامک سینٹر آف انڈیا کی کووڈ ریلیف کمیٹی کی میٹنگ سے مقررین کا خطاب، انٹیگرل یونیورسٹی میں لیکوڈ آکسیجن ٹینک کی تعمیر مکمل

لکھنؤ (پریس ریلیز) اسلامک سینٹر آف انڈیا کی کووڈ ریلیف کمیٹی کی ایک میٹنگ انٹیگرل یونیورسٹی لکھنؤ کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کی صدارت میں ہوئی۔ مہمانوں کا استقبال یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے کیا۔ میٹنگ کو مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ و قاضی شہر لکھنؤ، پروفیسر عباس مہدی، آفتاب احمد سابق ڈی آئی جی، پروین طلحہ، پروفیسر ظفر ادریس اور سید محمد شعیب نے خطاب کیا۔ کمیٹی کے کنوینر نجم الدین احمد فاروقی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔

صدر جلسہ پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ جس طرح سے اسلامک سینٹر کی کووڈ ریلیف کمیٹی نے کام کیا ہے اس سے ملت کی خدمت کے لئے ایک نیا حوصلہ پیدا ہوا ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ انھوں نے بچوں اور نوجوانوں سے اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم اور ووکیشنل ٹریننگ حاصل کرنے کے لیے کہا جس سے زیادہ سے زیادہ لوگ مدد لینے والے نہیں بلکہ مدد دینے والے بن سکیں۔

افتتاحی خطاب میں مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کووڈ کے دوران کمیٹی کے ذریعہ کی گئی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کثیر تعداد میں ضرورت مندوں میں کووڈ سے متعلق دوائیں، راشن اور فوڈ پیکٹ تقسیم کیے گئے اور اسی کے ساتھ ساتھ ڈاکٹرس آن لائن کنسلٹیشن سروس سے بھی ہزاروں لوگ مستفید ہوئے۔

کووڈ ریلیف کمیٹی کی میٹنگ کا منظر۔

تدفین ہیلپ لائن کے ذریعہ بھی بڑے پیمانے پر خدمات انجام دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی کے ساتھ ساتھ ویکسینیشن کے ذریعہ بھی کمیٹی بڑے پیمانہ پر عوام کو اس مرض سے تحفظ کی خدمات انجام دے رہی ہے۔

اس موقع پر انہوں نے انٹیگرل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس اینڈ ریسرچ کے ذریعہ لیکوڈ آکسیجن ٹینک کی تعمیر پر یونیورسٹی کے ذمہ داروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس سہولت سے اب یہاں مریضوں کو آکسیجن کی کمی نہیں ہوگی۔

پروفیسر عباس مہدی نے اسلامک سینٹر آف انڈیا اور انٹیگرل یونیورسٹی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ کووڈ کی تیسری لہر کے خطرہ کو دیکھتے ہوئے ہمیں تمام احتیاطی تدابیر کو اختیار کرتے رہنا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ٹائیفائڈ ڈینگو بخار جو کہ تیزی سے پھیل رہا ہے اس پر تحفظ کی تدابیر اختیار کرنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بخار ان لوگوں کو ہوتا ہے جن میں سیڈیئیم کی کمی ہوتی ہے اس کو دور کرنے کے لئے ہمیں بکری کے دودھ کا استعمال کرنا چاہئے۔

پروفیسر ظفر ادریس نے غریبوں کے علاج کے لئے حکومت کے ذریعہ چلائی جارہی مختلف اسکیموں سے غریبوں کو فائدہ پہنچانے پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آفتاب احمد اور پروین طلحہ نے مساجد کے ذریعہ عوام میں مختلف سرکاری اسکیموں کے متعلق معلومات فراہم کرنے پر زور دیا۔ کووڈ ریلیف کمیٹی کے کنوینر نجم الدین احمد فاروقی نے ویکسین پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس مرض سے سب لوگ اسی وقت محفوظ رہ سکتے ہیں جبکہ سو فیصد ویکسین مکمل ہو جائے۔

میٹنگ کے اوپن سیشن میں ڈاکٹر فوزان اختر نے یونیورسٹی میں تعمیر کیے گئے لیکوڈ آکسیجن ٹینک پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مہمانوں کا شکریہ سید محمد شعیب نے ادا کیا۔ میٹنگ میں عاطف حنیف، شاہین اسلام، معراج حیدر، ڈاکٹر عبدالمعید، طارق خان، عبدالقدوس ہاشمی، محمد غفران، ڈاکٹر عامر جمال نے قیمتی مشورے دیے۔

Frequency: Daily

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

September 7, 2021

PAGE-9

کووڈ ریلیف کمیٹی کا دوسرا اجلاس انٹگرل یونیورسٹی میں منعقد

عالمی وبا کے تدارک کے مختلف پہلوئوں پر غور، مولانا خالد رشید کی فلاحی اسکیمیں عوام تک پہنچانے کی اپیل

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی کووڈ ریلیف کمیٹی کے دوسرے اجلاس کی میزبانی کی جس کی صدارت بانی وچانسلر انٹگرل یونیورسٹی پروفیسر سید وسیم اختر نے کی۔ اس اجلاس کا انعقاد نجم الدین احمد فاروقی کی جانب سے کیا گیا تھا اور مختلف شعبہ حیات سے تعلق رکھنے والے 27 ممبران نے اس اجلاس میں شرکت کی۔ افتتاحی تقریر کے دوران مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیئرمین سی آر سی اور اسلامک سنٹر آف انڈیا، عیدگاہ، عیش باغ نے سی آر سی ممبروں کی امداد کو عوام تک پہنچانے کی جرات مندانہ اور مخلصانہ کوششوں سے متعارف کرایا۔ انہوں نے بتایا کہ سی آر سی کا قیام ان کی طرف سے ہنگامی ردعمل کے طور پر کیا گیا تھا جس نے دوسری لہر کے دوران کووڈ کے مریضوں کو راحت پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ کووڈ کی تشخیص اور متعلقہ معلومات کو منظم طریقے سے جمع کرنے اور موثر انداز میں اس پر عمل کرنے کے لئے، صبح 8 بجے سے رات 10 بجے تک مفت مشاورت اور مفت نسخے فراہم کرنے میں۔ سی آر سی نے اہم رول ادا کیا۔ اس موقع پر مولانا خالد رشید نے کووڈ کے وبائی دور میں تقریباً 2000 کووڈ مریضوں کا 70 فیصد سے زیادہ صحت یابی کی شرح کے ساتھ کامیابی سے علاج کرنے کی انٹیگرل یونیورسٹی کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے 20 کلو لیٹر مائع آکسیجن ٹینک کی تنصیب کے لیے انٹیگرل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس اینڈ ریسرچ ڈیپارٹمنٹ کی بے حد ستائش کی اور انہوں نے یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کو اس اہم اقدام کے لئے دلی مبارک باد پیش کی انہوں نے کہا یہ قدم قوم، ملک اور انسانیت کی فلاح کے لئے نہایت مستحسن عمل ہے۔ سی آر سی کی مسلسل کوششوں کو دیکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ سوشل میڈیا کے ذریعہ خدمات کی تنوع میں اضافہ کیا جائے اور کیمونٹی کچن وغیرہ کو قائم کر کے دور دراز علاقوں میں کیمپ کے انعقاد کے ذریعے ان تک رسائی بڑھائی جائے۔ اس اہم اجلاس میں ممبران کو آیوشمان بھارت یوجنا اور پی ایم جن اروگیا یوجنا، جس نے ملک کے شہریوں کو وبائی امراض کے دوران طبی علاج سے نمٹنے میں بے حد مدد فراہم کی تھی ان اسکیموں کے بارے میں آگاہ کیا گیا اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ ان اسکیموں کو غریبوں اور ضرورت مندوں تک پہنچایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد حکومت کے منشاء کے مطابق فائدہ حاصل کر سکیں۔ اجلاس کا اختتام پروفیسر سید وسیم اختر، بانی وچانسلر، انٹیگرل یونیورسٹی کے صدارتی خطاب کے ساتھ ہوا۔ پروفیسر سید وسیم اختر نے لکھنؤ کے عیدگاہ کیمپس میں قائم سی آر سی کی ہمہ جہت کوششوں اور ویکسینیشن مہم کی تعریف کی اور امدادی سرگرمیوں کے علاوہ بیروزگار اور خط افلاس سے نیچے زندگی گزارنے والے نوجوانوں کو پیشہ ورانہ مہارت اور تربیت فراہم کرنے پر زور دیا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اسے حاصل کرنے کے بعد خود دوسروں کی مدد کرنے کے قابل بن سکیں۔

Frequency: Daily

September 7, 2021

PAGE-2

ڈاکٹر رادھا کرشنن اور مولانا آزاد کے نزدیک مذہب جوڑنے والی قوت: پروفیسر عین الحسن

حیدرآباد(یو این آئی) ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن نے کہا تھا کہ مذہب لوگوں کو آپس میں جوڑنے والی قوت ہوتی ہے۔ مولانا ابوالکلام کا بھی مذہب کے متعلق یہی قول ہے۔ ڈاکٹر رادھا کرشنن اور مولانا ابوالکلام آزاد دونوں حسن اتفاق سے ایک ہی سال 1888 میں پیدا ہوئے۔ تعلیم وعلم کے میدان میں دونوں نے نمایاں خدمات انجام دیں۔ مولانا آزاد نے مسلمانوں کو قومی دھارے سے جوڑا اور ہندو مسلم اتحاد کے لیے نمایاں خدمات انجام دیں۔ ملک آزاد ہونے کے بعد انہیں پہلا وزیر تعلیم بنایا گیا۔ مولانا آزاد کے نام پر اُردو یونیورسٹی کا قیام ہمارے لیے اور اردو سماج کے لیے ایک اعزاز ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن نے بھی تعلیم کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ ہندو فلسفہ کا گہرا مطالعہ کیا۔ بنارس ہندو یونیورسٹی کے وائس چانسلر بنے اور پہلے نائب صدر جمہوریہ پھر اور صدر جمہوریہ بنے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر شیخ عظیم الدین، سابق ڈین (ایجوکیشن)، انٹیگرل یونیورسٹی، لکھنؤ، نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں معاشرے میں تعلیم اور استاد کا کردار کے زیر عنوان آج یوم اساتذہ آن لائن لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عظیم نے مولانا آزاد یونیورسٹی کے اپنے دورے کا ذکر کیا اور کہا کہ مانو کے شعبے نہایت ہی کارکرد اور فعال ہیں۔

انہوں نے کہا کہ حالات کیسے بھی ہوجائیں لیکن اگر اساتذہ بہتر طور پر کام کرتے رہے تو حالات بہتر ہوجائیں گے۔ انہوں نے مختلف ماہرین کے اقوال کے ذریعہ تعلیم کی تعریف پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ معمار قوم ہوتے ہیں۔ آج کے اساتذہ اس منصب پر قائم رہنے کے لیے محنت کریں۔ قرآن کی ابتدا ہی تعلیم پر توجہ دلا کر ہوتی ہے۔ لیکن تعلیم صرف ڈگریوں کا حصول نہ ہو بلکہ اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش ہو۔ حضور صلعم نے خود کو معلم قرار دیا ہے۔ محسن انسانیت حضرت محمدؐ کی اخلاقی تعلیمات سب سے بہترین ہیں۔ ان تعلیمات میں سلام کرنا، کھانا کھلانا، مصافحہ کرنا وغیرہ یہ سب بہترین اخلاق کا حصہ ہیں۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

October 5, 2021

PAGE-9

’ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کا مستقبل‘ کے عنوان سے انٹگرل یونیورسٹی میں خصوصی پروگرام

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی کے مرکزی آڈیٹوریم میں ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے عنوان پر ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں ریاستی کونسل برائے اعلیٰ تعلیمی کونسل کے چیرمین گریش چندرا ترپاٹھی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم ایسے ملک کی تعمیر میں لگے ہوئے ہیں جس میں نوجوانوں کا رول بہت اہمیت کا حامل ہے۔ ہمارے اندر ملک اور اہل وطن کے تئیں سچی محبت اور خدمت کا جذبہ ہونا چاہئے۔ انھوں نے تعلیم کی سچی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کا مقصد صرف روزی تلاش کرنا نہیں بلکہ سماج کی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنا بھی ہے۔ نیشنل ایجوکیشنل پالیسی کا مقصد یہ بھی ہے کہ سماج کے اندر اخلاقی اقدار کو پروان چڑھایا جائے۔ سماجی فلاح و بہبود کے بغیر تعلیم نامکمل ہے۔ تعلیم کا مقصد یہ بھی ہے کہ وہ زندگی سے جڑی ہوئی ہو اور زندگی کا مقصد پورا کرتی ہو اگر ایسا ہوگا تبھی نیشنل ایجوکیشنل پالیسی کا مقصد پورا ہوسکتا ہے۔ پروگرام کے آغاز میں انٹگرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر جاوید مسرت نے اپنے استقبالیہ خطاب میں حاضرین کو جناب ترپاٹھی کی ہمہ جہت شخصیت سے متعارف کرایا۔ اس موقع پر انٹگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر، پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر جاوید مسرت، پرو چانسلر عقیل احمد کے علاوہ تمام فیکلٹی کے ہیڈس، ڈینس اور اساتذہ کے علاوہ کثیر تعداد میں طلباء نے شرکت کی اس کے بعد طلباء سے ایک مختصر تعارفی ملاقات کے سیشن کا انعقاد ہوا جس میں انھوں نے طلباء سے روبرو ہوکر ان سے تبادلہ خیال کیا۔

Frequency: Daily

October 5, 2021

روزنامہ راشٹریہ سہارا
RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW
PAGE-5

ملک کی تعمیر میں طویل جدجہد اور مختلف عوامل کارفرما ہوتے ہیں: گریش چندر ترپاٹھی

”ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کا مستقبل“ عنوان سے انٹیگرل یونیورسٹی میں پروگرام

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی کے مرکزی آڈیٹوریم میں ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے عنوان پر ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں ریاستی کونسل برائے اعلیٰ تعلیمی کونسل کے چیئرمین گریش چندرا ترپاٹھی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم ایسے ملک کی تعمیر میں لگے ہوئے ہیں جس میں نوجوانوں کا رول بہت اہمیت کا حامل ہے۔ ہمارے اندر ملک اور اہل وطن کے تئیں بھی محبت اور خدمت کا جذبہ ہونا چاہئے۔ انھوں نے تعلیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کا مقصد صرف روزی تلاش کرنا نہیں بلکہ سماج کی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنا بھی ہے۔ نیشنل ایجوکیشنل پالیسی کا مقصد یہ بھی ہے کہ سماج کے اندر اخلاقی اقدار کو پروان چڑھایا جائے۔ سماجی فلاح و بہبود کے بغیر تعلیم نامکمل ہے۔ تعلیم کا مقصد یہ بھی ہے کہ وہ زندگی سے جڑی ہوئی ہو اور زندگی کا مقصد پورا کرتی ہو اگر ایسا ہوگا تبھی نیشنل ایجوکیشنل پالیسی کا مقصد پورا ہوسکتا ہے۔

مسٹر ترپاٹھی نے انٹگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کے وژن کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ قابل مبارکباد ہیں کہ انھوں نے اتنی بڑی یونیورسٹی کو قائم کیا اور اب آنے والی نسلوں پر یہ فرض بنتا ہے کہ ان کے مقصد اور وژن کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں۔

انھوں نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہیں کہا کہ آج سے پچیس سال بعد کے ہندوستان کا انحصار آپ پر ہے آپ کے اوپر اپنے ملک اپنی فیملی اور سماج کے تئیں بہت بڑی ذمہ داری بنتی ہے اور آپ کو ہندوستان کے روشن مستقبل کا خاکہ تیار کرنا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں چاہئے کہ ہم کچھ گاؤں کو گود لیں ان کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں کیونکہ تعلیم کا مقصد صرف اپنی ذات تک ہی محدود رہنا نہیں ہے بلکہ ہم نے جو کچھ حاصل کیا ہے اس کو اپنی آئندہ نسل تک پہنچانا بھی ہے۔

پروگرام کے آغاز میں انٹگرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر جاوید مسرت نے اپنے استقبالیہ خطاب میں حاضرین کو مسٹر ترپاٹھی کی شخصیت سے متعارف کرایا۔

اس موقع پر انٹگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر، پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر جاوید مسرت، پرو چانسلر عقیل احمد کے علاوہ تمام فیکلٹی کے ہیڈس، ڈینس اور اساتذہ کے علاوہ کثیر تعداد میں طلباء نے شرکت کی اس کے بعد طلباء سے ایک مختصر تعارفی ملاقات کے سیشن کا انعقاد ہوا جس میں انھوں نے طلباء سے روبرو ہوکر ان سے تبادلہ خیال کیا۔

Frequency: Daily

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

October 12, 2021

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

جمہوریہ گیمبیا کے ہائی کمشنر کی آمد پر استقبالیہ تقریب

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹیگرل یونیورسٹی میں جمہوریہ گیمبیا کے ہائی کمشنر مصطفیٰ جوارا کی آمد کے موقع پر منعقد استقبالیہ تقریب میں یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے حاضرین کو گیمبیا کے ہائی کمشنر کی ان کے اپنے ملک میں عظیم کامیابیوں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرتے ہوئے ان کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد انٹیگرل یونیورسٹی اور انٹیگرل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اینڈ ریسرچ میں ڈاکٹروں وطلباء سے ملاقات کرتے ہوئے مصطفیٰ جوارا نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ہند-گیمبیا کے دوطرفہ تعلقات پر روشنی ڈالی اور گیمبیا کے بارے میں تفصیلات پیش کیں۔ انھوں نے انٹیگرل یونیورسٹی کی تیزی سے بڑھتی مقبولیت پر خوشی کا اظہار کیا۔ مصطفیٰ جوارا نے ہندوستان اور انٹیگرل یونیورسٹی کے ساتھ اچھے تعلقات کے فروغ میں اضافہ کی اپنی خواہش کا اظہار کیا۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے اپنی مختصر تقریر میں کہا کہ ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ ہم کس طرح دوطرفہ تعلقات میں مزید اضافہ کرسکتے ہیں۔ اس موقع پر انٹیگرل یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر مسرت جاوید، لامین سنگھات ڈپٹی ہیڈ آف مشن، پرووائس چانسلر پروفیسر عقیل احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر بیرونی تعلقات غزالی سمیع کے علاوہ یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر شاہد علی خان اور یونیورسٹی کے دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی میں جمہوریہ گیمبیا کے ہائی کمشنر کی آمد

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی میں جمہوریہ گیمبیا کے ہائی کمشنر مصطفی جوارا کی آمد کے موقع پر منعقد استقبالیہ تقریب میں انٹگرل یونیورسٹی نے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے حاضرین سے گیمبیا کے ہائی کمشنر کی ان کے اپنے ملک میں عظیم کامیابیوں کے بارے میں تفصیلی

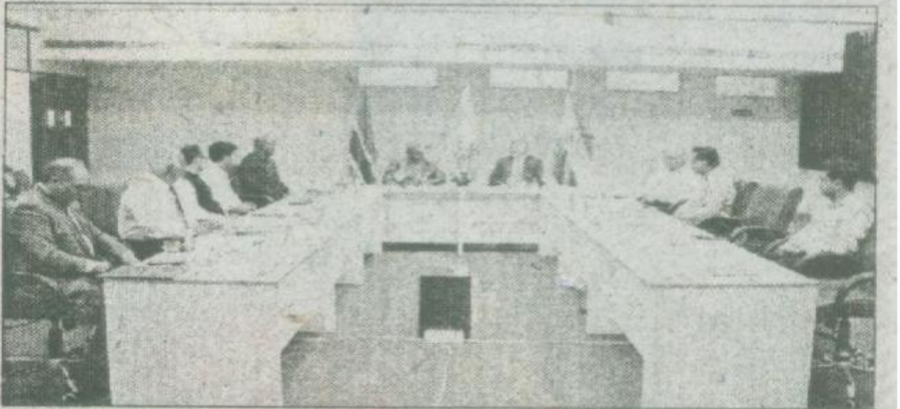

معلومات فراہم کرتے ہوئے ان کا تعارف کرایا۔ اس موقع پر مصطفی جوارا نے ہند-گیمبیا کے دوطرفہ تعلقات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے انٹگرل یونیورسٹی کی تیزی سے بڑھتی ہوئی مقبولیت کے بارے مین خوشی کا اظہار کیا۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے اپنی مختصر تقریر میں کہا کہ ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ ہم کس طرح دوطرفہ تعلقات میں مزید اضافہ کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر انٹگرل یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر مسرت جاوید، لامین سنگھات، ڈپٹی ہیڈ آف مشن، پرو وائس چانسلر پروفیسر عقیل احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر (بیرونی تعلقات) غزالی سمیع کے علاوہ یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر شاہد علی خان اور انٹگرل یونیورسٹی کے دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

October 22, 2021

LUCKNOW, FRIDAY OCTOBER 22, 2021; PAGES 12 ₹3

CENTRAL LIBRARY

the pioneer

PAGE-4

IU REGISTRAR

Prof Mohd Haris Siddiqui, an alumnus of Integral University, took over as the registrar on Thursday. Since April 24, 2017, Siddiqui has served as the director of Admissions and Academics. He was also instrumental in the establishment of the Integral Institute of Agricultural Science and Technology (IIAST) as its first director and dean. Siddiqui is a professor in the department of Biotechnology, Faculty of Engineering.

CENTRAL LIBRARY

अमर उजाला

PAGE-Mycity 5

डॉ. हारिस बने रजिस्ट्रार

लखनऊ। इंटीग्रल विश्वविद्यालय के पूर्व छात्र डॉ. मोहम्मद हारिस सिद्दीकी ने बृहस्पतिवार को विश्वविद्यालय के कुलसचिव का पदभार संभाला। डॉ. सिद्दीकी विश्वविद्यालय में प्रवेश व शैक्षणिक विभाग के निदेशक के रूप में कार्य कर रहे थे। वे इंटीग्रल इंस्टीट्यूट ऑफ एग्रीकल्चर साइंस एंड टेक्नोलॉजी के पहले निदेशक व संकायाध्यक्ष भी रहे हैं। (माई सिटी रिपोर्टर)

October 22, 2021

राष्ट्रीय सहारा

PAGE-5

हारिस सिद्दीकी बने इंटीग्रल विश्वविद्यालय के कुलसचिव

लखनऊ (एसएनबी)। इंटीग्रल विश्वविद्यालय के पूर्व छात्र प्रो. मोहम्मद हारिस सिद्दीकी ने 20 अक्टूबर 2021 को इंटीग्रल विश्वविद्यालय के कुलसचिव का पद भार सभाल लिया। प्रो. हारिस सिद्दीकी 24 अप्रैल 2017 से प्रवेश एवं शैक्षणिक विभाग के निदेशक के रूप में अपने दायित्वों का निर्वहन कर रहे है। प्रो. हारिस सिद्दीकी को 'इंटीग्रल इंस्टीट्यूट ऑफ एग्रीकल्चर साइंस एण्ड टेक्नोलाजी के प्रथम निदेशक एवं सकायाध्यक्ष होने का गौरव प्राप्त है। वह इंजीनियरिंग के टेक्नोलाजी विभाग में प्रोफेसर एवं विभागाध्यक्ष भी है। हारिस ने वर्ष 2012 में बायोटेक विषय में इंटीग्रल विश्वविद्यालय, लूसियाना यू.एस.ए. तथा जवाहर लाल नेहरू विश्वविद्यालय से शोध उपाधि प्राप्त की। उन्होंने बी. टेक उपाधि इलाहाबाद कृषि विश्वविद्यालय से तथा एम. टेक की उपाधि इंटीग्रल विश्वविद्यालय से प्राप्त की। विश्वविद्यालय के पाठ्यक्रम एवं लैब विकसित करने में योगदान देते हुये वे विभिन्न कान्फ्रेंस एवं अन्य कार्यक्रमों के आयोजन में प्रशासनिक स्तर पर उत्तरदायित्व निभाते रहे है।

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

October 22, 2021

URDU DAILY AAG LUCKNOW

روزنامہ آگ

PAGE-9

پروفیسر حارث صدیقی انٹگرل یونیورسٹی کے نئے رجسٹرار مقرر

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی کے سابق طالب علم پروفیسر محمد حارث صدیقی کو یونیورسٹی کا نیا رجسٹرار مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے قبل یونیورسٹی کے سابق رجسٹرار عرفان علی خان کے انتقال کے بعد سے اس عہدے کی ذمہ داری عارضی طور سے ڈاکٹر شاہد علی خان نبھا رہے تھے۔ یاد رہے کہ حارث صدیقی انٹگرل یونیورسٹی میں ۲۰۱۷ سے ڈائریکٹر برائے داخلہ واکیڈمیکس کے ساتھ ہی وہ فیکلٹی آف ٹکنالوجی میں ڈپارٹمنٹ آف بائیوٹکنالوجی میں صدر شعبہ کی بوحیثیت سے خدمات انجام دے رہے تھے۔ حارث صدیقی نے الہ آباد میں واقع الہ آباد کے ایگریکلچر انسٹی ٹیوٹ ڈیمڈ یونیورسٹی الہ آباد سے بی ٹیک کیا۔ اس کے بعد انٹگرل یونیورسٹی لکھنؤ سے ایم ٹیک اور ڈاکٹوریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ انٹگرل یونیورسٹی میں تدریس کے علاوہ وہ دیگر تعلیمی اور انتظامی امور میں سرگرم عمل رہتے۔ انہوں نے اپنے شعبے میں نصاب کو ترتیب دینے اور لیب کی ترقی وفروغ کے علاوہ کانفرنسوں کے انعقاد میں اپنے بھر پور تعاون کے ساتھ ہی یونیورسٹی سطح پر وہ انتظامی ذمہ داریوں میں سرگرمی کے ساتھ حصہ لیتے رہے ہیں۔ انہیں اتر پردیش کونسل برائے سائنس اینڈ ٹکنالوجی، حکومت اتر پردیش کی جانب سے ۲۰۱۰ میں بائیوٹکنالوجی کے میدان میں جدید تحقیقی کام کے سلسلے میں نوجوان سائنسداں کی اعزازی اسکالرشپ سے نوازا جاچکا ہے۔ ان کو چودہ سالہ تدریسی و تحقیقی تجربہ حاصل ہے۔ وہ ۱۴ کتابی ابواب اور ایک سو چالیس مضامین اب تک شائع کر چکے ہیں۔ مختلف کانفرنسوں میں زرعی موضوعات پر انہیں مقالات پیش کرنے کے لئے مدعو کیا گیا۔ انٹگرل یونیورسٹی، تعلیمی میدان میں ان کی جدوجہد، لگن اور دوسروں کے لئے ایک مثال قائم کرنے پر انہیں قرار واقعی خراج تحسین پیش کرتی ہے۔

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

پروفیسر حارث صدیقی انٹیگرل یونیورسٹی کے نئے رجسٹرار

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹیگرل یونیورسٹی کے سابق طالب علم پروفیسر محمد حارث صدیقی کو یونیورسٹی کا نیا رجسٹرار مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے قبل یونیورسٹی کے سابق رجسٹرار عرفان علی خان کے انتقال کے بعد سے اس عہدے کی ذمہ داری عارضی طور سے ڈاکٹر شاہد علی خان نبھا رہے تھے۔ انھوں نے ایگریکلچر انسٹی ٹیوٹ ڈیمڈ یونیورسٹی الہ آباد سے بی ٹیک کیا۔ اس کے بعد انٹیگرل یونیورسٹی سے ایم ٹیک اور ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

October 23, 2021

CENTRAL LIBRARY

दैनिक जागरण

प्रो. मोहम्मद हारिस बने इंटीग्रल विवि के कुलसचिव

प्रो. मोहम्मद हारिस

लखनऊ : प्रो. मोहम्मद हारिस सिद्दीकी ने इंटीग्रल विश्वविद्यालय के कुल सचिव का पदभार ग्रहण किया। प्रो. हारिस 24 अप्रैल 2017 से प्रवेश एवं शैक्षणिक विभाग के निदेशक के रूप में अपने दायित्वों का निर्वहन कर रहे हैं। वह टेक्नोलाजी विभाग के विभागाध्यक्ष भी हैं। इन्होंने एमटेक की डिग्री इंटीग्रल विवि से प्राप्त की है।

September 24, 2020

ndustantimes.com

Hindustan Times

Share | Copy url | Save | Font Size | D'load Image | Image | Text | Listen

24/10/2021

Integral University alumnus becomes varsity's registrar

LUCKNOW : Mohd Haris Siddiqui, an alumnus of Integral University, took over as the University's newly appointed registrar on October 20. He has served as director of admissions and academics at the University. He was also instrumental in the establishment of IIAST as its first director and dean.

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

September 24, 2020

हारिस सिद्दीकी बने इंटीग्रल विश्वविद्यालय के कुलसचिव

लखनऊ (एसएनबी) । इंटीग्रल विश्वविद्यालय के पूर्व छात्र प्रो. मोहम्मद हारिस सिद्दीकी ने 20 अक्टूबर 2021 को इंटीग्रल विश्वविद्यालय के कुलसचिव का पद भार सभाल लिया। प्रो. हारिस सिद्दीकी 24 अप्रैल 2017 से प्रवेश एवं शैक्षणिक विभाग के निदेशक के रूप में अपने दायित्वों का निर्वहन कर रहे है। प्रो. हारिस सिद्दीकी को 'इंटीग्रल इंस्टीट्यूट ऑफ एग्रीकल्चर साइंस एण्ड टेक्नोलाजी के प्रथम निदेशक एवं सकायाध्यक्ष होने का गौरव प्राप्त है। वह इंजीनियरिंग के टेक्नोलाजी विभाग में प्रोफेसर एवं विभागाध्यक्ष भी है। हारिस ने वर्ष 2012 में बायोटेक विषय में इंटीग्रल विश्वविद्यालय, लूसियाना यू.एस.ए. तथा जवाहर लाल नेहरू विश्वविद्यालय से शोध उपाधि प्राप्त की। उन्होंने बी. टेक उपाधि इलाहाबाद कृषि विश्वविद्यालय से तथा एम. टेक की उपाधि इंटीग्रल विश्वविद्यालय से प्राप्त की। विश्वविद्यालय के पाठ्यक्रम एवं लैब विकसित करने में योगदान देते हुये वे विभिन्न कान्फ्रेंस एवं अन्य कार्यक्रमों के आयोजन में प्रशासनिक स्तर पर उत्तरदायित्व निभाते रहे है।

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

October 25, 2021

CENTRAL LIBRARY
INTEGRAL UNIVERSITY
THE INQUILAB
انقلاب
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

PAGE-2

پروفیسر حارث صدیقی انٹیگرل یونیورسٹی کے نئے رجسٹرار

لکھنؤ (پریس ریلیز): انٹیگرل یونیورسٹی کے سابق طالب علم پروفیسر محمد حارث صدیقی کو یونیورسٹی کا نیا رجسٹرار مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے قبل یونیورسٹی کے سابق رجسٹرار عرفان علی خان کے انتقال کے بعد سے اس عہدے کی ذمہ داری عارضی طور سے ڈاکٹر شاہد علی خان نبھا رہے تھے۔ یاد رہے کہ حارث صدیقی انٹیگرل یونیورسٹی میں ۲۰۱۷ سے ڈائریکٹر برائے داخلہ و اکیڈمیکس کے ساتھ ہی وہ فیکلٹی آف ٹکنالوجی میں ڈپارٹمنٹ آف بائیوٹکنالوجی میں صدر شعبہ کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے تھے۔ حارث صدیقی نے الہ آباد میں واقع الہ آباد کے ایگریکلچر انسٹی ٹیوٹ ڈیمڈ یونیورسٹی الہ آباد سے بی ٹیک کیا۔ اس کے بعد انٹیگرل یونیورسٹی، لکھنؤ سے ایم ٹیک اور ڈاکٹوریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ انٹیگرل یونیورسٹی میں تدریس کے علاوہ

پروفیسر حارث صدیقی

وہ دیگر تعلیمی اور انتظامی امور میں سرگرم عمل رہتے۔ انہوں نے اپنے شعبے میں نصاب کو ترتیب دینے اور لیب کی ترقی و فروغ کے علاوہ کانفرنسوں کے انعقاد میں اپنے بھرپور تعاون کے ساتھ ہی یونیورسٹی سطح پر وہ انتظامی ذمہ داریوں میں سرگرمی کے ساتھ حصہ لیتے رہے ہیں۔ انہیں اتر پردیش کونسل برائے سائنس اینڈ ٹکنالوجی، حکومت اتر پردیش کی جانب سے ۲۰۱۰ میں بائیوٹکنالوجی کے میدان میں جدید تحقیقی کام کے سلسلے میں نوجوان سائنسداں کی اعزازی اسکالرشب سے نوازا جا چکا ہے۔ ان کو ۱۴ رسالہ تدریسی و تحقیقی تجربہ حاصل ہے۔ وہ ۱۴ رکتابی ابواب اور ایک سو چالیس مضامین اب تک شائع کر چکے ہیں۔ مختلف کانفرنسوں میں زرعی موضوعات پر انہیں مقالات پیش کرنے کے لئے مدعو کیا گیا۔ انٹیگرل یونیورسی، تعلیمی میدان میں ان کی جدوجہد، لگن اور دوسروں کے لئے ایک مثال قائم کرنے پر انہیں قرار واقعی خراج تحسین پیش کرتی ہے۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

October 22, 2021

LUCKNOW, FRIDAY OCTOBER 22, 2021; PAGES 12 ₹3

the pioneer

CENTRAL LIBRARY

PAGE-4

IU REGISTRAR

Prof Mohd Haris Siddiqui, an alumnus of Integral University, took over as the registrar on Thursday. Since April 24, 2017, Siddiqui has served as the director of Admissions and Academics. He was also instrumental in the establishment of the Integral Institute of Agricultural Science and Technology (IIAST) as its first director and dean. Siddiqui is a professor in the department of Biotechnology, Faculty of Engineering.

अमर उजाला

CENTRAL LIBRARY

PAGE-Mycity 5

डॉ. हारिस बने रजिस्ट्रार

लखनऊ। इंटीग्रल विश्वविद्यालय के पूर्व छात्र डॉ. मोहम्मद हारिस सिद्दीकी ने बृहस्पतिवार को विश्वविद्यालय के कुलसचिव का पदभार संभाला। डॉ. सिद्दीकी विश्वविद्यालय में प्रवेश व शैक्षणिक विभाग के निदेशक के रूप में कार्य कर रहे थे। वे इंटीग्रल इंस्टीट्यूट ऑफ एग्रीकल्चर साइंस एंड टेक्नोलॉजी के पहले निदेशक व संकायाध्यक्ष भी रहे हैं। (माई सिटी रिपोर्टर)

October 22, 2021

राष्ट्रीय सहारा

CENTRAL LIBRARY
INTEGRAL UNIVERSITY LKO.

PAGE-5

हारिस सिद्दीकी बने इंटीग्रल विश्वविद्यालय के कुलसचिव

लखनऊ (एसएनबी) । इंटीग्रल विश्वविद्यालय के पूर्व छात्र प्रो. मोहम्मद हारिस सिद्दीकी ने 20 अक्टूबर 2021 को इंटीग्रल विश्वविद्यालय के कलसचिव का पद भार सभाल लिया। प्रो. हारिस सिद्दीकी 24 अप्रैल 2017 से प्रवेश एवं शैक्षणिक विभाग के निदेशक के रूप में अपने दायित्वों का निर्वहन कर रहे है। प्रो. हारिस सिद्दीकी को 'इंटीग्रल इंस्टीट्यूट ऑफ एग्रीकल्चर साइंस एण्ड टेक्नोलाजी के प्रथम निदेशक एवं सकायाध्यक्ष होने का गौरव प्राप्त है। वह इंजीनियरिंग के टेक्नोलाजी विभाग में प्रोफेसर एवं विभागाध्यक्ष भी है। हारिस ने वर्ष 2012 में बायोटेक विषय में इंटीग्रल विश्वविद्यालय, लूसियाना यू.एस.ए. तथा जवाहर लाल नेहरू विश्वविद्यालय से शोध उपाधि प्राप्त की। उन्होंने बी. टेक उपाधि इलाहाबाद कृषि विश्वविद्यालय से तथा एम. टेक की उपाधि इंटीग्रल विश्वविद्यालय से प्राप्त की। विश्वविद्यालय के पाठ्यक्रम एवं लैब विकसित करने में योगदान देते हुये वे विभिन्न कान्फ्रेंस एवं अन्य कार्यक्रमों के आयोजन में प्रशासनिक स्तर पर उत्तरदायित्व निभाते रहे है।

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

October 22, 2021

روزنامہ آگ
URDU DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

پروفیسر حارث صدیقی انٹگرل یونیورسٹی کے نئے رجسٹرار مقرر

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی کے سابق طالب علم پروفیسر محمد حارث صدیقی کو یونیورسٹی کا نیا رجسٹرار مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے قبل یونیورسٹی کے سابق رجسٹرار عرفان علی خان کے انتقال کے بعد سے اس عہدے کی ذمہ داری عارضی طور سے ڈاکٹر شاہد علی خان نبھا رہے تھے۔ یاد رہے کہ حارث صدیقی انٹگرل یونیورسٹی میں ۲۰۱۷ سے ڈائریکٹر برائے داخلہ واکیڈمیکس کے ساتھ ہی وہ فیکلٹی آف ٹکنالوجی میں ڈپارٹمنٹ آف بائیوٹکنالوجی میں صدر شعبہ کی بوحیثیت سے خدمات انجام دے رہے تھے۔ حارث صدیقی نے الہ آباد میں واقع الہ آباد کے ایگریکلچر انسٹی ٹیوٹ ڈیمڈ یونیورسٹی الہ آباد سے بی ٹیک کیا۔ اس کے بعد انٹگرل یونیورسٹی لکھنؤ سے ایم ٹیک اور ڈاکٹوریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ انٹگرل یونیورسٹی میں تدریس کے علاوہ وہ دیگر تعلیمی اور انتظامی امور میں سرگرم عمل رہتے۔ انہوں نے اپنے شعبے میں نصاب کو ترتیب دینے اور لیب کی ترقی وفروغ کے علاوہ کانفرنسوں کے انعقاد میں اپنے بھرپور تعاون کے ساتھ ہی یونیورسٹی سطح پر وہ انتظامی ذمہ داریوں میں سرگرمی کے ساتھ حصہ لیتے رہے ہیں۔ انہیں اترپردیش کونسل برائے سائنس اینڈ ٹکنالوجی، حکومت اترپردیش کی جانب سے ۲۰۱۰ میں بائیوٹکنالوجی کے میدان میں جدید تحقیقی کام کے سلسلے میں نوجوان سائنسداں کی اعزازی اسکالرشپ سے نوازا جاچکا ہے۔ ان کو چودہ سالہ تدریسی و تحقیقی تجربہ حاصل ہے۔ وہ ۱۴ کتابی ابواب اور ایک سو چالیس مضامین اب تک شائع کرچکے ہیں۔ مختلف کانفرنسوں میں زرعی موضوعات پر انہیں مقالات پیش کرنے کے لئے مدعو کیا گیا۔ انٹگرل یونیورسی، تعلیمی میدان میں ان کی جدوجہد، لگن اور دوسروں کے لئے ایک مثال قائم کرنے پر انہیں قرار واقعی خراج تحسین پیش کرتی ہے۔

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

پروفیسر حارث صدیقی انٹیگرل یونیورسٹی کے نئے رجسٹرار

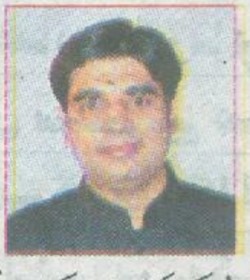

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹیگرل یونیورسٹی کے سابق طالب علم پروفیسر محمد حارث صدیقی کو یونیورسٹی کا نیا رجسٹرار مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے قبل یونیورسٹی کے سابق رجسٹرار عرفان علی خان کے انتقال کے بعد سے اس عہدے کی ذمہ داری عارضی طور سے ڈاکٹر شاہد علی خان نبھا رہے تھے۔ انھوں نے ایگریکلچر انسٹی ٹیوٹ ڈیمڈ یونیورسٹی الہ آباد سے بی ٹیک کیا۔ اس کے بعد انٹیگرل یونیورسٹی سے ایم ٹیک اور ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

October 23, 2021

दैनिक जागरण

CENTRAL LIBRARY
INTEGRAL UNIVERSITY

प्रो. मोहम्मद हारिस बने इंटीग्रल विवि के कुलसचिव

प्रो. मोहम्मद हारिस

लखनऊ : प्रो. मोहम्मद हारिस सिद्दीकी ने इंटीग्रल विश्वविद्यालय के कुल सचिव का पदभार ग्रहण किया। प्रो. हारिस 24 अप्रैल 2017 से प्रवेश एवं शैक्षणिक विभाग के निदेशक के रूप में अपने दायित्वों का निर्वहन कर रहे हैं। वह टेक्नोलाजी विभाग के विभागाध्यक्ष भी हैं। इन्होंने एमटेक की डिग्री इंटीग्रल विविा से प्राप्त की है।

September 24, 2020

ndustantimes.com

Hindustan Times

Share | Copy url | Save | Font Size | D'load Image | Image | Text | Listen

24/10/2021

Integral University alumnus becomes varsity's registrar

LUCKNOW : Mohd Haris Siddiqui, an alumnus of Integral University, took over as the University's newly appointed registrar on October 20. He has served as director of admissions and academics at the University. He was also instrumental in the establishment of IIAST as its first director and dean.

September 24, 2020

हारिस सिद्दीकी बने इंटीग्रल विश्वविद्यालय के कुलसचिव

लखनऊ (एसएनबी) । इंटीग्रल विश्वविद्यालय के पूर्व छात्र प्रो. मोहम्मद हारिस सिद्दीकी ने 20 अक्टूबर 2021 को इंटीग्रल विश्वविद्यालय के कुलसचिव का पद भार सभाल लिया। प्रो. हारिस सिद्दीकी 24 अप्रैल 2017 से प्रवेश एवं शैक्षणिक विभाग के निदेशक के रूप में अपने दायित्वों का निर्वहन कर रहे है। प्रो. हारिस सिद्दीकी को 'इंटीग्रल इंस्टीट्यूट ऑफ एग्रीकल्चर साइंस एण्ड टेक्नोलाजी के प्रथम निदेशक एवं सकायाध्यक्ष होने का गौरव प्राप्त है। वह इंजीनियरिंग के टेक्नोलाजी विभाग में प्रोफेसर एवं विभागाध्यक्ष भी है। हारिस ने वर्ष 2012 में बायोटेक विषय में इंटीग्रल विश्वविद्यालय, लूसियाना यू.एस.ए. तथा जवाहर लाल नेहरू विश्वविद्यालय से शोध उपाधि प्राप्त की। उन्होंने बी. टेक उपाधि इलाहाबाद कृषि विश्वविद्यालय से तथा एम. टेक की उपाधि इंटीग्रल विश्वविद्यालय से प्राप्त की। विश्वविद्यालय के पाठ्यक्रम एवं लैब विकसित करने में योगदान देते हुये वे विभिन्न कान्फ्रेंस एवं अन्य कार्यक्रमों के आयोजन में प्रशासनिक स्तर पर उत्तरदायित्व निभाते रहे है।

October 25, 2021

CENTRAL LIBRARY
INTEGRAL UNIVERSITY
THE INQUILAB
انقلاب
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

PAGE-2

پروفیسر حارث صدیقی انٹیگرل یونیورسٹی کے نئے رجسٹرار

لکھنؤ (پریس ریلیز): انٹیگرل یونیورسٹی کے سابق طالب علم پروفیسر محمد حارث صدیقی کو یونیورسٹی کا نیا رجسٹرار مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے قبل یونیورسٹی کے سابق رجسٹرار عرفان علی خان کے انتقال کے بعد سے اس عہدے کی ذمہ داری عارضی طور سے ڈاکٹر شاہد علی خان نبھا رہے تھے۔ یاد رہے کہ حارث صدیقی انٹیگرل یونیورسٹی میں ۲۰۱۷ سے ڈائریکٹر برائے داخلہ واکیڈمیکس کے ساتھ ہی وہ فیکلٹی آف ٹکنالوجی میں ڈپارٹمنٹ آف بائیوٹکنالوجی میں صدر شعبہ کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے تھے۔ حارث صدیقی نے الہ آباد میں واقع الہ آباد کے ایگریکلچر انسٹی ٹیوٹ ڈیمڈ یونیورسٹی الہ آباد سے بی ٹیک کیا۔ اس کے بعد انٹیگرل یونیورسٹی، لکھنؤ سے ایم ٹیک اور ڈاکٹوریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ انٹیگرل یونیورسٹی میں تدریس کے علاوہ وہ دیگر تعلیمی اور انتظامی امور میں سرگرم عمل رہتے۔ انہوں نے اپنے شعبے میں نصاب کو ترتیب دینے اور لیب کی ترقی و فروغ کے علاوہ کانفرنسوں کے انعقاد میں اپنے بھرپور تعاون کے ساتھ ہی یونیورسٹی سطح پر وہ انتظامی ذمہ داریوں میں سرگرمی کے ساتھ حصہ لیتے رہے ہیں۔ انہیں اتر پردیش کونسل برائے سائنس اینڈ ٹکنالوجی، حکومت اتر پردیش کی جانب سے ۲۰۱۰ میں بائیوٹکنالوجی کے میدان میں جدید تحقیقی کام کے سلسلے میں نوجوان سائنسداں کی اعزازی اسکالرشپ سے نوازا جاچکا ہے۔ ان کو ۱۴ رسالہ تدریسی و تحقیقی تجربہ حاصل ہے۔ وہ ۱۴ رکتابی ابواب اور ایک سو چالیس مضامین اب تک شائع کر چکے ہیں۔ مختلف کانفرنسوں میں زرعی موضوعات پر انہیں مقالات پیش کرنے کے لئے مدعو کیا گیا۔ انٹیگرل یونیورسی، تعلیمی میدان میں ان کی جدوجہد، لگن اور دوسروں کے لئے ایک مثال قائم کرنے پر انہیں قرار واقعی خراج تحسین پیش کرتی ہے۔

پروفیسر حارث صدیقی

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

October 26, 2021

दैनिक भास्कर नई दिल्ली 25-10-2021

सभी गणमान्य व्यक्तियों के बीच एक लाइव सत्र था।

प्रो. हारिस सिद्दीकी इंटीग्रल विश्वविद्यालय के कुलसचिव बने

लखनऊ| इंटीग्रल परिवार ने इंटीग्रल विश्वविद्यालय के पूर्व छात्र प्रो. (डॉ.) मोहम्मद हारिस सिद्दीकी का हार्दिक स्वागत किया, जिन्होने 20 अक्टूबर 2021 को इंटीग्रल विश्वविद्यालय के कुलसचिव का पद भार सभांल लिया। प्रो. (डॉ.) मोहम्मद हारिस सिद्दीकी 24 अप्रैल 2017 से 'प्रवेश एवं शैक्षणिक विभाग' के निदेशक के रूप में कुशलतापूर्वक अपने दायित्वों का निर्वहन कर रहे हैं। प्रो. (डॉ.) मोहम्मद हारिस सिद्दीकी को 'इंटीग्रल इंस्टीट्यूट ऑफ एग्रीकल्चर साइंस एंड टेक्नोलाजी' के प्रथम निदेशक एवं संकायाध्यक्ष होने का गौरव प्राप्त है। प्रो. (डॉ.) मोहम्मद हारिस सिद्दीकी इंजीनियरिंग के टेक्नोलाजी विभाग में प्रोफेसर और विभागाध्यक्ष भी हैं।

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

October 27, 2021

the pioneer

PAGE-5

ORIENTATION

Integral University organised an orientation programme on Tuesday to welcome new students and their parents. In his welcome speech, Pro-Chancellor, Dr Syed Nadeem Akhtar emphasised on the importance of hard work, concentration and discipline in a student's life. Vice-Chancellor Prof Javed Musarrat wished the students a bright future.

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

October 27, 2021

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
روزنامہ راشٹریہ سہارا
RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

انٹیگرل یونیورسٹی میں اورینٹیشن پروگرام

لکھنؤ (پریس ریلیز)

انٹیگرل یونیورسٹی میں 2021 کے اورینٹیشن پروگرام منعقد ہوا جس میں یونیورسٹی نے اپنے نو وارد طلباء و طالبات اور ان کے سرپرستوں کا خیر مقدم کیا اور یونیورسٹی کے بارے میں ان کو مکمل واقفیت اور آگاہی فراہم کی۔ پروگرام کا خطبۂ استقبالیہ پروفیسر ایم اے خالد ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر کی جانب سے پیش کیا گیا جس میں انھوں نے نئے داخلہ لینے والے طلباء و طالبات کو انٹیگرل یونیورسٹی کے تعلیمی ماحول اور یہاں موجود طلباء کیلئے دستیاب تمام تعلیمی سہولیات اور وسائل کے بارے میں تفصیلی معلومات سے آگاہ کیا۔ یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے نو وارد طلباء و طالبات کو تعلیم کے تئیں حساس و سرگرم رہنے اور یونیورسٹی کی جانب سے فراہم تعلیمی مواقع اور وسائل کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے اپنے مستقبل کو ملک و قوم کیلئے مفید اور کارآمد بنانے پر زور دیا اور ان کے تابناک مستقبل کیلئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے طلبہ کو محنت اور لگن کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے اور تعلیم کے تئیں مکمل توجہ مرکوز رکھتے ہوئے یہاں کے نظم وضبط کی اہمیت پر زور دیا۔ وائس چانسلر جاوید مسرت نے طلبہ کو خوشحال مستقبل اور یونیورسٹی میں اپنے تعلیمی اوقات کو یادگار بنانے کی صلاح دی۔ رواں تعلیمی سیشن کا آغاز طلبہ اور ان کے سرپرستوں کو نئے تعلیمی سفر کے آغاز پر مکمل تعاون کی یقین دہانی اور ان کو تفصیلی واقفیت اور معیاری تعلیمی مشاورت کی فراہمی سے ہوا۔ اس موقع پر طلبہ کے علاوہ یونیورسٹی کے تمام اساتذہ اور انتظامیہ کے ساتھ اسٹاف و اراکین موجود تھے۔ اورینٹیشن پروگرام کا اختتام قومی ترانے سے ہوا۔

 Frequency: Daily

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

October 27, 2021

PAGE-3

صحافت
SAHAFAT URDU DAILY, LUCKNOW
HED FROM LUCKNOW, DELHI, MUMBAI & DEHRADUN

انٹگرل یونیورسٹی میں اورینٹیشن تقریب کا انعقاد

لکھنؤ: انٹگرل یونیورسٹی نے کل شام کو اپنے خوبصورت سبزہ زار پر 2021 کے اورینٹیشن پروگرام کو کامیابی کے ساتھ منعقد کیا۔ اس پروگرام میں یونیورسٹی نے اپنے نووارد طلباء وطالبات اور انکے سرپرستوں کا پرجوش خیر مقدم کیا اور یونیورسٹی کے بارے میں ان کو مکمل واقفیت اور آگاہی فراہم کی۔ پروگرام کا خطبہ استقبالیہ پروفیسر ایم اے خالد، ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر کی جانب سے پیش کیا گیا۔ جس میں انہوں نے نئے داخلہ لینے والے طلباء وطالبات کو انٹگرل یونیورسٹی کے پرسکون تعلیمی ماحول اور یہاں پر موجود طلباء کے لئے دستیاب تمام تعلیمی سہولیات اور وسائل کے بارے میں تفصیلی معلومات سے آگاہ کیا۔ انٹگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے نووارد طلباء وطالبات کو تعلیم کے تئیں حساس وسرگرم رہنے اور یونیورسٹی کی جانب سے فراہم تعلیمی مواقع ووسائل کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے اپنے مستقبل کو ملک وقوم کیلئے مفید اور کارآمد بنانے پر زور دیا اور ان کے تابناک مستقبل کیلئے اپنی نیک خواہشات اوردلی تمناؤں کا اظہار کیا۔ یونیورسٹی کے پروچانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے طلباء کو محنت اور لگن کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے اور تعلیم کے تئیں مکمل توجہ مرکوز رکھتے ہوئے یہاں کے نظم وضبط کی اہمیت پر زور دیا۔ وائس چانسلر جاوید مسرت نے طلباء کو خوشحال مستقبل اور یونیورسٹی میں اپنے تعلیمی اوقات کو یادگار بنانے کی صلاح دی۔ رواں تعلیمی سیشن کا آغاز طالب علموں اور ان کے سرپرستوں کو نئے تعلیمی سفر کے آغاز پر مکمل تعاون کی یقین دہانی اور ان کو تفصیلی واقفیت اور معیاری تعلیمی مشاورت کی فراہمی سے ہوا۔ اس تقریب میں تعلیمی کورس کو ترتیب دینے اور ساتھی طلباء اور یونیورسٹی انتظامیہ کے علاوہ طلباء کی نگرانی پر مامور مشیروں کے ساتھ طلباء اور ان کے سرپرستوں کو روبرو کرایا گیا۔ تقریب کے انعقاد کا مقصد کیمپس میں موجود تعلیمی وسائل یہاں کے ماحول سے طلباء کو ہم آہنگ کرنے کیلئے کیا جاتا ہے، جس کو مکمل طور پر بامقصد بنانے کیلئے انتظامیہ نے انٹگرل کے ساتھ نئے وابستگان کیلئے تین روزہ انٹرایکٹیو تفریحی سیشن کا منصوبہ بنایا ہے تاکہ نئے طلباء کو یونیورسٹی میں اپنے قیام کو سازگار بنانے میں آسانی ہو سکے۔ اس موقع پر طلباء نے کثیر تعداد میں شرکت کی اس کے علاوہ یونیورسٹی کے تمام اساتذہ اور انتظامیہ کے ساتھ اسٹاف وارا کین موجود تھے۔ اورینٹیشن پروگرام کا اختتام قومی ترانے سے ہوا۔ اس کے ساتھ ہی مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی طرف سے کووڈ ۱۹ کی روشنی میں جاری کردہ مناسب احتیاطی تدابیر اور رہنما خطوط کو مدنظر رکھتے ہوئے اس تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔

PAGE-9

DAILY AAG LUCKNOW

انٹگرل یونیورسٹی میں ۲۰۲۱ کی اورینٹیشن تقریب کا انعقاد

لکھنو(پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی نے کل شام کو اپنے خوبصورت سبزہ زار پر ۲۰۲۱ کے اورینٹیشن پروگرام کو کامیابی کے ساتھ منعقد کیا۔اس پروگرام میں یونیورسٹی نے اپنے نو وارد طلباء وطالبات اور انکے سرپرستوں کا پرجوش خیر مقدم کیا اور یونیورسٹی کے بارے میں ان کو مکمل واقفیت اور آگہی فراہم کی۔ پروگرام کا خطبہ استقبالیہ پروفیسر ایم اے خالد، ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر کی جانب سے پیش کیا گیا۔ جس میں انہوں نے نئے داخلہ لینے والے طلباء وطالبات کو انٹگرل یونیورسٹی کے پرسکون تعلیمی ماحول اور یہاں پر موجود طلباء کے لئے دستیاب تمام تعلیمی سہولیات اور وسائل کے بارے میں تفصیلی معلومات سے آگاہ کیا۔ انٹگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے نو وارد طلباء وطالبات کو تعلیم کے تئیں حساس و سرگرم رہنے اور یونیورسٹی کی جانب سے فراہم تعلیمی مواقع و وسائل کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے اپنے مستقبل کو ملک وقوم کے لئے مفید اور کارآمد بنانے پر زور دیا اور ان کے تابناک مستقبل کے لئے اپنی نیک خواہشات اور دلی تمناؤں کا اظہار کیا۔ یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے طلباء کو محنت اور لگن کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے اور تعلیم کے تئیں مکمل توجہ مرکوز رکھتے ہوئے یہاں کے نظم وضبط کی اہمیت پر زور دیا۔ وائس چانسلر جاوید مسرت نے طلباء کو خوشحال مستقبل اور یونیورسٹی میں اپنے تعلیمی اوقات کو یادگار بنانے کی صلاح دی۔ رواں تعلیمی سیشن کا آغاز طالب علموں اور ان کے سرپرستوں کو نئے تعلیمی سفر کے آغاز پر مکمل تعاون کی یقین دہانی اور ان کو تفصیلی واقفیت اور معیاری تعلیمی مشاورت کی فراہمی سے ہوا۔ اس تقریب میں تعلیمی کورس کو ترتیب دینے اور ساتھی طلباء اور یونیورسٹی انتظامیہ کے علاوہ طلباء کی نگرانی پر مامور مشیروں کے ساتھ طلباء اور ان کے سرپرستوں کو روبرو کرایا گیا۔ تقریب کے انعقاد کا مقصد کیمپس میں موجود تعلیمی وسائل یہاں کے ماحول سے طلباء کو ہم آہنگ کرنے کے لئے کیا جاتا ہے جس کو مکمل طور پر بامقصد بنانے کے لئے انتظامیہ نے انٹگرل کے ساتھ نئے وابستگان کیلئے تین روزہ انٹرایکٹیو تفریحی سیشن کا منصوبہ بنایا ہے تاکہ نئے طلباء کو یونیورسٹی میں اپنے قیام کو سازگار بنانے میں آسانی ہو سکے۔ اس موقع پر طلباء نے کثیر تعداد میں شرکت کی اس کے علاوہ یونیورسٹی کے تمام اساتذہ اور انتظامیہ کے ساتھ اسٹاف وارا کین موجود تھے۔ اورینٹیشن پروگرام کا اختتام قومی ترانے سے ہوا۔ اس کے ساتھ ہی مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی طرف سے کووڈ ۱۹ کی روشنی میں جاری کردہ مناسب احتیاطی تدابیر اور رہنما خطوط کو مدنظر رکھتے ہوئے اس تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔

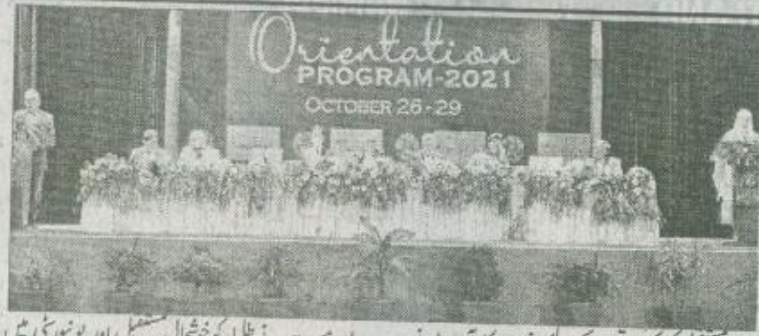

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

October 31, 2021

दैनिक जागरण

PAGE-28

इंटीग्रल विश्वविद्यालय में स्टार्टअप मैराथन

इंटीग्रल विश्वविद्यालय द्वारा आयोजित स्टार्टअप मैराथन में बतौर निर्णायक शामिल हुए पंजाब नेशनल बैंक के मंडल प्रमुख पवन सिंह ने विजेता प्रतिभागियों को पुरस्कृत किया। उन्होंने बताया कि 26 अक्टूबर से एक नवंबर तक पूरे देश में सतर्कता जागरूकता सप्ताह मनाया जा रहा है। भ्रष्टाचार मुक्त प्रगतिशील देश बनाने के लिए हम सभी को भ्रष्टाचार के खिलाफ आवाज उठानी चाहिए। हम सभी को एक ईमानदार और कर्तव्यनिष्ठ नागरिक बनने की आवश्यकता है। उन्होंने कार्यक्रम में सभी विद्यार्थियों-शिक्षकों और अतिथियों को सतर्कता जागरूकता की शपथ दिलाई। (वि.)

November 10, 2021

राष्ट्रीय सहारा
PAGE-5

देश की आजादी में उर्दू का अहम योगदान : फरंगी महली

ऐशबाग ईदगाह में अन्तरराष्ट्रीय उर्दू दिवस पर पुस्तक का विमोचन करते मौलाना खालिद रशीद फरंगी महली व अन्य।

लखनऊ (एसएनबी)। ईदगाह के इमाम व शहरकाजी मौलाना खालिद रशीद फरंगी महली ने कहा कि भारत की आजादी में उर्दू के योगदान को भुलाया नहीं जा सकता है। उर्दू भाषा ने आजादी केमतवालों में जोश भरा जिससे हजारों लोग फांसी पर चढ़ गये। मौलाना फरंगी महली मंगलवार को ऐशबाग ईदगाह में अन्तर्राष्ट्रीय उर्दू दिवस पर आयोजित समारोह में बोल रहे थे। इस अवसर पर यहां सेमिनार, पुस्तक प्रदर्शनी व मुशायरा हुआ। कार्यक्रम का आयोजन इस्लामिक सेन्टर आफ इंडिया ने किया था।

मौलाना फरंगी महली ने कहा कि उर्दू भाषा को मुसलमानों की भाषा कहा गया। यह

अन्तरराष्ट्रीय उर्दू दिवस

सर्वथा गलत है। यह भारत के रहने वाले हर धर्म व जाति के लोगों की भाषा है। यही वजह है कि हर धर्म व जाति के लोग उर्दू के बड़े साहित्यकार हैं। मौलाना फरंगी महली ने कहा कि 'जय हिन्द' का नारा उर्दू भाषा की देन है। उर्दू ने भारत के न सिर्फ मुसलमानों बल्कि हिन्दुओं में भी इंकलाब पैदा किया।

इंटीगल विश्वविद्याल के वाइस चांसलर सैयद नदीम अख्तर ने छात्रों में उर्दू से दिलचस्पी पैदा करने पर जोर दिया। जश्न उर्दू केकंवीनर मौलाना नईमुर्रहमान सिद्दीकी ने 'उर्दू है जिसका नाम' विषय पर अपना पेपर पढ़ा।

वरिष्ठ पत्रकार अहमद इब्राहीम अलवी ने कहा कि जरूरत इस बात'की है कि उर्दू के मैदान में नौजवान दिलचस्पी लें। अंजुमन तरक्की उर्दू हिन्द के अध्यक्ष चौधरी शरफुद्दीन की अध्यक्षता में मुशायरे का हुआ। इसका संचालन रफत शेदा सिद्दीकी ने किया। इससे पूर्व कार्यक्रम का शुभारम्भ ईदगाह के इमाम व शहरकाजी मौलाना खालिद रशीद फरंगी महली ने किया।

इस अवसर पर दरगाह हजरत शाहमीना शाह के मुतवल्ली पीरजादा शेख राशिद अली मीनाई, सुन्नी सेन्ट्रल वक्फ बोर्ड की सदस्य श्रीमती सबीहा अहमद सहित बड़ी संख्या में लोग उपस्थित थे।

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

November 10, 2021

PAGE-5

تحریک آزادی میں اردو کا کلیدی کردار: مولانا خالد رشید

عالمی یوم اردو کے موقع پر جشن اردو منعقد، مقررین کی نئی نسل کو اردو کی لازمی تعلیم دینے کی اپیل، اردو کانفرنس، سیمینار، مشاعرہ اور اردو کتاب میلہ کا بھی اہتمام

لکھنؤ (نامہ نگار) ۹ نومبر عالمی یوم اردو کے موقع پر شعبہ فروغ اردو اسلامک سنٹر آف انڈیا میں جشن اردو کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں اردو کانفرنس، اقبال سیمینار، مشاعرہ اور اردو کتاب میلہ منعقد کیا گیا۔ تقریب کا افتتاح مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ لکھنؤ نے کیا۔

تقریب کی پہلی نشست اردو کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر مسعود الحسن عثمانی نے ماضی کے واقعات کی روشنی میں رگھوپتی سہائے فراق گورکھپوری، جگناتھ داس اختر، رام لعل، ڈاکٹر جگن ناتھ آزاد، کرشن چند، کیفی اعظمی، مولانا محمد علی جوہر اور مولانا عبدالماجد دریابادی کے واقعات کی روشنی میں اردو کی اہمیت اور افادیت و تاریخ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس موقع پر مولانا عبدالماجد دریابادی کی قدیم کتاب 'تاریخ اخلاق یورپ' اور مولانا نعیم الرحمن صدیقی کی 'مولانا عبدالماجد دریابادی کی قرآن فہمی' کا اجرا ہوا۔

مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ نے کہا کہ ملک کی آزادی میں اردو زبان کا بہت ہی بنیادی اور کلیدی رول رہا ہے۔ اسی زبان نے مجاہدین آزادی کے اندر انقلاب زندہ باد کے ذریعہ جوش و خروش پیدا کیا اور جے ہند کا نعرہ بھی اسی زبان کی دین ہے۔ علامہ اقبال کا ترانہ ہندی کے ذریعہ سے آج بھی عوام کے اندر وطن پرستی اور حب الوطنی کا جوش و ولولہ پیدا ہوتا ہے اور اردو اخبارات کے ذریعہ سے مجاہدین آزادی کے پیغامات اور تحریک کو گھر گھر پہنچانے کا کام اس زبان نے کیا ہے۔ سینکڑوں ادباء، شعراء اور مصنفین نے اپنی تحریروں اور اپنے کلام کے ذریعہ سے پورے عالم میں اپنے وطن عزیز کا نام روشن کیا ہے اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ انٹگرل یونی ورسٹی کے پرووائس چانسلر سید ندیم اختر نے طلب میں اردو کے ذوق و شوق اور دلچسپی پیدا کرنے پر زور دیا۔

جشن اردو کے کنوینر مولانا نعیم الرحمن صدیقی نے 'اردو جس کا نام' کے عنوان پر مقالہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ آئین ہند کے شیڈول ۸ کی اٹھارہ قومی زبانوں میں بولنے والوں کی تعداد کے اعتبار سے اردو چھٹے نمبر پر ہیں جب کہ حقیقت یہ ہے کہ ان زبانوں میں ملک گیر حیثیت کی زبان اردو ہی ہے۔ یہ وطن عزیز کے ہر حصے میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ یونیسکو کے ایک سروے کے مطابق چینی زبان کے بعد اور انگریزی سے پہلے دنیا میں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان اردو ہی ہے۔ مشہور و معروف صحافی احمد ابراہیم علوی نے اردو میڈیا کے عنوان پر خطابات کرتے ہوئے کہا کہ اردو اخبارات نے ہمیشہ ملک کی عظیم خدمت انجام دی ہے اور ملک کی جمہوریت کو مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ اردو صحافت کے میدان میں نوجوان صحافی دلچسپی لیں اور اسی کے ساتھ ساتھ انہوں نے صحافت کو تجارت کا ذریعہ بنائے جانے پر افسوس کا اظہار کیا۔

دوسری نشست 'اقبال سیمینار' کے عنوان سے منعقد ہوئی جس کی صدارت کرتے ہوئے احمد ابراہیم علوی نے علامہ اقبال کو اس صدی کا سب سے عظیم شاعر قرار دیا۔ ڈاکٹر ریحان اختر قاسمی استاد شعبہ دینیات علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی نے سرسید کی اردو کتابوں اور خصوصاً تہذیب الاخلاق کا تذکرہ کیا۔ اس سیشن کی نظامت کرتے ہوئے عاطف حنیف نے کی۔

انجمن ترقی اردو ہند کے صدر چودھری شرف الدین کی صدارت میں تیسری نشست میں مشاعرہ ہوا۔ مشاعرہ کی نظامت رفعت شیدا صدیقی نے کی۔ اس میں رحمت لکھنوی، جلال لکھنوی، عرفان لکھنوی، فاروق لکھنوی نے اپنے اپنے اشعار پیش کیے۔ اس موقع پر جلسہ گاہ سامعین سے بھری پڑی تھی۔ اردو کتاب میلے میں اہم اور نایاب کتابوں کی نمائش ہوئی۔ اس موقع پر علامہ اقبال پر تحریر کردہ کتابوں کا خصوصی طور پر ایک اسٹال بھی لگا گیا۔

Frequency: Daily

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

November 14, 2021

انقلاب

PAGE-2

شمیم نکہت عمدہ افسانہ نگار اور بہترین انسان تھیں: وسیم اختر

شعاع فاطمہ چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام ڈاکٹر شمیم نکہت فکشن ایوارڈ تقریب کا انعقاد

لکھنؤ (آئی این این): شعاع فاطمہ چیریٹیبل ٹرسٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام شمیم نکہت فکشن ایوارڈ کا آج کیفی اعظمی اکیڈمی میں انعقاد ہوا۔ تقریب کی صدارت پروفیسر وسیم اختر نے کی، جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے جسٹس شبیہ الحسنین شریک رہے۔ تقریب میں پروفیسر طارق چھتاری نے پانچویں شمیم نکہت میموریل لکچر 'جدید فکشن کی فکری بنیاد' کی تلخیص پیش کی۔ پروگرام میں شمیم نکہت فکشن مقابلہ میں اول مقام حاصل کرنے والی کہانیاں پڑھیں گئیں، جس میں لکھنؤ یونیورسٹی کی اسکالر حمیرہ عالیہ اور ممتاز پی جی کالج کی طالبہ الفت فاطمہ کی کہانیاں شامل رہیں۔ واضح رہے کہ مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں کی کل ۶۰ کہانیاں منتخب ہوئیں، جن کو جسٹس شبیہ الحسنین نے انعامات سے نوازا۔ اسکے بعد ڈاکٹر ریشماں پروین نے پروفیسر شمیم نکہت کا افسانہ انصاف پیش کیا۔ اس موقع پر شعاع فاطمہ چیریٹیبل ٹرسٹ کے فاؤنڈر پروفیسر شارب ردولوی نے استقبالیہ کلمات میں تمام شرکاء کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ یہاں شاعری میں دبستان قائم ہیں اور یہاں کے اساتذہ کے زیر تربیت شعراء پیدا بھی ہو رہے ہیں، مگر کہانی لکھنے کیلئے کوئی مخصوص دبستان یا اساتذہ کا گروہ نہیں جہاں کہانی لکھنے والوں کی تربیت کی جا سکے۔ اسلئے ہم نے شمیم نکہت افسانہ کمپٹیشن کا انعقاد کیا اور اول انعام یافتہ طلبہ کو آپ کی موجودگی میں اپنی کہانی پیش کرنے کا موقع دیا تا کہ طلبہ کی ہمت افزائی ہو سکے اور وہ فکشن رائٹنگ میں اپنا روشن مستقبل بنا سکیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر شمیم نکہت فکشن ایوارڈ یافتہ عبدالصمد نے پروفیسر شارب ردولوی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ ایوارڈ سارے ایوارڈ سے ممتاز اس لئے ہے کہ ہر ایوارڈ یہاں تک کہ نوبل انعام بھی 'کنٹروورسی' کا شکار رہا ہے مگر

تقریب میں شریک مہمانان

اس ایوارڈ میں کسی طرح کا کوئی تنازعہ نہیں ہے۔ مہمان اعزازی پروفیسر محمد کاظم اور پروفیسر شہزاد انجم نے پروفیسر شمیم نکہت کو اپنی تقریر میں یاد کیا۔ جبکہ شبیہ الحسنین نے کہا کہ شارب ردولوی کی شخصیت بہت متاثر کن ہے ان کے یہاں بزرگی، انکساری، ہمدردی اور محبت کی ناقابل بیان مثال ملتی ہے۔ میں شکر گزار ہوں کہ انھوں نے مجھے یہ موقع فراہم کیا۔ تقریب کے صدر اور انٹگرل یونیورسٹی کے چانسلر سید وسیم اختر نے کہا کہ آج جن کے تعلق سے یہ پروگرام منعقد ہوا یعنی ڈاکٹر شمیم نکہت وہ ایک بہترین افسانہ نگار، قابل استاد اور باکردار خاتون تھیں۔ تقریب میں پروفیسر صابرہ حبیب، پروفیسر علی احمد فاطمی، ڈاکٹر خان فاروق، عارف محمود، فرزانہ اعجاز، ڈاکٹر صبیحہ انور، کلثوم طلحہ، عاصم رضا، ڈاکٹر عشرت ناہید، ڈاکٹر عمیر منظر، ڈاکٹر جہاں آرا سلیم، ڈاکٹر ہارون رشید، ڈاکٹر پروین شکیل، عایشہ صدیقی، اطہر نبی، نجم الدین احمد فاروقی، میرا ترپاٹھی، ڈاکٹر خورشید جہاں، یونیورسٹیوں کے اساتذہ و طلبہ کے علاوہ شہر و بیرون شہر سے اہم علمی و ادبی شخصیات موجود تھی۔ مہمانوں کا شکریہ تنظیم کے صدر کرار زیدی نے ادا کیا۔

پروگرام کی نظامت پروفیسر عباس رضا نیر نے کی۔ پروگرام کا دوسرا اور تیسرا اجلاس کل صبح دس بجے سے ہوگا جس میں خودنوشت کی سماجی و ثقافتی اہمیت پر سیمینار اور بانی اودھ نامہ وقار رضوی صحافت و سماجی خدمات ایوارڈ سے کلثوم مصطفیٰ طلحہ کو نوازا جائے گا۔

November 14, 2021

روزنامہ راشٹریہ سہارا
RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW
PAGE-5

شمیم نکہت بہترین افسانہ نگار اور قابل استاد تھیں: وسیم اختر

شعاع فاطمہ چیریٹیبل ٹرسٹ کے تحت ڈاکٹر شمیم نکہت فکشن ایوارڈ تقریب

لکھنؤ(پریس ریلیز)

شعاع فاطمہ چیریٹیبل ٹرسٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے تحت شمیم نکہت فکشن ایوارڈ تقریب کا انعقاد آج کیفی اعظمی اکیڈمی میں ہوا۔ صدارت پروفیسر وسیم اختر نے کی جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے جسٹس شبیہ الحسنین شریک رہے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پروفیسر طارق چھتاری نے 'جدید فکشن کی فکری بنیاد' موضوع پر پانچواں شمیم نکہت میموریل لکچر پیش کیا۔ پروفیسر چھتاری کے اس خطبہ کو شمیم نکہت میموریل کمیٹی کی جانب سے کتابی شکل میں تقسیم کیا بھی گیا۔

اس موقع پر ساتواں ڈاکٹر شمیم نکہت فکشن ایوارڈ معروف فکشن نگار عبدالصمد کو پیش کیا گیا اور فکشن مقابلہ میں اول مقام حاصل کرنے والی کہانیاں پڑھیں گئیں، جس میں لکھنؤ یونیورسٹی کی اسکالر حمیرہ عالیہ اور ممتاز پی جی کالج کے بی اے کی طلبہ الفت فاطمہ کی کہانیاں شامل رہیں۔ مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں کی کل 6 کہانیاں منتخب ہوئیں تھیں جن کو جسٹس شبیہ الحسنین نے انعامات سے نوازا۔ ڈاکٹر ریشماں پروین نے پروفیسر شمیم نکہت کا افسانہ 'انصاف' پیش کیا۔ ٹرسٹ کے فاؤنڈر پروفیسر شارب ردولوی نے استقبالیہ کلمات کہے۔ ایوارڈ یافتہ فکشن نگار عبدالصمد نے پروفیسر شارب ردولوی کا شکریہ ادا کیا ہے۔ شہزاد انجم نے کہا کہ شارب صاحب نے یہ ایوارڈ قائم کرکے شمیم نکہت کو ہمیشہ کے لئے یادگار بنا دیا۔ محمد کاظم نے کہا کہ شمیم نکہت نے جس فکر کو اپنے افسانوں میں پیش کیا اسی کو عبدالصمد نے بھی پیش کیا ہے۔ شبیہ الحسنین نے شارب ردولوی کی شخصیت کو متاثر کن بتایا۔ صدر تقریب انٹیگرل یونیورسٹی کے چانسلر سید وسیم اختر نے کہا کہ ڈاکٹر شمیم نکہت بہترین افسانہ نگار، قابل استاد اور باکردار خاتون تھیں۔ تنظیم کے صدر کرار زیدی نے شکریہ ادا کیا اور نظامت لکھنؤ یونیورسٹی کے صدر شعبہ اردو پروفیسر عباس رضا نیر نے کی۔ اس پروگرام کا دوسرا اور تیسرا جلسہ اتوار کی صبح دس بجے سے ہوگا جس میں خودنوشت کی سماجی و ثقافتی اہمیت پر سیمینار اور وقار رضوی صحافتی وسماجی خدمات ایوارڈ سے کلثوم مصطفیٰ طلحہ کو نوازا جائے گا۔

لکھنؤ: شعاع فاطمہ چیریٹیبل ٹرسٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے تحت منعقد شمیم نکہت فکشن ایوارڈ تقریب کا ایک منظر۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

November 14, 2021

PAGE-3

شمیم نکہت ایک عمدہ افسانہ نگار، قابل استاد اور بہترین انسان تھیں: وسیم اختر

ڈاکٹر شمیم نکہت ایوارڈ ہر 'کنٹروورسی' سے پاک ہے: عبدالصمد، شعاع فاطمہ چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیراہتمام ساتواں ڈاکٹر شمیم نکہت فکشن ایوارڈ کا انعقاد

لکھنؤ۔ (پریس ریلیز) شعاع فاطمہ چیریٹیبل ٹرسٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیراہتمام ہونے والا شمیم نکہت فکشن ایوارڈ کا سنیچر کو کیفی اعظمی اکیڈمی میں انعقاد ہوا۔ تقریب کی صدارت پروفیسر وسیم اختر نے کی جب کہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے جسٹس شبیہ الحسنین شریک رہے۔ تقریب میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پروفیسر طارق چھتاری نے [illegible] کے اس ایڈیشن کو شمیم نکہت میموریل سیل کی جانب سے کتابی شکل میں تقسیم بھی کیا گیا۔

منعقدہ پروگرام میں شمیم نکہت فکشن مقابلہ میں اول مقام حاصل کرنے والی کہانیاں پڑھی گئیں، جس میں لکھنؤ یونیورسٹی کی اسکالر رحیمہ عالیہ اور ممتاز پی جی کالج کی بی اے کی طالبہ الفت فاطمہ کی کہانیاں شامل رہیں۔ واضح رہے کہ مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں کی کل 6 کہانیاں منتخب ہوئی تھیں جن کو جسٹس شبیہ الحسنین نے انعامات سے نوازا۔ ان دونوں کہانیوں کی قرات کے بعد ڈاکٹر ریشماں پروین نے پروفیسر شمیم نکہت کا افسانہ [illegible]

[illegible]

Frequency: Daily

November 24, 2021

LUCKNOW, WEDNESDAY NOVEMBER 24 2021; PAGES 12 ₹3
the pioneer
www.dailypioneer.com
PAGE-3

Integral University, NBFGR sign MoU

PNS ■ LUCKNOW

A memorandum of understanding (MoU) was signed between Integral University and National Bureau of Fish Genetic Resources with the common intention of exploring, extending, and strengthening the functional relationship between the two institutions in order to share the facilities and expertise available.

The signing of this MoU will open new doors of opportunity for Integral University, Lucknow students and National Bureau of Fish Genetic Resources-sponsored candidates, as well as regular in-service scientists and technical staff of NBFGR. Integral University and NBFGR will apply for collaborative projects to national and international funding agencies in accordance with the guidelines established by the Indian Council of Agricultural Research (ICAR), New Delhi, and other statutory funding agencies.

The MoU was signed in the presence of Chancellor and founder of Integral University Prof SW Akhtar, NBFGR director Dr Kuldeep K Lal and others.

Meanwhile, the Faculty of Pharmacy is observing World Antimicrobial Awareness Week from November 18 in collaboration with Interdisciplinary Biotechnology Unit, Aligarh Muslim University. Several events were conducted after the programme started with a webinar on 'Antimicrobials: Spread Awareness, Stop Resistance'. It began with the keynote address by Vice-Chancellor of Integral University Prof Javed Musarrat, followed by an expert talk by Prof Asad U Khan from the Interdisciplinary Biotechnology Unit, Aligarh Muslim University.

It was followed by awareness drives in adopted villages and hospital visits. The main focus of the staff and students of pharmacy is to raise awareness among physicians, healthcare specialists, and the general public on the rational use of antibiotics through visiting hospitals and rural areas. The programme concluded through a street play enacted by student participants and an awareness walk wherein the students conveyed the message through innovative placards.

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

November 24, 2021

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ سہارا

NAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

انٹگرل یونیورسٹی اور آئی سی اے آر کے مابین مفاہمت نامہ پر دستخط

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی اور آئی سی اے آر نیشنل بیورو آف فش جینیٹک ریسورس لکھنؤ کے درمیان ایک مفاہمت نامہ پر دستخط ہوا ہے، جس کا مقصد دونوں اداروں میں دستیاب سہولیات اور تجربات کے ذریعہ مثبت مقاصد پر مبنی تحقیق وتدریس کے میدان میں فعال تعلقات میں سرگرمی پیدا کرتا ہے۔ مفاہمت نامہ پر دستخط کے بعد انٹگرل یونیورسٹی کے طلباء اور آئی سی اے آر قومی محکمہ برائے ماہی موروثی وسائل، لکھنؤ کے ذریعہ کفالت شدہ و مستقل نوکری یافتہ سائنسدانوں اور تکنیکی عملے کو جدید مواقع فراہم ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی انٹگرل یونیورسٹی اور این بی ایف جی آر، لکھنؤ مشترکہ طور پر پروجیکٹ کو قومی اور بین الاقوامی مالی امداد فراہم کرنے والے اداروں میں انڈین

لکھنؤ: انٹگرل یونیورسٹی اور آئی سی اے آر کے درمیان مفاہمت نامہ کرتے ہوئے ذمہ داران۔

کونسل برائے زرعی تحقیق (آئی سی اے آر) نئی دہلی اور دیگر مالی امداد فراہم کرنے والے حکومتی اداروں کی جانب سے فراہم کردہ رہنما ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اپنی درخواست پیش کریں گے۔

انٹگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر، ڈاکٹر کلدیپ کے لال، ڈائریکٹر این بی جی آر لکھنؤ، پروفیسر سید ندیم اختر پرو چانسلر انٹگرل یونیورسٹی، پروفیسر جاوید مسرت وائس چانسلر انٹگرل یونیورسٹی اور پروفیسر حارث صدیقی رجسٹرار انٹگرل یونیورسٹی کی موجودگی میں اس مفاہمت نامہ پر دستخط ہوئے۔

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

November 24, 2021

THE INQUILAB
انقلاب
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)
PAGE-2

انٹگرل یونیورسٹی اور آئی سی اے آر کے مابین ایم او یو پر دستخط

لکھنؤ (پریس ریلیز): انٹگرل یونیورسٹی، لکھنؤ اور آئی سی اے آر۔ نیشنل بیورو آف فش جینیٹک ریسورس لکھنؤ کے درمیان ایک ایم او یو پر دستخط ہوئے جس کا مقصد دونوں اداروں میں دستیاب سہولیات اور تجربات کے ذریعہ مثبت مقاصد پر مبنی تحقیق وتدریس کے میدان میں فعال تعلقات میں مشترکہ طور پر سرگرمی پیدا کرنا ہے۔ اس ایم او یو پر دستخط کے بعد انٹگرل یونیورسٹی کے طلباء اور آئی سی اے آر۔ نیشنل بیورو آف فش جینیٹک ریسورس، لکھنؤ کے ذریعہ کفالت شدہ و مستقل نوکری یافتہ سائنسدانوں اور تکنیکی عملے کو جدید مواقع فراہم ہوں گے اس کے ساتھ ہی انٹگرل یونیورسٹی اور این بی ایف جی آر، لکھنؤ مشترکہ طور پر پروجیکٹ کو قومی اور بین الاقوامی مالی امداد فراہم کرنے والے اداروں میں انڈین کونسل برائے زراعتی تحقیق (آئی سی اے آر) نئی دہلی اور دیگر مالی امداد فراہم کرنے والے حکومتی اداروں کی جانب سے فراہم کردہ رہنما ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اپنی درخواست پیش کریں گے۔ انٹگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر، ڈاکٹر کلدیپ کے لال، ڈائریکٹر این بی جی آر، لکھنؤ پروفیسر سید ندیم اختر، پرو چانسلر انٹگرل یونیورسٹی، پروفیسر جاوید مسرت وائس چانسلر، انٹگرل یونیورسٹی اور پروفیسر حارث صدیقی، رجسٹرار انٹگرل یونیورسٹی کی موجودگی میں اس ایم او یو پر دستخط ہوئے۔

تقریب کا منظر

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

November 24, 2021

روزنامہ آگ — اخبار آپ کا

URDU DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی، لکھنؤ اور آئی سی اے آر۔ نیشنل بیورو آف فش جنیٹک ریسورس

لکھنو کے مابین مفاہمت نامے پر دستخط

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی، لکھنؤ اور آئی سی اے آر۔ نیشنل بیورو آف فش جینیٹک ریسورس لکھنؤ کے درمیان ایک مفاہمت نامے پر دستخط ہوئے جس کا مقصد دونوں اداروں میں دستیاب سہولیات اور تجربات کے ذریعہ مثبت مقاصد پر مبنی تحقیق وتدریس کے میدان میں فعال تعلقات میں مشترکہ طور پر سرگرمی پیدا کرنا ہے۔ اس مفاہمت نامے پر دستخط کے بعد انٹگرل یونیورسٹی کے طلباء اور آئی سی اے آر۔ قومی محکمہ برائے ماہی موروثی وسائل، لکھنؤ کے ذریعہ کفالت شدہ مستقل نوکری یافتہ سائنسدانوں اور تکنیکی عملے کو جدید مواقع فراہم ہوں گے اس کے ساتھ ہی انٹگرل یونیورسٹی اور این بی ایف جی آر، لکھنو مشترکہ طور پر پروجیکٹ کو قومی اور بین الاقوامی مالی امداد فراہم کرنے والے اداروں میں انڈین کونسل برائے زراعتی تحقیق (آئی سی اے آر) نئی دہلی اور دیگر مالی امداد فراہم کرنے والے حکومتی اداروں کی جانب سے فراہم کردہ رہنما ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اپنی درخواست پیش کریں گے۔ انٹگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر، ڈاکٹر کلدیپ کے۔ لال، ڈائریکٹر این بی جی آر لکھنو پروفیسر سید ندیم اختر، پرو چانسلر انٹگرل یونیورسٹی، پروفیسر جاوید مسرت وائس چانسلر، انٹگرل یونیورسٹی اور پروفیسر حارث صدیقی، رجسٹرار انٹگرل یونیورسٹی کی موجودگی میں اس مفاہمت نامے پر دستخط ہوئے۔

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

November 23, 2021

Hindustan Times
PAGE-4

Integral University signs MoU with ICAR- NBFGR

HT Correspondent
letters@htlive.com

LUCKNOW: A Memorandum of Understanding (MoU) was signed on Monday between the Integral University, Lucknow, and the ICAR-National Bureau of Fish Genetic Resources (NBFGR), Lucknow, with the common intention of exploring, extending and strengthening the functional relationship between the two institutions in order to share the facilities and expertise.

MoU being signed HT PHOTO

The signing of this MoU will open new doors of opportunity for Integral University students and ICAR- NBFGR sponsored candidates, as well as regular in-service scientists and technical staff of the NBFGR.

Integral University, Lucknow, and the NBFGR, Lucknow, will apply for collaborative projects to national and international funding agencies in accordance with the guidelines of Indian Council of Agricultural Research (ICAR), New Delhi, and other statutory funding agencies.

The MoU was signed in the presence of Prof. S.W. Akhtar, chancellor and founder of Integral University; Dr. Kuldeep K Lal, director of NBGR, Lucknow; Dr. Syed Nadeem Akhtar, pro-chancellor, Integral University; Prof. Javed Musarrat, vice-chancellor and Dr. Mohammed Haris Siddiqui, registrar of the varsity.

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

November 27, 2021

انقلاب
THE INQUILAB

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

LIBRARY

PAGE-2

انٹگرل یونیورسٹی کی ۱۳ رویں تقریب تقسیم اسناد ۲۹ رنومبر کو

لکھنؤ (پریس ریلیز): انٹگرل یونیورسٹی کا ۱۳ روان سالانہ کنووکیشن ۲۹ رنومبر بروز دوشنبہ کو منعقد ہوگا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے ہونہار و فائق طلباء کو میڈل اور اسناد سے نوازا جائے گا۔ تقریب تقسیم اسناد کے بعد آل انڈیا مشاعرہ کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ تقریب تقسیم اسناد میں مہمان خصوصی پدم بھوشن ڈاکٹر راجندر سنگھ پاروڈا، بانی چیئرمین برائے ٹاس (ٹرسٹ برائے زراعتی علوم) اور نائجیریا کے کمشنر احمد سولے ہوں گے۔ تقریب میں تقریباً تین ہزار طلبا و طالبات جن کا تعلق یونیورسٹی کے مختلف شعبوں سے ہے جن کو مختلف تمغوں سے نوازا جائے گا۔ تقریب کی صدارت یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کریں گے جبکہ یونیورسٹی کے ذمہ داران میں پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت، پرو وائس چانسلر پروفیسر عقیل احمد، ڈاکٹر محمد حارث صدیقی رجسٹرار اور کنٹرولر امتحانات پروفیسر عبدالرحمن خان اور دیگر اراکین یونیورسٹی اور معزز مہمان موجود ہوں گے۔

November 27, 2021

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ

سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

انٹیگرل یونیورسٹی کی تقریب تقسیم اسناد 29 کو

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹیگرل یونیورسٹی کا 13 واں سالانہ کنووکیشن 29 نومبر بروز پیر ہوگا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے تقریباً 3 ہزار ہونہار طلباء کو میڈل اور اسناد سے نوازا جائے گا۔ تقریب اسناد کے فوراً بعد ایک آل انڈیا مشاعرہ کا بھی اہتمام کیا جارہا ہے جس میں ہندوستان کے مشہور شعراء و شاعرات شرکت کریں گے۔ تقریب تقسیم اسناد میں مہمان خصوصی پدم بھوشن ڈاکٹر راجندر سنگھ پاروڈا بانی چیئرمین برائے ٹاس (ٹرسٹ برائے زرائعتی علوم) ہوں گے۔ دوسرے اہم مہمانوں میں نائیجیریا کے کمشنر احمد سولے بھی شرکت کریں گے۔ تقریب کی صدارت یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کریں گے جبکہ یونیورسٹی کے اہم ذمہ داروں میں پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت، پرو وائس چانسلر پروفیسر عقیل احمد، ڈاکٹر محمد حارث صدیقی رجسٹرار اور کنٹرولر امتحانات پروفیسر عبدالرحمن خان اور دیگر اہم اراکین یونیورسٹی و دیگر معزز مہمان موجود رہیں گے۔

November 27, 2021

روزنامہ
آگ
اخبار آپ کا
URDU DAILY AAG LUCKNOW

CENTRAL LIBRARY
INTEGRAL UNIVERSITY LKO.

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی میں ۲۹ نومبر کو ۱۳واں جلسہ تقسیم اسناد

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی اپنا ۱۳واں سالانہ کنووکیشن ۲۹ نومبر بروز دوشنبہ کو منعقد کرنے جارہی ہے۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے ہونہار وفائق طلباء کو میڈل اور اسناد دے نوازا جائے گا۔ خاص بات یہ ہے کہ تقریب اسناد کے فوراً بعد ایک آل انڈیا مشاعرہ کا بھی اہتمام کیا جارہا ہے جس میں ہندوستان کے مشہور شعراء وشاعرات تشریف لارہے ہیں ۔ تقریب تقسیم اسناد میں مہمان خصوصی ڈاکٹر راجندر سنگھ پاروڈا، بانی چیرمین برائے ٹاس (ٹرسٹ برائے زراعتی علوم) ہوں گے۔ جناب ڈاکٹر راجندر سنگھ پاروڈا کو مختلف قومی اور بین الاقوامی انعامات سے نوازا جاچکا ہے۔ جن میں پدم بھوشن اوارڈ قابل ذکر ہے۔ دوسرے اہم مہمانوں میں نائجیریا کے کمشنر احمد سولے بھی تشریف لارہے ہیں۔ اس تقریب میں تقریبا تین ہزار طلباء وطالبات جن کا تعلق یونیورسٹی کے مختلف شعبوں سے ہے جن کو مختلف تمغوں سے نوازا جائے گا اس خصوصی تقریب کی صدارت یونیورسٹی بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کریں گے جبکہ یونیورسٹی کے اہم ذمہ داروں میں پروچانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت پرووائس چانسلر پروفیسر عقیل احمد، ڈاکٹر محمد حارث صدیقی رجسٹرار اور کنٹرولر امتحانات پروفیسر عبدالرحمن خان اور دیگر اہم اراکین یونیورسٹی اور دیگر معزز مہمان اس موقع پر موجود ہوں گے۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

November 27, 2021

अमर उजाला

My City Page-5

इंटीग्रल का दीक्षांत 29 को

लखनऊ। इंटीग्रल यूनिवर्सिटी का 13वां दीक्षांत 29 नवंबर को आयोजित किया जाएगा। मुख्य अतिथि पद्मभूषण डॉ. राजेंद्र सिंह परोदा व विशिष्ट अतिथि नाइजीरिया के उच्चायुक्त अहमद सुले होंगे। अध्यक्षता कुलाधिपति व संस्थापक प्रो. सैय्यद वसीम अख्तर करेंगे, जबकि प्रो चांसलर डॉ. नदीम अख्तर, कुलपति प्रो. जावेद मसर्रत, प्रति कुलपति प्रो. अकील अहमद, रजिस्ट्रार प्रो. मोहम्मद हारिस सिद्दीकी मंच पर उपस्थित रहेंगे। समारोह में 3000 विद्यार्थियों को डिग्री प्रदान की जाएगी। (माई सिटी रिपोर्टर)

My City Page-5

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

November 28, 2021

राष्ट्रीय सहारा

PAGE-6

आल इण्डिया मुशायरा कल

लखनऊ । इंटीग्रल यूनीवर्सिटी में 29 नवंबर को शाम-ए-इंटीग्रल का आयोजन किया जाएगा। जिसमें प्रख्यात शायर व कवि अपना कलाम शेरो-शाएरी एवं कविताएं प्रस्तुत करेंगे ।

THE INQUILAB

انقلاب

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

PAGE-2

انٹیگرل یونیورسٹی میں آل انڈیا مشاعرہ پیر کو

لکھنؤ (پریس ریلیز): انٹیگرل یونیورسٹی کے ۱۳ رویں سالانہ تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر ۲۹ رنومبر کو ایک آل انڈیا مشاعرے کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ جس میں ملک کے مشہور شاعر وشاعرات شرکت کریں گے۔ مشاعرہ کی صدارت انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کریں گے۔ ساتھ ہی نائجیریا کے ہائی کمشنر برائے ہندوستان احمد سولے بھی مشاعرہ میں موجود ہوں گے۔ مشاعرہ کا آغاز یونیورسٹی میں سہ پہر ہوگا۔ مشاعرہ میں شرکت کرنے والے شعراء میں ڈاکٹر عباس رضا نیر، راجیش ریڈی، محشر آفریدی، وسیم راشد، شبانہ شبنم، شہپر رسول، شمس کمال انجم، حنا تیموری، صابلرام پوری، عارف سیفی، طارق قمر، پروین کیف، عمیر منظر کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ تقریب میں ملک کی دیگر اہم شخصیات بھی موجود ہوں گی۔ چانسلر سید وسیم اختر کی صدارت میں مشاعرہ کے انعقاد کے سلسلہ میں اہم نشست ہوئی، جس میں پرو چانسلر سید ندیم اختر، وائس چانسلر جاوید مسرت، پرووائس چانسلر عقیل احمد، رجسٹرار محمد حارث صدیقی، کنٹرولر آف امتحانات پروفیسر عبدالرحمٰن خان اور دیگر اعلیٰ عہدیداران وانتظامیہ کے ذمہ داران نے اپنے اہم مشوروں اور قیمتی آراء کا اظہار کیا۔

November 28, 2021

روزنامہ
آگ
اخبار آپ کا
DAILY AAG LUCKNOW
PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی میں مشاعرہ کل

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی کے ۱۳ ویں سالانہ تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر ایک آل انڈیا مشاعرے کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ جس میں ملک بھر کے مشہور ومعروف شعراء شرکت کررہے ہیں۔ مشاعرے کی صدارت انٹگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کریں گے۔ نائجیریا کے ہائی کمشنر برائے ہندوستان احمد سولے بھی اس مشاعرے میں موجود ہوں گے۔ اس مشاعرے کا آغاز یونیورسٹی کے خوبصورت اور سرسبز لائن میں سہ پہر تقریباً ۳ ربجے ہوگا۔ اس موقع پر ملک کے مشہور شعراء اور شاعرات اپنے بہترین کلام اور مخصوص ترنم سے سامعین کو محظوظ کریں گے۔ مشاعرے میں شرکت کرنے والے شعراء میں ڈاکٹر عباس رضا نیر، راجیش ریڈی، محشر آفریدی، وسیم راشد، شبانہ شبنم، شہپر رسول، شمس کمال انجم، حنا تیموری، صبا بلرام پوری، عارف سیفی، طارق قمر، پروین کیف، عمیر منظر کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس تقریب میں ملک کی دیگر اہم شخصیات بھی موجود ہوں گی۔ چانسلر یونیورسٹی سید وسیم اختر کی صدارت میں مشاعرے کے انعقاد کے سلسلے میں اہم نشست ہوئی جس میں پرو چانسلر سید ندیم اختر، وائس چانسلر جاوید مسرت، پرو وائس چانسلر عقیل احمد، رجسٹرار محمد حارث صدیقی کنٹرولر آف امتحانات پروفیسر عبدالرحمن خان اور دیگر اعلیٰ عہدے داران وانتظامیہ کے ذمہ داران نے مشاعرے کو بحسن وخوبی منعقد کرانے کے سلسلے میں اپنے اہم مشوروں اور قیمتی اراء کا اظہار کیا۔ یونیورسٹی کے طلباء اور عملہ میں تقریب تقسیم اسناد اور مشاعرے کے سلسلے میں زبردست جوش وجذبہ نظر آرہا ہے۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

November 30, 2021

दैनिक जागरण

PAGE JAGRAN CITY-III

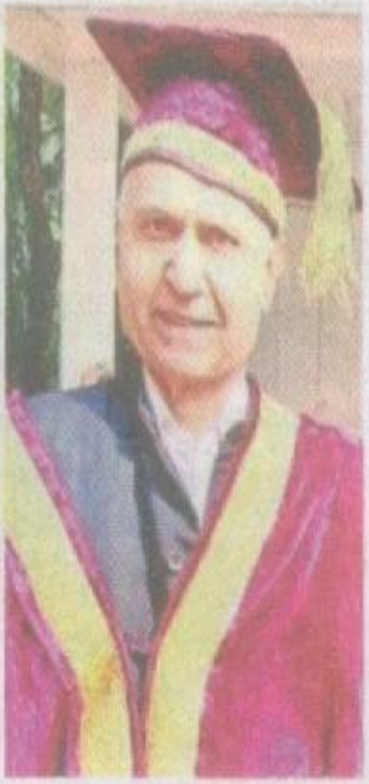

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के 13वें दीक्षा समारोह में फाउंडेशन फार एडवांसिंग साइंस एंड टेक्नोलाजी के सीईओ जयंत कृष्णा को डी.लिट की मानद उपाधि से सम्मानित करते मुख्य अतिथि पद्मभूषण डा. राजेन्द्र सिंह परोदा एवं इतिहासकार रवि भट को भी डी.लिट की मानद उपाधि से किया गया सम्मानित • सौ. यूनिवर्सिटी

November 30, 2021

PAGE-6

नवभारत टाइम्स

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी का 13वां दीक्षांत समारोह

145 को मेडल, 3095 को डिग्री

दीक्षांत में एमटेक की छात्रा मधुरिमा गुप्ता और बीटेक की फरीहा फातिमा रहीं शीर्ष स्कोरर

जयंत कृष्णा और रवि भट्ट को मिली मानद उपाधि।

■ **एनबीटी, लखनऊ:** कुर्सी रोड स्थित इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के 13वें वार्षिक दीक्षांत समारोह में सोमवार को 3095 मेधावियों को डिग्री दी गई और 145 को मेडल देकर सम्मानित किया गया। इसमें 73 गोल्ड और 72 सिल्वर मेडल दिए गए। वहीं, पीएचडी की 33, पीजी की 628 और यूजी की 2218 उपाधियां सम्मिलित हैं। इसके अलावा इनमें 42 एमबीबीएस और 216 डिप्लोमा धारक हैं। एमटेक की छात्रा मधुरिमा गुप्ता और बीटेक की फरीहा फातिमा विवि की शीर्ष स्कोरर रहीं। समारोह में फाउंडेशन फॉर अडवांसिंग साइंस ऐंड टेक्नॉलजी के सीईओ जयंत कृष्णा और अवध के इतिहासकार रवि भट्ट को डॉक्टर ऑफ लेटर्स (ऑनोरिस कांसा) डी.लिट की मानद उपाधि से सम्मानित किया गया।

समारोह में मुख्य अतिथि पद्मभूषण डॉ. राजेंद्र सिंह परोदा ने उपाधि और मेडल पाने वाले विद्यार्थियों को शुभकामनाएं दीं। इस मौके पर विवि के कुलपति प्रो.जावेद मसर्रत ने शैक्षणिक सत्र के परिणामों की घोषणा की। कार्यक्रम में मौजूद भारत में नाइजीरिया गणराज्य के उच्चायुक्त अहमद सुले ने छात्रों को प्रेरित किया। इस मौके पर विवि के संस्थापक और कुलाधिपति प्रो.वसीम अख्तर, प्रो.चांसलर सैयद नदीम अख्तर, कुलसचिव हारिस सिद्दीकी मौजूद रहे।

सेल्फ स्टडी भी जरूरी

लेसा में जेई के पद पर कार्यरत हूं। इलेक्ट्रॉनिक से पीएचडी करने के बाद इसी क्षेत्र में काम करना है। *-आकाश श्रीवास्तव (गोल्ड मेडल)*

निजी हॉस्पिटल में सीटी स्कैन डिपार्टमेंट में कार्यरत हूं। रेडियोलॉजिकल इमेजिंग टेक्नॉलजी में एमएससी कर रही हूं। प्रफेसर बनना है। *-निखत परवीन (गोल्ड मेडल)*

टीसीएस मुंबई में असिस्टेंट सिस्टम इंजिनियर ट्रेंज के पद पर हूं। दो-तीन साल बाद एमबीए करेंगे। *-फरीहा फातिमा (गोल्ड और सिल्वर मेडल)*

गुड़गांव की निजी कंपनी में जॉब कर रही हूं। पीएचडी करके रिसर्च करना है। क्लासरूम की पढ़ाई के साथ सेल्फ स्टडी भी जरूरी है। *-शीब्रा अमीन (गोल्ड मेडल)*

फिजियोथेरेपिस्ट हूं। पीएचडी करके प्रफेसर बनना है। दूसरे बच्चों से कहना है कि अपनी रुचि के हिसाब से सब्जेक्ट की पढ़ाई करनी चाहिए। *-कृति मिश्रा (गोल्ड मेडल)*

निजी कंपनी में साइड इंजिनियर हूं। आगे इसी फील्ड में रहना है। मेरा मानना है कि लक्ष्य निर्धारित करके ही पढ़ाई करनी चाहिए। *-अंजीत सिंह चौहान (गोल्ड मेडल)*

November 30, 2021

लखनऊ, बरेली, मुरादाबाद व हल्द्वानी से प्रकाशित
अमृत विचार
वर्ष 31, अंक 324, पृष्ठ 14, मूल्य : 3 रुपये
एक सम्पूर्ण अखबार

PAGE-5

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी ने मनाया 13वां दीक्षांत समारोह

लखनऊ। इंटीग्रल यूनिवर्सिटी का 13वां दीक्षांत समारोह सोमवार को यूनिवर्सिटी परिसर में आयोजित हुआ। समारोह की शुरुआत यूनिवर्सिटी तराना से हुई। कुलपति प्रो. जावेद मुसर्रत ने इस सत्र के नतीजे घोषित किए। वार्षिक रिपोर्ट भी प्रस्तुत की। भारत में नाइजीरिया के हाइ कमिश्नर अहमद सुले और पद्मभूषण व ट्रस्ट फॉर एडवांसमेंट ऑफ एग्रीकल्चरल साइंसेज (टास) के अध्यक्ष डॉ. राजेन्द्र प्रसाद परोडा बतौर अतिथि मौजूद रहे। सुले ने कहा कि अपने लक्ष्य की प्राप्ति तक कभी भी हार नहीं माननी चाहिए। डॉ. परोडा ने कहा कि दीक्षांत एक ऐसा मौका होता है जब विश्वविद्यालय के छात्र, शिक्षक व अन्य लोग मिलकर उपलब्धियों का उत्सव मनाते हैं। समारोह में 3095 डिग्री वितरित की गईं। इनमें 33 पीएचडी, 628 पीजी डिग्री, 2218 स्नातक की डिग्री और 216 पीजी डिप्लोमा दिए गए। एमटेक की मधुरिता गुप्ता और बीटेक की फारिहा फातिमा विश्वविद्यालय की टॉपर रहीं।

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

November 30, 2021

PAGE-5

हिन्दुस्तान

तरक्की को चाहिए नया नजरिया

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के दीक्षांत समारोह में मेधावियों को दिए गए पदक, विशिष्टजनों को मानद उपाधियों से नवाजा गया

73 गोल्ड और 72 सिल्वर देकर सम्मानित किए गए मेधावी

लखनऊ | वरिष्ठ संवाददाता

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी का 13वां दीक्षांत समारोह सोमवार को यूनिवर्सिटी परिसर में आयोजित किया गया। समारोह की शुरुआत यूनिवर्सिटी तराना से हुई। इसके बाद कुलपति प्रो. जावेद मुसर्रत ने विश्वविद्यालय के इस सत्र के नतीजे घोषित किए। वार्षिक रिपोर्ट भी प्रस्तुत की।

भारत में नाइजीरिया के हाइ कमिश्नर अहमद सुले और पद्मभूषण व ट्रस्ट फॉर एडवांसमेंट ऑफ एग्रीकल्चरल साइंसेज (टास) के अध्यक्ष डॉ. राजेन्द्र प्रसाद परोडा बतौर अतिथि मौजूद रहे। अहमद सुले ने कहा कि अपने लक्ष्य की प्राप्ति तक कभी भी हार नहीं माननी चाहिए। डॉ. परोडा ने कहा कि दीक्षांत एक ऐसा मौका होता है जब विश्वविद्यालय के छात्र, शिक्षक व अन्य लोग मिलकर उपलब्धियों का उत्सव मनाते हैं।

दीक्षांत समारोह में 3095 डिग्री वितरित की गईं। इनमें 33 पीएचडी, 628 पीजी डिग्री, 2218 स्नातक की डिग्री (जिनमें 42 एमबीबीएस भी शामिल रहीं) और 216 पीजी डिप्लोमा दिए गए। एमटेक की मधुरिता गुप्ता और बीटेक की फारिहा फातिमा विश्वविद्यालय की टॉपर रहीं। यहां 73 गोल्ड और 72 सिल्वर मेडल दिए गए। मेडल पाकर सभी के चेहरे चमकने लगे।

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के 13 वें दीक्षांत में सोमवार को मेधावी सम्मानित किए गए।

जयंत कृष्णा, रवि भट्ट को मानद उपाधि दीं

दीक्षांत समारोह में अवध के जाने-माने इतिहासविद रवि भट्ट और फाउंडेशन फॉर एडवांस साइंस एंड टेक्नोलॉजी के सीईओ जयंत कृष्णा को डीलिट की मानद उपाधि से अलंकृत किया गया। इस अवसर पर यूनिवर्सिटी के चांसलर और संस्थापक प्रो. एसडब्ल्यू अख्तर ने छात्रों को उनके इस विशेष दिन पर बधाई दी। इस अवसर पर प्रो-चांसलर डॉ. सैयद नदीम अख्तर, रजिस्ट्रार प्रो. मो. हारिस सिद्दीकी ने भी समारोह को सम्बोधित किया।

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

November 30, 2021

PAGE MyCity-5

अमर उजाला

इंटीग्रल विवि का दीक्षांत समारोह

जीवन में कभी हार न मानें युवा : सुले

लखनऊ। भारत में नाइजीरिया गणराज्य के उच्चायुक्त अहमद सुले ने युवाओं से कहा है कि जीवन में कभी हार नहीं माननी चाहिए। सफलता पाने के लिए ज्यादा से ज्यादा प्रयास करना चाहिए। आगे बढ़ते रहना चाहिए। वह सोमवार को इंटीग्रल यूनीवर्सिटी के 13वें दीक्षांत समारोह को संबोधित कर रहे थे।

समारोह में विश्वविद्यालय में सर्वाधिक अंक प्राप्त करने वाली मधुरिमा गुप्ता एमटेक व फरीहा फातिमा बीटेक को सम्मानित किया गया। समारोह में 73 छात्रों को स्वर्ण तथा 72 को रजत पदक प्रदान किए गए। साथ ही 3095 विद्यार्थियों को डिग्री दी गई। दीक्षांत के मुख्य अतिथि पद्मभूषण डॉ. राजेन्द्र सिंह परोदा ने विश्वविद्यालय द्वारा समाज को एकीकृत करने के लिए किए जा रहे प्रयासों की सराहना की। विश्वविद्यालय के संस्थापक व कुलाधिपति प्रो. वसीम अख्तर ने सफल छात्र-छात्राओं को भविष्य में बेहतर करने के लिए प्रेरित किया। कुलपति प्रो. जावेद मसर्रत ने कहा कि इंटीग्रल यूनीवर्सिटी ने पिछले कुछ वर्षों में काफी विकास किया है। इस अवसर पर फाउंडेशन फॉर एडवांसिंग साइंस एंड टेक्नालॉजी के सीईओ जयंत कृष्णा को डॉक्टर ऑफ लेटर्स (डी.लिट) की मानद उपाधि से सम्मानित किया गया। इससे पहले समारोह की शुरुआत इंटीग्रल तराना से हुई। समारोह में प्रो. चांसलर सैय्यद नदीम अख्तर ने भी समारोह को संबोधित किया। समारोह के बाद शाम को अखिल भारतीय मुशायरा 'शाम-ए-इंटीग्रल' का आयोजन किया गया, जिसमें शायर सबा बलरामपुरी, अब्बास रजा नैयर, तारिक कमर एवं हिलाल बदायुनी ने अपने कलाम से सभी को प्रभावित किया। (माई सिटी रिपोर्टर)

November 30, 2021

PAGE-6

Hindustan Times

{ INTEGRAL UNIVERSITY CONVOCATION }

'Keep pushing yourselves to achieve high levels of success'

HT Correspondent
lkoreportersdesk@htlive.com

Chief executive officer (CEO), Foundation for Advancing Science and Technology, Jayant Krishna receiving Doctor of Letters (Honoris Causa) degree (D. Lit) from Integral University. SOURCED

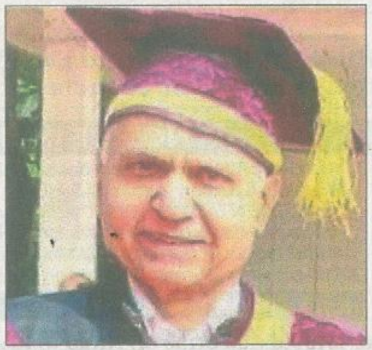

Ravi Bhatt, a historian of Awadh, received Doctor of Letters (Honoris Causa) degree (D. Lit) and (right) Adria Hasan, received Doctorate. SOURCED

LUCKNOW: High Commissioner of the Federal Republic of Nigeria to India, Ahmed Sule, on Monday encouraged students not to give up and to keep pushing themselves to achieve high levels of success.

Speaking at the convocation ceremony of Integral University, Sule said such occasions are important events in which the university recognizes achievements of its graduates.

Padma Bhushan and chairman of TAAS, New Delhi, Dr Rajendra Singh Paroda, congratulated the management for naming the varsity as Integral University because it symbolizes the integration of society in India.

Following the dignitaries' speeches, graduating students pledged to use their knowledge to help the nation on its path to becoming an inclusive and sustainable society.

Jayant Krishna, chief executive officer (CEO), Foundation for Advancing Science and Technology and Ravi Bhatt, an acclaimed historian of Awadh, India, received Doctor of Letters (Honoris Causa) degree (D. Lit) from the university.

Madhurima Gupta (M Tech, electronic circuits and systems) and Fariha Fatima (B Tech, computer science and engineering) were the university's top scorers.

As many as 3,095 degrees were conferred on students, including 33 PhDs, 628 PGs, 2,218 UGs (including 42 MBBS students) and 216 diplomas. Top performers in all departments received 73 gold and 72 silver medals. Chancellor and founder of Integral University, Prof SW Akhtar, congratulated the students, stating that convocation Day is a special day. Dr Syed Nadeem Akhtar, pro-chancellor, highlighted the university's growth and appreciated students' dedication and hard work.

Prof Javed Musarrat, vice-chancellor, Integral University announced the academic session results, citing the institution's history of academic and social excellence. After the convocation, the university hosted an all-India Mushaira titled 'Shaam-e-Integral'.

PAGE-3

the pioneer
LUCKNOW, TUESDAY NOVEMBER 30, 2021; PAGES 12 ₹3

3,095 students conferred degrees at IU convocation

PNS ■ LUCKNOW

As many as 3,095 students were given away degrees and 216 conferred diplomas at the 13th convocation of Integral University held on Monday. Top performers walked away with 73 gold and 72 silver medals.

Ahmed Sule, High Commissioner of the Federal Republic of Nigeria to India, delivered the convocation address while chairman of TAAS, New Delhi, Dr Rajendra Singh Paroda addressed the students and alumni.

Sule encouraged the students not to give up and to keep pushing themselves to achieve success. Paroda said the name of the university symbolises the integration of society.

DLit (Honoris Causa) conferred on Jayant Krishna

Madhurima Gupta (MTech) and Fariha Fatima (BTech) were the university's top-scorers.

Chancellor and founder of Integral University Prof SW Akhtar congratulated and praise the students, saying the convocation heralds a new era of harmony and peace in the midst of diversity.

The university conferred DLit (Honoris Causa) on Jayant Krishna for his contribution to India's science and technology space as well as the skill development sector over a distinguished career of over 35 years across industry, government, think-tanks and non-profit foundations. He is currently the CEO of Foundation for Advancing Science and Technology (FAST India) dedicated to enabling transformation in the science and technology landscape in India.

As one of the early professionals who ventured into India's information technology sector in 1986, Krishna played key global leadership roles at Tata Consultancy Services (TCS). Several lakh illiterates became literate using computer-based functional literacy steered by him in north Indian states. He also directly contributed to large scale IT-ITeS job creation in India.

November 30, 2021

PAGE-8

राष्ट्रीय सहारा

सफलता पाने को हमेशा रहें प्रयासरत

इंटीग्रल यूनीवर्सिटी का 13वां दीक्षांत समारोह संपन्न

लखनऊ (एसएनबी)। इंटीग्रल यूनीवर्सिटी का 13वां दीक्षांत समारोह विश्वविद्यालय के परिसर के कॅन्वोकेशन लॉन में आयोजित किया गया। जिसमें छात्र-छात्राएं एवं शिक्षकों ने पारम्परिक परिधान में भाग लिया। विश्वविद्यालय के कुलपति प्रो. जावेद मसर्रत ने विश्वविद्यालय के विशिष्ठताओं के इतिहास का हवाला देते हुए शैक्षणिक सत्र के परिणामों की घोषणा की। भारत में नाइजेरिया गणराज्य के उच्चायुक्त महामहिम अहमद सले ने दीक्षांत भाषण दिया।

पदमभूषण डा. राजेन्द्र सिंह परोदा ने दीक्षांत समारोह को मुख्य अतिथि के रूप में गरिमा प्रदान की। अहमद सुले ने कहा कि उन्हें हार नहीं माननी चाहिए। पदमभूषण आर. एस. परोदा ने इंटीग्रल यूनीवर्सिटी का नामकरण करने के लिए बधायी दी। दीक्षांत समारोह किसी भी विश्वविद्यालय का वह महत्वपूर्ण कार्यक्रम है जिसमें विश्वविद्यालय अपने स्नातकों, परास्नातकों, शोधार्थियों को उपाधियां देता है।

दीक्षांत समारोह में सीईओ जयन्त कृष्णा एवं ख्याति प्राप्त इतिहासकार रवि भट्ट को डॉक्टर ऑफ लेटर्स डी.लिट की मानद उपाधि से सम्मानित किया गया। मधुरिमा गुप्ता एम.टेक. एवं फरीहा फातिमा बी. टेक, विश्वविद्यालय के शीर्ष स्कोरर रहे। दीक्षांत समारोह में कुल 3095 डिग्रियां प्रदान की गयी जिसमें 33 पीएचडी, 628 पीजी, 2218 यूजी उपाधियां सम्मिलित हैं। इनमें 42 एम.बी.बी.एस. छात्र एवं 216 डिप्लोमा धारक थे। दीक्षांत समारोह में समस्त पाठ्यक्रमों में शीर्ष प्रदर्शन करने वाले 73 छात्रों को स्वर्ण पदक तथा 72 रजत पदक प्रदान किए गए। दीक्षांत समारोह का समापन इंटीग्रल विश्वविद्यालय के संस्थापक एवं कुलाधिपति प्रो. वसीम अख्तर ने किया। उन्होंन सफल छात्र-छात्राओं को आर्शीवाद दिया। प्रो-चांसलर सैयद नदीम अख्तर ने भी समारोह को सम्बोधित किया। विश्वविद्यालय के कुलसचिव हासिस सिद्दीकी ने धन्यवाद ज्ञापित किया।

दीक्षांत समारोह सम्पन्न होने के बाद सायंकाल शाम-ए-इंटीग्रल नामक कार्यक्रम में एक अखिल भारतीय मुशाएरे का आयोजन किया गया। प्रमुख शायरों में सबा बलरामपुरी, अब्बास रज़ा नैयर, तारिक कमर एवं हिलाल बदायुनी जैसे बड़े शाएर उपस्थित रहे।

November 30, 2021

انقلاب

THE INQUILAB

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

CENTRAL LIBRARY
INTEGRAL UNIVERSITY

PAGE-2

انٹگرل یونیورسٹی میں تقریب تقسیم اسناد اور آل انڈیا مشاعرہ کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز): انٹگرل یونیورسٹی کا ۱۳/واں کنووکیشن آج یونیورسٹی کے لان میں منعقد ہوا۔ تقریب کا آغاز یونیورسٹی کے ترانے سے ہوا۔ پروفیسر وائس چانسلر جاوید مسرت نے انٹگرل یونیورسٹی کی تعلیمی اور سماجی افضلیت کی تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے تعلیمی سیشن کے نتائج کا اعلان کیا اور سالانہ تعلیمی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد ۱۱۵۵۴/ ہے جس میں ۱۹/غیر ممالک کے طلباء وطالبات بھی شامل ہیں جبکہ مختلف شعبوں میں سات سو سے زیادہ طلبا وطالبات نے تحقیقی پر کام کیا ہیں۔ تقریب سے نائجیریا کے ہائی کمشنر احمد سولے اور پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے بھی خطاب کیا۔ مہمان خصوصی راجیش پارووڈہ نے اپنے خطاب میں بانی وچانسلر سید وسیم اختر کی ستائش کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر، فاؤنڈیشن فار ایڈوانسنگ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی جینت کرشنا اور مورخ روی بھٹ کو ڈاکٹر آف لیٹرز کی ڈگری سے بھی نوازا گیا۔ یونیورسٹی کی طالبہ مدھوریما گپتا اور فریحہ فاطمہ یونیورسٹی کی ٹاپ اسکورر رہیں۔ تقریب میں طلباء کو دی گئی ڈگریوں کی کل تعداد ۳۰۹۵/تھی، جن میں ۳۳/پی ایچ ڈی، ۶۲۸/پی جی، ۲۲۱۸/یو جی (بشمول ۴۲/ ایم بی بی ایس طلباء) اور ۲۱۶/ ڈپلومہ کے تمام شعبہ جات میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو ۳۷/سونے اور ۲۷/ چاندی کے تمغے دئے گئے۔

بانی وچانسلر انٹگرل یونیورسٹی پروفیسر سید وسیم اختر نے سند یافتگان طالب علموں کی تعریف کرتے ہوئے انہیں مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کے لئے دعائیہ کلمات کہے۔ سید وسیم اختر نے مہتمم دارالعلوم مولانا ڈاکٹر سعید الرحمن اعظمی ندوی کی انٹگرل یونیورسٹی سے وابستگی اور اس کیلئے ان کی گرانقدر خدمات وتعاون کا ذکر کرتے ہوئے مہمان خصوصی راجیش پارووڈہ کا انٹگرل کے ساتھ والہانہ تعلق کا بھی ذکر کیا۔ اس موقع پر تقریب تقسیم اسناد کے ساتھ رسالہ کا اجراء بھی عمل میں آیا۔ آخر میں راجسٹرار یونیورسٹی محمد حارث صدیقی نے مہمانوں اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

کنووکیشن کے اختتام کے بعد ساڑھے تین بجے سے "شام انٹگرل" کے عنوان سے آل انڈیا مشاعرہ کا انعقاد ہوا، جس کا آغاز وسیم راشد نے نعت شریف پیش کر کے کیا۔ مشاعرے میں صبا بلرام پوری، عباس رضا نیر، عمیر منظر، شمس کمال انجم، طارق قمر، ہلال بدایونی، محشر آفریدی اور دیگر شعراء نے شرکت کی۔ پسندیدہ شعر درج ذیل ہیں:

غریبوں کے نوالے اور لقمے چھین لیتے ہیں
وہ انسانوں سے جینے کے سہارے چھین لیتے ہیں
انہیں تم آدمیوں کے کسی خانے میں مت رکھنا
جو ماؤں کے جگر گوشوں سے سائے چھین لیتے ہیں

شمس کمال انجم

کامیاب طلباء کا گروپ فوٹو و مشاعرے میں کلام پیش کرتے ہوئے شاعر

PAGE-3

انٹگرل یونیورسٹی کا 13 واں جلسہ تقسیم اسناد منعقد

مدھوریما گپتا و فریحہ فاطمہ ممتاز طالبات میں شامل، کل ہند مشاعرہ کا بھی اہتمام

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی کا ۱۳ واں کنووکیشن دوشنبہ کو یونیورسٹی کے لان میں منعقد ہوا، جس میں طلباء اور تمام شعبوں کے صدور تقریب تقسیم اسناد کے روایتی لباس میں ملبوس تھے۔ یادگاری تقریب کا آغاز انتہائی سریلے اور دلکش انداز میں پیش کیے گئے یونیورسٹی کے ترانے سے ہوا۔ جس نے نومبر کی گلابی ٹھنڈ میں بکھری ہوئی دھوپ میں سامعین کے دل و دماغ کو مسحور کر دیا۔ پروفیسر جاوید مسرت، وائس چانسلر نے انٹگرل یونیورسٹی کی تعلیمی اور سماجی افضلیت کی تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے تعلیمی سیشن کے نتائج کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ تقریب تقسیم اسناد یقیناً ایک اہم عوامی تقریب ہوتی ہے جس میں یونیورسٹی اپنے فضلاء کی کامیابیوں اور تعلیم کے تئیں ان کی جد و جہد کو سراہتی ہے۔ یونیورسٹی میں دورانِ تعلیم ان کے گذارے ہوئے اوقات کا جشن ہے اور طلباء کے لئے اس اہم موقع کو فیکلٹی، ہم جماعت ساتھیوں اور اہل خاندان اور دوستوں کے ساتھ بانٹنے کا ایک سنہری موقع بھی ہوتا ہے۔

تقریب کو نائجیریا کے ہائی کمشنر احمد سولے نے بھی خطاب کیا۔ مہمان خصوصی راجیش پارووڈہ نے اپنے خطاب میں بانی و چانسلر سید وسیم اختر کی دور اندیش نگاہ اور ان کے جذبہ تعلیم ملک ملت کیلئے بے لوث خدمات کے جذبہ کو سراہتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر جینت کرشنا، چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO)، فاؤنڈیشن فار ایڈوانسنگ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، اور مسٹر روی بھٹ، ہندوستان کے بین الاقوامی شہرت یافتہ مؤرخ، دونوں حضرات کو ڈاکٹر آف لیٹرز (Honoris Causa) D Lit کی ڈگری سے بھی نوازا گیا۔ یونیورسٹی کی طالبہ مدھوریما گپتا (ایم ٹیک (الیکٹرانک سرکٹس اور سسٹمز) اور فریحہ فاطمہ (بی ٹیک کمپیوٹر سائنس اینڈ انجینئرنگ) یونیورسٹی کی ٹاپ اسکوررز رہیں۔ عطا کی گئی ڈگریوں کی کل تعداد 3095 تھی، جس میں 33 پی ایچ ڈی، 628 پی جی، 2218 یو جی (بشمول 142 ایم بی بی ایس طلباء) اور 216 ڈپلومہ۔ تمام شعبہ جات میں بہترین کارکردگی دکھانے والوں نے 73 گولڈ اور 72 چاندی کے تمغے حاصل کیے۔

پروچانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے اپنے خطاب میں کہا کہ سند یافتگان کے لئے گریجویشن کی ڈگر کے معنی ترقی کی راہ پر گامزن ہونے کے ہوتے ہیں، حصول علم کے بعد طلباء کو تعلیمی میدان میں ہمیشہ ترقی کے مراحل کو بدستور طے کرتے رہنا چاہئے ان کی تعلیم کے میدان میں پیش قدمی رکنی نہیں چاہئے۔ سند یافتگان اور فارغ التحصیل طلباء نے عہد کیا کہ وہ اپنے علم کا استعمال کرتے ہوئے ملک میں ایک جامع اور پائیدار معاشرہ کی تشکیل میں معاون و مددگار ثابت ہوں گے۔

بانی و چانسلر انٹگرل یونیورسٹی پروفیسر سید وسیم اختر نے سند یافتگان طالب علموں کی تعریف کرتے ہوئے انہیں مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کے لئے دعائیہ کلمات کہے۔ سید وسیم اختر نے اپنی تقریر میں مہتمم دار العلوم ندوۃ العلما مولانا ڈاکٹر سعید الرحمن اعظمی ندوی کی انیس سو ترانوے سے انٹگرل یونیورسٹی سے وابستگی اور اس کے لئے ان کی گرانقدر خدمات و تعاون کا اجمالی ذکر کرتے ہوئے مہمان خصوصی راجیش پارووڈہ کا انٹگرل کے ساتھ والہانہ تعلق کا بھی ذکر کیا۔ اس موقع پر تقریب تقسیم اسناد رسالہ کا اجراء بھی عمل میں آیا۔ آخر میں رجسٹرار یونیورسٹی محمد حارث صدیقی نے مہمانوں اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور یونیورسٹی کے چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے تقریب کے اختتام پذیر ہونے کا اعلان کیا۔

کنووکیشن کے اختتام کے بعد سہ پہر ساڑھے تین بجے سے 'شامِ انٹگرل' کے عنوان سے ایک آل انڈیا مشاعرہ ہوا۔ یونیورسٹی کا دلکش سبزہ زار اور خوبصورتی سے سجی پر کیف پنڈال میں شام انٹگرل میں شعراء کے مترنم آواز اور ان کی شاعری نے شام اودھ کی یاد تازہ کر دی۔ مشاعرے کا آغاز حسب روایت نعت شریف سے ہوا جس میں مسز وسیم راشد نے ایک خوبصورت نعتیہ کلام پیش کیا۔ مشاعرے میں ملک بھر سے کئی نامور شعراء و شاعرات نے شرکت کی جن میں صبا بلرام پوری، عباس رضا نیر، شمس کمال انجم، طارق قمر، ہلال بدایونی، محشر آفریدی اور دیگر اہم شعراء شامل ہیں۔

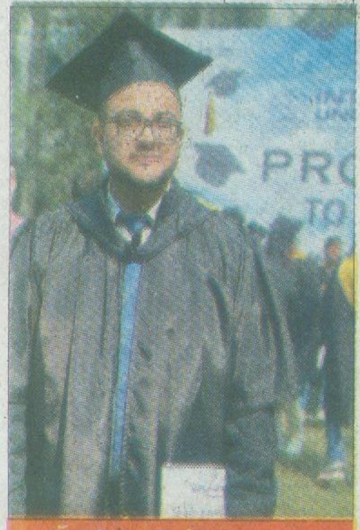

سید امان معروفی کو بی کام آنرس کی ڈگری سے سرفراز کیا گیا

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

November 30, 2021

PAGE-5

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
روزنامہ راشٹریہ سہارا
RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

کنووکیشن یقیناً ایک اہم عوامی تقریب ہوتی ہے: جاوید مسرت

انٹیگرل یونیورسٹی میں جلسۂ تقسیم اسناد و آل انڈیا مشاعرہ

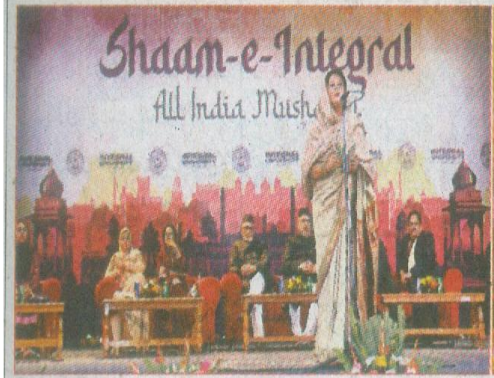

لکھنؤ: انٹیگرل یونیورسٹی کے کنووکیشن میں سند یافتگان اور شام انٹیگرل کے عنوان سے ہونے والے آل انڈیا مشاعرے کا ایک منظر۔

لکھنؤ (ایس این بی)

انٹیگرل یونیورسٹی کا 13 واں کنووکیشن آج پیر کو ہوا جس میں طلبہ اور تمام شعبہ کے صدور تقریب تقسیم اسناد کے روایتی لباس میں ملبوس تھے۔ تقریب کا آغاز یونیورسٹی کے ترانے سے ہوا۔ پروفیسر جاوید مسرت وائس چانسلر نے انٹیگرل یونیورسٹی کی تعلیمی و سماجی افضلیت کی تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے تعلیمی سیشن کے نتائج کا اعلان کیا۔ انھوں نے کہا کہ تقریب تقسیم اسناد یقیناً ایک اہم عوامی تقریب ہوتی ہے جس میں یونیورسٹی اپنے فضلاء کی کامیابیوں اور تعلیم کے تئیں ان کی جدوجہد کو سراہتی ہے۔ یونیورسٹی میں دوران تعلیم ان کے گذارے ہوئے اوقات کا جشن ہے۔

انھوں نے یونیورسٹی کی سالانہ تعلیمی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلباء و طالبات کی تعداد 11554 ہے جس میں 19 غیر ممالک کے طلباء و طالبات بھی شامل ہیں جبکہ مختلف شعبوں میں 700 سے زیادہ طلباء و طالبات تحقیق میں مشغول ہیں۔ تقریب کو نائیجیریا کے ہائی کمشنر احمد سولے نے بھی خطاب کیا۔

مہمان خصوصی راجیش پاروڈہ نے اپنے خطاب میں بانی و چانسلر سید وسیم اختر کی دور اندیش نگاہ اور ان کے جذبہ تعلیم، ملک و ملت کیلئے بے لوث خدمات کے جذبہ کو سراہتے ہوئے انھیں مبارکباد پیش کی۔ یونیورسٹی کے زراعتی شعبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے رہتے ہوئے ملک میں غذائی اجناس کی کمی قابل تشویش بات ہے۔ اس موقع پر جینت کرشنا چیف ایگزیکٹیو افسر فاؤنڈیشن فار ایڈوانسنگ سائنس اینڈ ٹکنالوجی اور روی بھٹ ہندوستان کے بین الاقوامی شہرت یافتہ مؤرخ کو ڈاکٹر آف لیٹرز کی ڈگری سے بھی نوازا گیا۔ یونیورسٹی کی طالبہ مدھوریما گپتا (ایم ٹیک الیکٹرانک سرکٹس و سسٹمز) اور فریحہ فاطمہ (بی ٹیک کمپیوٹر سائنس اینڈ انجینئرنگ) یونیورسٹی کی ٹاپ اسکورر رہیں۔ تقریب میں کل 3095 طلبہ کو ڈگری پیش کی گئی جس میں 33 پی ایچ ڈی، 628 پی جی، 2218 یو جی (بشمول 142 ایم بی بی ایس طلباء) اور 216 ڈپلومہ شامل تھے۔ تمام شعبہ جات میں بہترین کارکردگی دکھانے والوں نے 73 گولڈ اور 72 چاندی کے تمغے حاصل کئے۔

بانی و چانسلر انٹیگرل یونیورسٹی پروفیسر سید وسیم اختر نے سند یافتگان طلبہ کی تعریف کرتے ہوئے انھیں مبارکباد پیش کی اور ان کے روشن مستقبل کیلئے دعائیہ کلمات کہے۔ سید وسیم اختر نے اپنی تقریر میں مہتمم دارالعلوم مولانا ڈاکٹر سعید الرحمن اعظمی ندوی کی 1993 سے انٹیگرل یونیورسٹی سے وابستگی اور اس کیلئے ان کی گرانقدر خدمات و تعاون کا اجمالی ذکر کرتے ہوئے مہمان خصوصی راجیش پاروڈہ کے انٹیگرل کے ساتھ والہانہ تعلق کا بھی ذکر کیا۔ پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے اپنے خطاب میں کہا کہ سند یافتگان کیلئے گریجویشن کی ڈگری کے معنی ترقی کی راہ پر گامزن ہونے کے ہوتے ہیں، حصول علم کے بعد طلبہ کو تعلیمی میدان میں ہمیشہ ترقی کے مراحل کو بدستور طے کرتے رہنا چاہئے، ان کی تعلیم کے میدان میں پیش قدمی رکنی نہیں چاہئے۔ اس موقع پر تقریب تقسیم اسناد رسالہ کا اجراء بھی عمل میں آیا۔ فارغ التحصیل طلباء و طالبات نے حلف لیا کہ وہ ملک میں ایک جامع اور پائیدار معاشرہ تشکیل دینے میں ہر ممکن تعاون کریں گے۔ آخر میں رجسٹرار یونیورسٹی محمد حارث صدیقی نے مہمانوں و حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

کنووکیشن کے بعد 3:30 بجے سے ”شام انٹیگرل“ کے عنوان سے ایک آل انڈیا مشاعرہ ہوا جس کا آغاز وسیم راشد کے ایک خوبصورت نعتیہ کلام سے ہوا۔ مشاعرے میں ملک بھر سے کئی نامور شعراء و شاعرات نے شرکت کی جن میں صبا بلرامپوری، عباس رضا نیر، شمس کمال انجم، طارق قمر، ہلال بدایونی، محشر آفریدی، عمیر منظر و دیگر اہم شعراء شامل ہیں۔

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

November 30, 2021

WEBSITE : www.sahafat.in

روزنامہ صحافت لکھنؤ

SAHAFAT URDU DAILY, LUCKNOW
ED FROM LUCKNOW, DELHI, MUMBAI & DEHRADUN

PAGE-8

انٹگرل یونیورسٹی میں تقریب تقسیم اسناد اور آل انڈیا مشاعرہ

لکھنؤ : انٹگرل یونیورسٹی کا ۱۳واں کنووکیشن 29 نومبر کو یونیورسٹی کے لان میں منعقد ہوا، جس میں طلباء اور تمام شعبہ کے صدور تقریب تقسیم اسناد کے روایتی لباس میں ملبوس تھے۔ یادگاری تقریب کا آغاز انتہائی سریلے اور دلکش انداز میں پیش کیے گئے یونیورسٹی کے ترانے سے ہوا۔ جس نے نومبر کی گلابی ٹھنڈ بکھری ہوئی دھوپ میں سامعین کے دل و دماغ کو مسحور کردیا۔ پروفیسر جاوید مسرت، وائس چانسلر نے انٹگرل یونیورسٹی کی تعلیمی اور سماجی افضلیت کی تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے تعلیمی سیشن کے نتائج کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ تقریب تقسیم اسناد یقیناً ایک اہم عوامی تقریب ہوتی ہے جس میں یونیورسٹی اپنے فضلاء کی کامیابیوں اور تعلیم کے تئیں ان کی جدجہد کو سراہتی کرتی ہے یونیورسٹی میں دورانِ تعلیم ان کے گذارے ہوئے اوقات کا جشن ہے اور طلباء کے لئے اس اہم موقع کو فیکلٹی، ہم جماعت ساتھیوں اور اہل خاندان اور دوستوں کے ساتھ بانٹنے کا ایک سنہری موقع بھی ہوتا ہے۔ وائس چانسلر انٹگرل یونیورسٹی جاوید مسرت نے یونیورسٹی کی سالانہ تعلیمی رپورٹ پیش کی انہوں نے کہا کہ اس وقت یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبا و طبات کی تعداد ۱۱۵۵۴ ہے جس میں ۱۹ غیر ممالک کے طلباء وطالبات بھی شامل ہیں جبکہ مختلف شعبوں میں سات سو سے زیادہ طلبا و طالبات تحقیقی میں مشغول ہیں۔ تقریب کو نائجیریا کے ہائی کمشنر جناب احمد سولے نے بھی خطاب کیا۔ مہمان خصوصی جناب راجیش پارووڈہ نے اپنے خطاب میں بانی وچانسلر سید وسیم اختر کی دوراندیش نگاہ اور ان کے جذبہ تعلیم ملک ملت کیلئے بے لوث خدمات کے جذبہ کو سراتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی۔ یونیورسٹی کے زراعتی شعبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے رہتے ہوئے ملک میں غذائی اجناس کی کمی قابل تشویش بات ہے۔ اس موقع پر جناب جینت کرشنا، چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO)، فاؤنڈیشن فار ایڈوانسنگ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، اور مسٹر رومی بھٹ، ہندوستان کے بین الاقوامی شہرت یافتہ مورخ، دونوں حضرات کو ڈاکٹر آف لیٹر (Honoris Causa) D. Lit کی ڈگری سے بھی نوازا گیا۔

یونیورسٹی کی طالبہ مدھوریما گپتا (ایم ٹیک (الیکٹرانک سرکٹس اور سسٹمز) اور فریحہ فاطمہ (بی ٹیک کمپیوٹر سائنس اینڈ انجینئرنگ) یونیورسٹی کی ٹاپ اسکورر رہیں۔ عطا کی گئی ڈگریوں کی کل تعداد 3095 تھی، جس میں 33 پی ایچ ڈی 628 پی جی 2218 یو جی (بشمول 142 ایم بی بی ایس طلباء) اور 216 ڈپلومہ۔ تمام شعبہ جات میں بہترین کارکردگی دکھانے والوں نے 73 گولڈ اور 72 چاندی کے تمغے حاصل کیے۔ پروچانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے اپنے خطاب میں کہا کہ سند یافتگان کے لئے گریجویشن کی ڈگری کے معنی ترقی کی راہ پر گامزن ہونے کے ہوتے ہیں، حصول علم کے بعد طلباء کو تعلیمی میدان میں ہمیشہ ترقی کے مراحل کو بدستور طے کرتے رہنا چاہئے ان کی تعلیم کے میدان میں پیش قدمی رکنی نہیں چاہئے۔ بانی وچانسلر انٹگرل یونیورسٹی پروفیسر سید وسیم اختر نے سند یافتگان طالب علموں کی تعریف کرتے ہوئے انہیں مبارکباد دی۔ اور ان کے روشن مستقبل کے لئے دعائیہ کلمات کہے۔ سید وسیم اختر نے اپنی تقریر میں مہتمم دارالعلوم مولانا ڈاکٹر سعید الرحمن اعظمی ندوی صاحب کی انٹگرل یونیورسٹی سے وابستگی اور اس کے لئے ان کی گرانقدر خدمات وتعاون کا اجمالی ذکر کیا۔ اس موقع پر تقریب تقسیم اسناد رسالہ کا اجراء بھی عمل میں آیا۔ اخیر میں راجسٹرار یونیورسٹی جناب محمد حارث صدیقی نے مہمانوں اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور یونیورسٹی کے چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے تقریب کے اختتام پذیر ہونے کا اعلان کیا۔ کنووکیشن کے اختتام کے بعد "شام انٹگرل" کے عنوان سے آل انڈیا مشاعرہ ہوا یونیورسٹی کا دلکش سبزہ زار اور خوبصورتی سے سجی پرکیف پنڈال میں شام انٹگرل میں شعراء کے مترنم آواز اور ان شاعری نے شام اودھ کی یاد تازہ کردی۔ مشاعرے کا آغاز حسب روایت نعت شریف سے ہوا جس میں محترمہ وسیم راشد نے ایک خوبصورت نعتیہ کلام پیش کیا۔ اس مشاعرے میں ملک بھر سے کئی نامور شعراء وشاعرات نے شرکت کی جن میں صبا بلرام پوری، عباس رضا نیئر، شمس کمال انجم، طارق قمر، ہلال بدایونی، محشر آفریدی اور دیگر اہم شعراء شامل ہیں۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

November 30, 2021

روزنامہ
اخبار مشرق
لکھنؤ
Lucknow • Delhi • Kolkata • Ranchi • Bhopal • Srinagar • Asansol • Siliguri
AKHBAR-E-MASHRIQ

PAGE-8

انٹگرل یونیورسٹی میں 13ویں عظیم الشان تقریب تقسیم اسناد اور مشاعرہ

لکھنؤ: 29 نومبر (ایجنسی) انٹگرل یونیورسٹی کا 13واں جلسہ تقسیم اسناد آج دوشنبہ کو یونیورسٹی کے سبزہ زار پر ہوا، جس میں طلباء اور تمام شعبہ کے صدور تقریب تقسیم اسناد کے روایتی لباس (گاؤن) میں ملبوس تھے۔ یادگاری تقریب کا آغاز انتہائی سریلے اور دلکش انداز میں پیش کیے گئے یونیورسٹی کے ترانے سے ہوا۔ جس نے نومبر کی گلابی ٹھنڈ بکھری ہوئی دھوپ میں سامعین کے دل ودماغ کو مسحور کردیا۔ پروفیسر جاوید مسرت، وائس چانسلر نے انٹگرل یونیورسٹی کی تعلیمی اور سماجی افضلیت کی تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے تعلیمی سیشن کے نتائج کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ تقریب تقسیم اسناد یقیناً ایک اہم عوامی تقریب ہوتی ہے جس میں یونیورسٹی اپنے فضلاء کی کامیابیوں اور تعلیم کے تئیں ان کی جدوجہد کو سراہتی کرتی ہے یونیورسٹی میں دورانِ تعلیم ان کے گذارے ہوئے اوقات کا جشن ہے اور طلباء کے لئے اس اہم موقع کو فیکلٹی، ہم جماعت ساتھیوں اور اہل خاندان اور دوستوں کے ساتھ بانٹنے کا ایک سنہری موقع بھی ہوتا ہے۔

وائس چانسلر انٹگرل یونیورسٹی جاوید مسرت نے یونیورسٹی کی سالانہ تعلیمی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبا وطبات کی تعداد ۱۱۵۵۴ ہے جس میں ۱۹ غیر ممالک کے طلباء وطالبات بھی شامل ہیں۔ تقریب کو نائجیریا کے ہائی کمشنر احمد سولے نے بھی خطاب کیا۔ مہمان خصوصی راجیش پارودہ نے اپنے خطاب میں بانی وچانسلر سید وسیم اختر کی دور اندیش نگاہ اور ان کے جذبہ تعلیم ملک ملت کیلئے بے لوث خدمات کے جذبہ کو سراتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی۔

اس موقع پر جینت کرشنا، چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO)، فاؤنڈیشن فار ایڈوانسنگ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، اور مسٹر روی بھٹ، ہندستان کے بین الاقوامی شہرت یافتہ مورخ، دونوں کو ڈاکٹر آف لیٹرز D.(Honoris Causa) Lit کی ڈگری سے بھی نوازا گیا۔ یونیورسٹی کی طالبہ مدھوریما گپتا (ایم ٹیک (الیکٹرانک سرکٹس اور سسٹمز) اور فریحہ فاطمہ (بی ٹیک کمپیوٹر سائنس اینڈ انجینئرنگ) یونیورسٹی کی ٹاپ اسکورر رہیں۔ عطا کی گئی ڈگریوں کی کل تعداد 3095 تھی، جس میں 33 پی ایچ ڈی، 628 پی جی، 2218 یو جی (بشمول 142 ایم بی بی ایس طلبائ) اور 216 ڈپلومہ۔ تمام شعبہ جات میں بہترین کارکردگی دکھانے والوں نے 73 گولڈ اور 72 چاندی کے تمغے حاصل کیے۔

پروچانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے اپنے خطاب میں کہا کہ سند یافتگان کے لئے گریجویشن کی ڈگر کے معنی ترقی کی راہ پر گامزن ہونے کے ہوتے بانی وچانسلر انٹگرل یونیورسٹی پروفیسر سید وسیم اختر نے سند یافتگان طالب علموں کی تعریف کرتے ہوئے انہیں مبارکباد دی۔ اور ان کے روشن مستقبل کے لئے دعائیہ کلمات کہے۔ سید وسیم اختر نے اپنی تقریر میں مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلما مولانا ڈاکٹر سعید الرحمن اعظمی ندوی کی 1993 سے انٹگرل یونیورسٹی سے وابستگی اور اس کے لئے ان کی گرانقدر خدمات وتعاون کا ذکر کرتے ہوئے مہمان خصوصی راجیش پارودہ کا انٹگرل کے ساتھ والہانہ تعلق کا بھی ذکر کیا۔

اس موقع پر تقریب تقسیم اسناد رسالہ کا اجراء بھی ہوا۔ فارغ التحصیل طلباء وطالبات نے عہد کیا کہ وہ اپنے علم کا استعمال کرتے ہوئے حلف لیا کہ وہ ملک میں ایک جامع اور پائیدار معاشرہ تشکیل دینے میں ہر ممکن تعاون کریں گے۔ اخیر میں راجسٹرار یونیورسٹی محمد حارث صدیقی نے مہمانوں اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

کنووکیشن کے اختتام کے بعد ساڑھے تین بجے سے "شام انٹگرل" کے عنوان سے ایک عظیم الشان آل انڈیا مشاعرہ ہوا۔ مشاعرے کا آغاز حسب روایت نعت شریف سے ہوا جس میں وسیم راشد نے ایک خوبصورت نعتیہ کلام پیش کیا، جس کا مطلع ہے۔

سخن کی داد خدا سے وصول کرتی ہے
زبان جب بھی نعت رسول پاک کرتی ہے

اس مشاعرے میں ملک بھر سے کئی نامور شعراء وشاعرات نے شرکت کی جن میں صبا بلرام پوری، عباس رضا نیئر، شمس کمال انجم، طارق قمر، ہلال بدایونی، محشر آفریدی اور دیگر اہم شعراء شامل ہیں چند بہترین اشعار جن کو سامعین نے بہت پسند کیا اور دل کھول کر داد تحسین پیش کی۔

December 7, 2021

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
U DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی کے زرعی شعبہ میں یونٹ ٦ کا افتتاح

لکھنؤ (پریس ریلیز) گذشتہ ٢٩ نومبر کو انٹگرل یونیورسٹی کی ١٣ ویں تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر انٹگرل انسٹی ٹیوٹ ایگریکلچر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی تدریسی کاشت کی (یونٹ ٦) این اے ڈی ای پی، ازولا اور ورمی کمپوسٹ یونٹس کا افتتاح مہمان خصوصی پدم بھوشن ڈاکٹر راجندر سنگھ پروڈہ اور نائیجریا کے ہائی کمشنر برائے ہندوستان عالی احمد سولے کی موجودگی میں ہوا ناڈیپ نامیاتی کھاد بنانے کا ایک ایسا طریقہ ہے جس کو بنانے میں نامیاتی مواد کے وسیع تر وسائل جیسے فصل کی باقیات، گھاس پات، جنگل اور باورچی خانہ کے فضلہ وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اجولا چاول اگانے کے لئے دستیاب نائٹروجن کھاد کی مقدار میں خاطر خواہ اضافہ کرتا ہے اور اسے ہزاروں سالوں سے چاول کی پیداوار میں اضافے کے لئے سبز نائٹروجن کھاد کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اس میں پانی میں محول ہوجانے والے غذائی اجزاء ہوتے ہیں اور یہ ایک بہترین غذائیت سے بھرپور نامیاتی کھاد اور مٹی کی کیفیت ہے۔ اس لیے ناڈیپ، ازولا اور ورمی کمپوسٹ نامیاتی پیداوار کے لیے مفید ہیں۔ یہ آئی آئی اے ایس ٹی کی جانب سے قرب وجوار کے طلبہ اور کاشتکاروں میں نامیاتی کاشتکاری کے سلسلے میں بیداری پیدا کرانے اور اور حوصلہ افزائی کے لیے ایک پہل ہے۔ تقریب کا اختتام امید اور خوشی کی کرن کے ساتھ ہوا جو بلا شبہ آنے والے برسوں میں انٹگرل یونیورسٹی کے طلباء اور اساتذہ کے لیے حوصلہ افزا ثابت ہوگی۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

December 23, 2021

the pioneer

PAGE-8

VISIT

Integral University hosted Chairman of National Council for Minority Education Institutions Justice Narendra Kumar Jain, who was on an official visit, on Wednesday. He was accorded a warm welcome by Vice-Chancellor Javed Musarrat and Pro-Vice-Chancellor Aqil Ahmed. Justice Jain was accompanied by Vimla Jain, Secretary of National Commission for Minority Education Institutions Manoj Kumar Kejriwal, and District Minorities Officer Sone Kumar. Justice Jain also visited facilities such as labs, workshops, library, and medical college.

PAGE-4

stan Times

NCMEI chairman visits Integral University

LUCKNOW: Chairman of National Commission for Minority Educational Institutions (NCMEI) Justice Narendra Kumar Jain visited Integral University on Wednesday along with secretary, commission for minority education Institutions, and Soha Kumar, district minority officer. Vice Chancellor Prof Javed Musarrat and pro vice chancellor Prof Aqil Ahmad along with the deans and directors welcomed to the guests. The vice chancellor presented a brief introduction on the establishment and function of the University.

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

December 23, 2021

انقلاب
THE INQUILAB
PAGE-2

انٹیگرل یونیورسٹی میں جسٹس نریندر کمار جین کی آمد

قومی کونسل برائے اقلیتی تعلیمی ادارے کے چیئرمین کی ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی

یونیورسٹی کے مرکزی آڈیٹوریم کے باہر مہمانوں کے ساتھ گروپ پوز دیتے ہوئے وائس چانسلر، پرووائس چانسلر، رجسٹرار و دیگر

لکھنؤ (پریس ریلیز): قومی کونسل برائے اقلیتی تعلیمی ادارے، حکومت ہند کے چیئرمین جسٹس نریندر کمار جین نے بدھ کے روز تعلیمی سماجی اور ثقافتی مقصد کے تحت انٹیگرل یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت اور پرووائس چانسلر پروفیسر عقیل احمد نے مرکزی آڈیٹوریم میں ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر ان کے ساتھ وملا جین اور منوج کمار کھجر یوال، سیکریٹری قومی کونسل برائے اقلیتی تعلیمی ادارے جبکہ سونو کمار بحیثیت ضلع اقلیتی افسر بھی موجود تھے۔

ڈاکٹر نیلانجن مکھرجی، ڈائریکٹر، سی سی جی اینڈ ڈی، انٹیگرل یونیورسٹی نے مہمانوں کا تعارف کراتے ہوئے یونیورسٹی کی ہمہ جہتی سرگرمیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مہمانوں نے یونیورسٹی کے نظریے اور اعلیٰ مشن اور تعلیم کے تئیں سنجیدہ کوششوں کی تعریف کی۔ پروگرام کے آغاز میں وائس چانسلر، پرووائس چانسلر اور رجسٹرار نے مہمانوں کو گلدستہ اور یادگاری نشان پیش کئے۔ پروگرام میں یونیورسٹی کے اعلیٰ عہدیداران، مختلف شعبوں کے ڈین اور ڈائریکٹرز موجود تھے۔ اس موقع پر جسٹس جین نے یونیورسٹی کے ذریعہ مہیا کرائی گئی تمام سہولیات کا جائزہ لیا، مختلف شعبوں کی لیب، مرکزی لائبریری، ورکشاپ اور میڈیکل کالج کا معائنہ بھی کیا۔ انہوں نے آخر میں یونیورسٹی کے ذریعہ طلبہ کے لئے مہیا کرائی گئی تمام سہولیات کی تعریف کی اور ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

December 23, 2021

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
URDU DAILY AAG LUCKNOW

CENTRAL LIBRARY INTEGRAL UNIVERSITY LKO.

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی میں جسٹس نریندر کمار جین کی آمد

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی کے لیے یہ ایک اہم موقع تھا جب جسٹس نریندر کمار جین جیسی اہم شخصیت نے تعلیمی سماجی اور ثقافتی مقصد کے تحت یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت اور پرووائس چانسلر پروفیسر عقیل احمد نے یونیورسٹی کے مرکزی آڈیٹوریم میں ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر ان کے ساتھ محترمہ وملا جین اور منوج کمار کجریوال -سیکریٹری برائے نیشنل کونسل، مائینارٹیز ایجوکیشن، جبکہ سونو کمار بحیثیت ضلع اقلیتی افسر بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر نیلانجن مکھرجی، ڈائریکٹر، بی سی جی اینڈ ڈی- انٹگرل یونیورسٹی نے مہمانوں کا تعارف کراتے ہوئے یونیورسٹی کی ہمہ جہتی سرگرمیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مہمانوں نے یونیورسٹی کے نظریے اور اعلیٰ مشن اور تعلیم کے تئیں سنجیدہ کوششوں کو سراہا۔ پروگرام کی شروعات میں وائس چانسلر، پرووائس چانسلر اور رجسٹرار نے گلہائے عقیدت اور یادگاری نشان پیش کیے۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے اعلیٰ عہدے داران، ڈینز، ڈائریکٹرس موجود تھے۔ پروگرام کے اختتام پر جسٹس جین نے یونیورسٹی کے ذریعہ مہیا کرائی گئی تمام سہولیات کا جائزہ لیا مختلف شعبوں کی لیب، مرکزی لائبریری، ورکشاپس اور میڈیکل کالج کا معائنہ بھی کیا۔ انہوں نے آخر میں یونیورسٹی کے ذریعہ طلباء کے لئے مہیا کرائی گئی تمام سہولیات کو سراہا اور ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

December 23, 2021

अमर उजाला

PAGE MyCity-5

राष्ट्रीय अल्पसंख्यक आयोग के अध्यक्ष ने इंटीग्रल विवि का किया दौरा

इंटीग्रल विवि में मौजूद राष्ट्रीय अल्पसंख्यक आयोग के अध्यक्ष। - संवाद

लखनऊ। राष्ट्रीय अल्पसंख्यक आयोग, शिक्षण संस्थान, भारत सरकार के अध्यक्ष न्यायमूर्ति नरेंद्र कुमार जैन ने बुधवार को कुर्सी रोड स्थित इंटीग्रल विश्वविद्यालय का दौरा किया। उन्होंने विवि की प्रयोगशालाओं, कक्षाओं, केंद्रीय पुस्तकालय और मेडिकल कॉलेज आदि का भ्रमण किया और उपलब्ध संसाधनों की प्रशंसा की। न्यायमूर्ति जैन के साथ सचिव, राष्ट्रीय अल्पसंख्यक शैक्षणिक संस्था आयोग मनोज कुमार केजरीवाल, जिला अल्पसंख्यक अधिकारी सोने कुमार और विमला जैन भी मौजूद रहीं। विवि के कुलपति प्रो. जावेद मुसर्रत, प्रति कुलपति प्रो. अकील अहमद और कुलसचिव प्रो. मोहम्मद हारिस सिद्दीकी ने अतिथियों को स्मृति चिन्ह भेंट किया। सीसीजी एंड डीके निदेशक डॉ. नीलांजन मुखर्जी ने विवि के इतिहास और यहां संचालित विभिन्न पाठ्यक्रमों के बारे में बताया। इस अवसर पर सभी विभागों के निदेशक और संकायाध्यक्ष उपस्थित रहे। (माई सिटी रिपोर्टर)

NBT नवभारत टाइम्स

www.navbharatgold.com

PAGE-4

न्यायमूर्ति नरेंद्र कुमार जैन ने किया इंटीग्रल यूनिवर्सिटी का दौरा

■एनबीटी, लखनऊ: राष्ट्रीय अल्पसंख्यक आयोग शिक्षण संस्थान के अध्यक्ष न्यायमूर्ति नरेंद्र कुमार जैन ने बुधवार को इंटीग्रल यूनिवर्सिटी का दौरा किया। इस दौरान राष्ट्रीय अल्पसंख्यक शैक्षणिक संस्था आयोग के सचिव मनोज कुमार केजरीवाल, अल्पसंख्यक अधिकारी सोने कुमार और विमला जैन भी मौजूद रहे। इस दौरान निदेशक डॉ. नीलांजन मुखर्जी ने यूनिवर्सिटी का इतिहास बताया तो कुलपति प्रो. जावेद मुसर्रत, प्रति कुलपति प्रो. अकील अहमद और कुलसचिव प्रो मोहम्मद हारिस सिद्दीकी ने अतिथियों को स्मृति चिह्न देकर सम्मानित किया।

December 23, 2021

दैनिक जागरण inext

PAGE-11

गुणवत्तापूर्ण शिक्षा के लिए इंटीग्रल यूनि. की सराहना

PIC: DAINIK JAGRAN-I NEXT

lucknow@inext.co.in

एनसीएमईआई के अध्यक्ष न्यायमूर्ति नरेंद्र जैन ने ने किया दौरा

LUCKNOW (22 Dec): राष्ट्रीय अल्पसंख्यक शैक्षणिक संस्थान आयोग एनसीएमईआई के अध्यक्ष न्यायमूर्ति नरेंद्र कुमार जैन ने बुधवार को इंट्रीग्रल यूनिवर्सिटी का दौरा किया. इस अवसर पर उनके साथ अल्पसंख्यक शिक्षा संस्थानों के सचिव और जिला अल्पसंख्यक अधिकारी सोहा कुमार मौजूद रहे. इस अवसर पर यूनिवर्सिटी के वीसी प्रो. जावेद मुसर्रत और प्रो-वीसी प्रो. अकील अहमद के साथ डीन और विभिन्न विभागों के निदेशक मौजूद रहे. इस अवसर पर वीसी ने आयोग के अध्यक्ष को यूनिवर्सिटी की स्थापना और कार्य के बारे में संक्षिप्त परिचय प्रस्तुत किया है. उन्होंने बताया कि इंटीग्रल यूनिवर्सिटी की स्थापना इंटीग्रल यूनिवर्सिटी एक्ट, 2004 के तहत यूपी अल्पसंख्यक यूनिवर्सिटी के रूप में राज्य सरकार और यूजीसी अधिनियम 1956 के 12 बी के तहत की गई है. मौजूदा समय में यूनिवर्सिटी में 13 संकाय और 45 विभाग हैं जो इंजीनियरिंग और प्रौद्योगिकी, जैविक विज्ञान, चिकित्सा, फार्मेसी, शिक्षा, सामाजिक सहित विभिन्न विषयों में 100 से अधिक पाठ्यक्रम संचालित है. जिसमें 23 देशों के दो सौ छात्रों सहित बारह सौ से अधिक छात्र यूनिवर्सिटी में पढ़ रहे हैं.

December 23, 2021

दैनिक जागरण

PAGE-11

बुधवार को इंटीग्रल विश्वविद्यालय में अध्यक्ष राष्ट्रीय अल्पसंख्यक आयोग शिक्षण संस्थान अधिकारी न्यायमूर्ति नरेंद्र कुमार जैन ने अधिकारिक निरीक्षण किया। इस दौरान सचिव राष्ट्रीय अल्पसंख्यक शैक्षणिक संस्था आयोग मनोज कुमार केजरीवाल, जिला अल्पसंख्यक अधिकारी सोने कुमार एवं विमला जैन भी उपस्थित रहीं • सौ. विश्वविद्यालय

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

December 31, 2021

PAGE-9

CENTRAL LIBRARY IIMS & R

THE INQUILAB

انقلاب

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

دور اندیش، درویش صفت، پیکر علم و دانش اور پیام انسانیت کے داعی مولانا علی میاںؒ

پروفیسر سید وسیم اختر

کی غیر متنازع شخصیت کا ہمہ جہتی تعارف اس محدود فارمیٹ پر قلم بند کرنا بندۂ ناچیز کے لئے کسی دشوار گزار وادی طے کرنے کے مترادف ہے ۔ یقیناً قابل مبارکباد ہیں منتظمین روزنامہ ''انقلاب'' کہ بیسویں صدی کی عظیم شخصیت کے اکیسویں یوم وفات کے موقع پر ''مولانا سید ابوالحسن علی ندوی'' سے منسوب خصوصی ضمیمہ کی اشاعت ہو رہی ہے۔ نیز قارئین روزنامہ کے لئے یہ ایک گراں قدر موقع ہے کہ مولانا محترم کی عہد ساز شخصیت سے متعارف ہوں۔

محترم حضرت گرامی کی دلنواز شخصیت کے تابندہ نقوش آج بھی میرے لئے نشان راہ ہیں۔ میرے علمی خانوادہ سے ان کے گہرے روابط، ندوۃ العلماء سے میرے اسلاف کے جسمانی و روحانی رشتوں کی وجہ سے ان کی ناقابل فراموش شفقتیں، دست سرپرستی اور پرخلوص دعائیں آج بھی میری زندگی کا غیر متبادل اور حسین سرمایہ ہیں۔

میری ابتدائی تعلیم دار العلوم ندوۃ العلماء میں ہوئی۔ ماڈرن اور ہائر ایجوکیشن کیلئے جامعہ ملیہ اور حیدرآباد میں تعلیمی مراحل طے کرنے کے بعد ندوۃ العلماء میں سائنس وعلوم جدیدہ کے فروغ کیلئے تدریسی فرائض انجام دیئے۔ یہ مدت گو مختصر تھی لیکن زندگی کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔

ندوۃ العلماء کے قیام کے مقاصد میں سے ایک اہم مقصد یہ بھی تھا کہ ادب برائے ادب ہی نہیں بلکہ ادب برائے زندگی بھی ہو۔ میرا محدود مطالعہ اگر اس بات کی اجازت دے تو یہ بات بصراحت اور شرح صدر کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ مولانا محترم ہمیشہ ندوۃ العلماء کے نصاب تعلیم میں حسب ضرورت اور جدید تقاضوں کے مدنظر ترمیم کے عملاً قائل تھے۔ اس ماڈرنزم کے حامی تھے جو زندگی کے مسائل حل کر سکے۔ وہ چاہتے تھے کہ جدید نسل اسلامی ورثہ سے آشنا رہے اور جدید علوم وفنون کے افق پر ان کا طلوع

ہو لے'' جادو وہی ہے جس کا دنیا اعتراف کرے''۔ میرے نزدیک معاشیات ایک ناگزیر حقیقت ہے: اسلام نے ہمیشہ ایک خوشحال سماج کے قیام کی پرزور وکالت کی ہے۔ اس فلسفہ حیات نے مجھے بہت متاثر کیا کیونکہ

توفیق باندازہ ہمت ہے ازل سے

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

December 31, 2021

عائلی ذمہ داریاں اس جسم ناتواں پر تھیں، نتیجتاً ذرائع معاش کے حصول کے لئے خلیجی ممالک کا رخ کیا جہاں مختلف اہم ذمہ داریوں پر کام کرنے کا موقع ملا، تقریباً ایک دہائی کے قیام کے بعد میرے معاشی حالات یقیناً بہتر ہوئے، عملی زندگی کے تجربات نے مجھے پختگی عطا کی لیکن میری زندگی کا یہ صرف ایک پڑاؤ تھا، منزل نہیں۔

اللہ کی توفیق اور مخلصین کے مشورہ کے بعد سرزمین لکھنؤ کو میں نے اپنا میدان عمل منتخب کیا۔ مولانا محترم سے گاہے بگاہے ملاقاتوں کا شرف حاصل ہوتا رہا۔ ان کی اسلامی فکر اور علوم جدیدہ کے درمیان ہم آہنگی نے مجھے نئے افق تلاش کرنے کا حوصلہ دیا۔ اس سلسلہ کی اہم کڑی مولانا ڈاکٹر سعید الرحمٰن اعظمی ندوی کی ذات گرامی ہے جنہوں نے ہر محاذ پر میرے عزائم کو قوت افتاد بخشی۔ اللہ ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور پوری انسانیت کے لئے ان کو فلاح کا ذریعہ بنائے۔ آمین!

۳ر نومبر ۱۹۹۲ء کا دن ہماری زندگی کیلئے خصوصی طور سے اور آنے والی نسلوں کیلئے عمومی طور سے یادگار تھا جس دن مخدومی و محترمی مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ میری دعوت قبول کرتے ہوئے ایک چھوٹے سے اسکول کا سنگ بنیاد رکھ رہے تھے۔ یہ وہی اسکول ہے جو آج انٹگرل یونیورسٹی کے نام سے پوری دنیا کی توجہ کا مرکز بن چکا ہے، جہاں پر علم کے ہزاروں چشمے ابل رہے ہیں، جہاں، جہاں بینی اور جہاں بانی کے درس دیئے جاتے ہیں، یہ وہ مرکز ہے جس سے لاکھوں افراد معاشی طور پر وابستہ ہیں اور بہترین زندگی گذار رہے ہیں۔ تمام تعریفیں اور شکر اللہ ہی کے لئے ہیں۔

انٹگرل یونیورسٹی کے قیام کی تائید کا اندازہ مولانا کے اس خطاب سے کیا جاسکتا ہے جو انھوں نے سنگ بنیاد کی تقریب کے موقع پر کیا تھا، یہ خطاب در اصل ان کی اس اسلامی فکر کی ترجمانی کر رہا تھا جس میں سائنس وٹکنالوجی کو اسلامی مفاد، انسانی مفاد اور ملی مفاد کیلئے استعمال کرنے کی ترغیب تھی۔ ان کا پورا خطاب زبان حال سے کہہ رہا تھا۔

آئینِ نو سے ڈرنا طرزِ کہن پر اڑنا
منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں

ان کی رقت آمیز دعا اور سامعین کی صدائے 'آمین' نے میرے جسم وجاں میں روح پھونک دی۔ اللہ مولانا محترم کی روح کو سکون وطمانینت عطا فرمائے۔ آمین! انٹگرل یونیورسٹی کے لئے میری دعا ہے کہ

دنیا میں رہیں ہم یا نہ رہیں انٹگرل تیرا نام رہے

(مضمون نگار انٹگرل یونیورسٹی لکھنؤ کے بانی وچانسلر ہیں)